مفکر اسلام

مولانا سید ابو الحسن علی ندوی

نوّر اللہ مرقدہٗ

کے

خطوط

بنام

فضلِ ربّی ندوی

ناظم مجلس نشریات اسلام

مرتب

فضلِ ربّی ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام

۱۔کے۔۳۰ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد ۱ کراچی ۷۴۶۰۰

www.abulhasanalinadwi.org

پاکستان میں جملہ حقوق طباعت واشاعت
بحق فضل ربی ندوی محفوظ ہیں

نام کتاب	ـــــ مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے خطوط بنام فضل ربی ندوی
مرتب	ـــــ فضل ربی ندوی
طباعت	ـــــ شکیل پرنٹنگ پریس کراچی
اشاعت	ـــــ سنہ ۲۰۰۱ء
ضخامت	ـــــ ۱۲۰ صفحات
کمپوزنگ	ـــــ ادارۃ القرآن کراچی

ٹیلیفون ۶۲۱۸۱۷

اسٹاکسٹ : مکتبہ ندوۃ قاسم سینٹر اردو بازار کراچی

ناشر
فضل ربی ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام ۱۰ کے۔۳ ناظم آباد مینشن، ناظم آباد ۱ کراچی ۱۸

www.abulhasanalinadwi.org

فہرست

۱۔ اظہار قدر دانی — از مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی ۵
(ناظم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو)

۲۔ پیش لفظ — از پروفیسر ڈاکٹر سیّد رضوان علی ندوی ۷

۳۔ کاتب، مکتوب الیہ اور مکتوبات — از فضل ربی ندوی ۱۰
(ناظم مجلس نشریات اسلام)

۴۔ خطوط حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ بنام فضل ربی ندوی ۱۵

۵۔ حاجی محمد عارفین صاحب دہلویؒ (شیشے والے) از مولانا سیّد ابوالحسن علی ندویؒ ۱۱۵

www.abulhasanalinadwi.org

بسم الله الرحمن الرحيم

Mohammad Rabey Nadwi

Nadwatul Ulama, P.O. Box 93 Lucknow-226007 (INDIA)
Ph.: (0522) (Off.) 382681, (Res.) 323864/229174
Fax: 330020-E-mail airp@lw1.vsnl.net.in

محمد الرابع الحسني الندوي

ندوة العلماء، ص.ب. ٩٣، لكهنؤ. ٢٢٦٠٠٧ (الهند)
الهاتف: (مكتب) ٣٨٢٦٨١، فاكس: ٣٣٠٠٢٠
" : (منزل) ٣٢٣٨٦٤/٢٢٩١٧٤

Date ....

تحريراً في:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اظہار قدردانی

مولانا مفضل ولی ندوی ایک متحرک، فعال اور اشاعت علم و خدمت فکر اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے اور اس کے لئے کام انجام دینے والے فرد ہیں۔ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کا قریبی رابطہ رہا ہے، ان کے فکر و دین کی اشاعت کا اہم کام پاکستان میں انہوں نے اپنایا اور ان کی اور ان کے ہم مذاق اور داعی مصنفین حضرات کی کتابوں کو مجلس نشریات اسلام نام کا ادارہ قائم کر کے اس کے ذریعہ سے شائع کیا اور صرف شائع ہی نہیں کیا بلکہ کوشش کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ حلقوں میں پہنچیں۔ ان کتابوں کا بڑا حصہ وہ ہے جو لکھنؤ میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ ادارہ نشریات "مجلس تحقیقات و نشریات اسلام" کے ذریعہ اس سے پیشتر ہندوستان میں شائع ہوا۔ اس طرح ہندوستان کی شائع کردہ کتب کے پاکستان میں عام ہونے میں جو دشواری تھی اس کو انہوں نے بڑی حد تک حل کر دیا۔

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کا برابر رابطہ رہا اور یہ رابطہ ان کے [illegible] قائم ہوا جب یہ ندوۃ العلماء میں تعلیم حاصل کرتے تھے، پھر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے دینی کام سے تعلق و دلچسپی رکھنے کی بنا پر ان کی کتابوں کی اشاعت کا ایک ذریعہ بنے، اس پوری مدت انہوں نے برابر رابطہ رکھا اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت مندانہ تعلق رکھتے رہے اور کبھی کبھی ہندوستان بھی آتے رہے لیکن برابر خط و کتابت کے ذریعہ رابطہ قائم رکھتے رہے، ان کے پاس حضرت مولانا کے بھیجے ہوئے خطوط کا ایک مجموعہ جمع ہوگیا جس کو وہ اشاعت کے لئے طبع کرانے جا رہے ہیں، ان خطوط سے بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے کیونکہ بزرگوں کے خطوط خواہ شخصی ہوں دیگر لوگوں کے لئے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور برکت عطا فرمائے۔

۲۲/۱۲/۱۴۲۱ھ

خاکسار

محمد رابع حسنی ندوی

▪ رئيس دار العلوم ندوة العلماء ورئيس المجمع الإسلامي العلمي، ونائب الرئيس لرابطة الأدب الإسلامي العالمية

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اظہار قدردانی

از

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی

ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو

جانشین حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نوراللہ مرقدہ

مولانا فضل ربی ندوی ایک متحرک فعال اور اشاعت علم وخدمت فکر اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے اور اسکے لئے کام انجام دینے والے فرد ہیں۔ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کا قریبی ربط رہا ہے ان کے فکر وذہن کی اشاعت کا اہم کام پاکستان میں انہوں نے اپنایا ان کی اور ان کے ہم مذاق اور داعی صفت حضرات کی کتابوں کو مجلس نشریات اسلام نام کا ادارہ قائم کر کے اسکے ذریعہ سے شائع کیا اور صرف شائع ہی نہیں کیا بلکہ کوشش کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ حلقوں میں پہونچیں۔ ان کتابوں کا بڑا حصہ وہ ہے جو لکھنؤ میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ ادارہ نشریات اسلام اور مجلس تحقیقات ونشریات اسلامی کے ذریعہ اشاعت پذیر ہیں۔ اس طرح ہندوستان کی شائع کردہ کتب کے پاکستان میں عام ہونے میں جو دشواری تھی اسکو انہوں نے بخوبی حل کردیا۔

حضرت مولانا سید ابوالحسن ندوی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کا برابر ربط رہا اور یہ ربط ان

www.abulhasanalinadwi.org

کے زمانہ طالبعلمی ہی سے قائم ہوا جب یہ ندوۃ العلماء میں تعلیم حاصل کرتے تھے پھر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے دینی کام سے تعلق ودلچسپی رکھنے کی بناء پر ان کی کتابوں کی اشاعت کا ایک ذریعہ بنے، اس پوری مدت وہ ان سے برابر ربط رکھتے رہے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے مخلصانہ تعلق رکھتے رہے اور کبھی کبھی ہندوستان بھی آئے لیکن برابر خط وکتابت کے ذریعہ ربط قائم رکھتے رہے، ان کے پاس حضرت مولانا کے بھیجے ہوئے خطوط کا ایک مجموعہ جمع ہو گیا۔ جسکو وہ اشاعت کے لئے طبع کرانے جا رہے ہیں، ان خطوط سے بہت لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، کیونکہ بڑوں کے خطوط خواہ شخصی ہوں دیگر لوگوں کے لئے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور برکت عطا فرمائے۔

خاکسار

محمد رابع حسنی

۲۲/۱۲/ ۱۴۲۱ھ

۱۸، مارچ ۲۰۰۱ء

www.abulhasanalinadwi.org

باسمہ سبحانہ

پیش لفظ

از

پروفیسر ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی

خطوط کا ادب اصنافِ ادب کی ایک اہم شاخ ہے اور یہ صنف اردو ادب میں بھی ایک امتیازی مقام حاصل کر چکی ہے، مکاتیب شبلی، مکاتیب اقبال اور اسی طرح خطوط کے دوسرے مجموعے جہاں خطوط نگاروں کی سیرت وافکار پر روشنی ڈالتے ہیں وہیں وہ اُس عہد کے فکری، دینی اور سماجی رجحانات کے آئینہ دار بھی ہوتے ہیں اور خاص طور پر جب خط لکھنے والی شخصیت حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ (مولانا علی میاں مرحوم) جیسی عالمی شخصیت ہو، جن کے نام سے مشرق ومغرب میں دین وایمان کی شمعیں روشن ہیں اور فکر وعمل کی دنیا آباد ہے۔

مولوی فضل ربی ندوی صاحب کا مولانا مرحوم سے ۳۵، ۴۰ سال کا تعلق رہا ہے ندوہ کے تعلق سے قطع نظر جہاں تقریباً ۶۵ سال تک ہزاروں طلبہ مولانا مرحوم سے فیضیاب ہوئے۔ ان کا تعلق حضرت مولانا رحمہ اللہ سے ایک خاص نوعیت کا تھا یعنی وہ پاکستان میں عرصۂ دراز سے مولانا مرحوم کی تصنیفات کے ناشر تھے، اور اس وجہ سے وہ مولانا کو محبوب تھے۔

ابھی تک مولانا مرحوم کے انتقال کے بعد مکاتیب کا کوئی مجموعہ شائع نہیں ہوا ہے،

www.abulhasanalinadwi.org

یہ خطوط اگر جمع کئے جائیں تو ہزاروں کی تعداد میں ہونگے اور بڑے اہم اور منفرد معلومات کے حامل ہونگے۔ مولوی فضل ربی ندوی کے نام جو خطوط اس مجموعے میں شامل ہیں وہ ہر چند کے ایک خاص نوعیت کے ہیں یعنی مولانا مرحوم کی مختلف کتابوں کی اشاعت اور اس کے مختلف پہلوؤں سے متعلق ہیں، یعنی فلاں کتاب ''اشاعت کے لئے بھیجی جارہی ہے، یہ جلد چھپنا چاہئے'' یا فلاں ''کتاب جو آپ نے چھاپی ہے اس کی کوئی کاپی نہیں ملی'' یا ''کتاب کی صحت طباعت کا خاص خیال رکھا جائے'' یا فلاں ''کتاب ان ان حضرات کو پاکستان میں پہنچادی جائے'' وغیرہ وغیرہ، لیکن ان کی افادیت کا ایک خاص پہلو ہے۔

ان سب خطوط کے مطالعہ سے دو باتیں خاص طور پر سامنے آتی ہیں، ایک تو یہ کہ کتاب مولانا نور اللہ مرقدہ کے نزدیک ایک پیغام (message) کا درجہ رکھتی تھی اور اس لئے ضروری تھا کہ یہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے یا بالفاظ دیگر جس طرح مولانا مرحوم اپنے نطق وخطاب سے ایک داعی دین تھے اسی طرح اپنے قلم سے ایک داعی تھے اور چاہتے تھے کہ یہ دعوت زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بہتر سے بہتر اسلوب میں پہنچے، اسی تقاضے اور بے چینی کی بازگشت ان خطوط کے قاری کو ان میں نظر آئیگی۔

دوسری بات یہ کہ مولانا طیب اللہ ثراہ ایک پیدائشی مصنف تھے، مولانا نے کہیں لکھا بھی ہے اور اسی ناچیز سے کافی پہلے فرماتے بھی تھے کہ ''لکھنا ہماری طبیعت ثانیہ بن گیا ہے''۔ جس طرح کوئی انسان اپنی اولاد کی نگہداشت کرتا ہے اسی طرح مولانا کو کتاب کی عمدہ اور صحیح طباعت اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی فکر رہتی تھی، دیگر مصنفین کی طرح کتاب سے مالی منفعت مولانا مرحوم کا مطمح نظر کبھی نہیں رہا۔ اپنے ۵۳ سالہ تعلق کی بنا پر میں اس کا شاہد ہوں اور میری طرح کتنے ہی دوسرے مولانا کے متعلقین اس کے گواہ ہیں، کتنے ہی ناشروں نے ہندوستان و پاکستان اور بیروت ودمشق ومصر وغیرہ میں مولانا مرحوم کی

کتابیں مسروقہ طور پر چھاپ کر لاکھوں روپے کمائے، مگر مولانا نے ان سے کبھی تعرض نہیں کیا۔

موجودہ مجموعۂ خطوط میں ایک صاحب، صرف ایک صاحب کی بدمعاملگی کی ہلکی سی شکایت ہے، لیکن اس کے علاوہ کسی خط میں مالی امور سے متعلق کوئی بات نہیں۔

خود میرے پاس مولانا مرحوم کے خطوط کا ایک خاصا ذخیرہ موجود ہے، اور میں ان کی اشاعت کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ مولوی فضل ربی ندوی اس ذیل میں سبقت کر گئے، ان کو مولانا مرحوم کی زندگی میں مسلسل مولانا کی دعائیں ملیں، اور اب مولانا کی روح ان کے اس اقدام سے خوش ہوگی، جہاں مولوی فضل ربی ندوی کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ وہ مولانا مرحوم کی کتابوں کے ناشر ہوئے وہیں ان کو یہ فائدہ بھی ہوا کہ ان کتابوں کے طفیل وہ اپنی دوسری تجارتی سرگرمیوں سے قطع نظر ملک کے ایک مشہور ناشر کتب بھی بن گئے، اور مولانا کی کتب کے علاوہ بھی سینکڑوں دیگر کتب شائع کر چکے ہیں۔ ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء.

رضوان علی ندوی

کراچی یکم صفر ۱۴۲۲ھ

۲۹، اپریل ۲۰۰۱ء

www.abulhasanalinadwi.org

کاتب، مکتوب الیہ اور مکتوبات

از

فضل ربی ندوی

حضرت مرشدی و مربی مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نوراللہ مرقدہ کے مکتوبات کا مجموعہ قارئین کے ہاتھ میں ہے۔ حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ ایک عہد ساز مصنف، اردو وعربی کے صاحب طرز ادیب ایک عالمی مفکر ہونے کے ساتھ ساتھ داعی الی اللہ تھے۔ اس دعوت کے سلسلہ میں انھوں نے مختلف ممالک کے ان گنت سفر کیے۔ دنیا کے جس گوشے سے کسی دینی ضرورت نے انہیں پکارا انھوں نے اس پکار کا جواب دیا۔ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں انھوں نے بے شمار افراد کو بے شمار خطوط لکھے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان تمام خطوط کو جمع کرنے اور انہیں مرتب کر کے شائع کرنے کی کوشش کی جائے۔

خطوط ادب کی صنف ہوتے ہوئے ادبی اصولوں کی گرفت سے آزاد ہیں۔ خطوط ادبی اصناف میں سچائی، محبت اور انسانی جذبات کا سب سے مکمل اور بے تکلفانہ اظہار ہیں۔

یہ خطوط جو آپ ملاحظہ کریں گے۔ بظاہر ایک عظیم مصنف، محقق، داعی الی اللہ کے خطوط اپنے اس عاجز ناشر کتب کے نام ہیں جن میں کتابوں کی اشاعت کے مسائل اور تذکرے ہیں۔ ساتھ ساتھ حضرت نوراللہ مرقدہ نے ان خطوط میں اس عاجز کی بعض خانگی مسائل میں راہ نمائی فرمائی۔ اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اس گنہگار عاجز نے اشاعت کتب کے سلسلہ میں جو بھی ٹوٹی پھوٹی کوشش کی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ان خطوط میں بڑی ہمت

افزائی کی اور دعاؤں سے نوازا جو میرے لئے ذخیرہ آخرت ہیں۔

ان خطوط کے مطالعہ سے ایک بات واضح ہوتی ہے کہ مجلس نشریات اسلام کراچی کا قیام اور اشاعت کتب کا کام حضرت نور اللہ مرقدہ کی دعاؤں، فکر اور مسلسل رہنمائی میں شروع ہوا ہے۔ ان خطوط سے ان ناشرین کی یہ غلط فہمی دور ہو جانی چاہئے جو یہ سمجھتے ہیں کہ یہ عاجز اشاعت کتب کا کام بلا اجازت کر رہا ہے۔

ہمارا تعلق پنجابی سوداگراں دہلی سے ہے۔ ہماری برادری کاروباری ہونے کے ساتھ خاصا مذہبی رجحان رکھتی ہے۔ یہ ۱۹۵۷ء کی بات ہے کہ میں کلکتہ میں ایک انگلش اسکول میں زیر تعلیم تھا اس وقت میری عمر کوئی پندرہ سال ہوگی۔ والد محترم حاجی محمد عارفین رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت مولانا علی میاں ندوی قدس سرہ اور ندوۃ العلماء سے تعلق کی وجہ سے مجھے اسکول سے نکال کر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخل کر دیا۔ یہ اللہ کا عظیم احسان اور میری بڑی سعادت اور خوش قسمتی کی بات تھی۔ اس طرح میں ندوہ کے قیام کے دوران حضرت نور اللہ مرقدہ کے زیر نگرانی و سرپرستی میں ۱۹۶۴ء تک رہا۔ ان سات برسوں میں حضرت مرشدی رحمۃ اللہ علیہ کو قریب سے دیکھا آپ کی مجلسوں میں بیٹھا، تکیہ رائے بریلی میں بھی خدمت میں رہا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی ذات مجموعہ محاسن تھی۔ اخلاص، سچائی، متانت، دل جوئی، دل کی پاکی، عمل کی قوت، تواضع و خاکساری، عبادت و ریاضت اللہ تعالیٰ نے ان تمام اوصاف سے مزین فرمایا تھا۔ مجھ ناچیز پر حضرت رحمہ اللہ کی محبتیں شفقتیں ناقابل فراموش ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ میرے حضرت قدس سرہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

۱۹۷۲ء کے موسم حج میں حضرت مرشدیؒ کے چہیتے بھتیجے محترم محمد میاں صاحبؒ (مولانا محمد الحسنی ندوی مدیر البعث الاسلامی) سے خوب ملاقاتیں رہیں۔ اکثر ہم دونوں

www.abulhasanalinadwi.org

مسجد نبوی ﷺ کے سامنے بخاری آئس کریم والے کی دکان پر عالم اسلام دنیائے اسلام کی ضرورتوں زمانہ کے تقاضوں کی باتیں کرتے۔ اثنائے گفتگو یہ مسئلہ آیا کہ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی، مجلس تحقیقات ونشریات اسلام اور ندوۃ العلماء کی کتابیں پاکستان کے اہل علم اور اہل ذوق کو نہیں ملتیں اور ہندوستان سے کتابیں پاکستان بھیجنا نہایت مشکل کام ہے۔ محترم محمد میاں مدظلہ نے اس عاجز کا ایک طرح سے ذہن بنایا کہ یہ اشاعت کتب کا کام تم اہتمام اور منظّم طریقے پر کرو۔ اس طرح مجلس نشریات اسلام کراچی کی بنیاد میں محترم مولانا محمد میاں رحمہ اللہ کا خلوص، حضرت مرشدی نور اللہ مرقدہ کی دعائیں توجہ فکر اور مدینہ منورہ کی برکات شامل ہیں۔ آج جب میں سوچتا ہوں تو میری سمجھ میں نہیں آتا مجھ نااہل سے اتنا بڑا کام کیسے ہو گیا، جبکہ طباعت کتب کے کام کا پہلے مجھے بالکل تجربہ نہیں تھا اور اتفاق سے پورے خاندان میں کوئی بھی فرد ایسا نہیں تھا جو اشاعت کتب کا تجربہ رکھتا ہو اور مجھے مشورہ دے سکے۔ یہ اللہ تبارک تعالیٰ کا اس عاجز پر کرم اور فضل اور حضرت مرشدیؒ کی دعائیں تھیں کہ آج مجلس نشریات اسلام پاکستان کا ایک بڑا دینی اشاعتی ادارہ بن گیا ہے اور الحمدللہ اب تک تقریباً 350 ٹائیٹل کتب شائع کر چکا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ خلوص نیت عطا فرمائے اور اشاعت دینی کتب کی کوشش کو قبول فرمائے اور مزید توفیق اور ہمت عطا فرمائے اور اب تک جو کوتاہی ہوئی ہے اس سے درگذر فرمائے۔ آگے ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں سے محفوظ فرمائے صحت وقوت عطا فرمائے۔ اور میری اولاد کو بھی دین کی سربلندی کیلئے اشاعت کتب کی توفیق اور ہمت عطا فرمائے آمین۔

حضرت مرشدی قدس سرہ نے ان خطوط میں جگہ جگہ اس عاجز کی محنتوں اور مطبوعات کے حسن اور سلیقہ کی تعریف اور ہمت افزائی کی ہے۔ یہی میرا انعام ہے اور حضرت مرشدی قدس سرہ کی دعائیں آخرت میں میرے لئے ذریعہ نجات ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

مجلس نشریات اسلام کے بارے میں حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کاروان زندگی حصہ دوم صفحہ ۲۶۶ پر تحریر فرماتے ہیں۔

''پاکستان کے اس سفر میں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ مولوی فضل ربی ندوی کی کوشش وتوجہ سے جنھوں نے ہماری تصنیفات کی اشاعت کیلئے پاکستان میں ''مجلس نشریات اسلام'' کے نام سے ناظم آباد کراچی میں مستقل ادارہ اور مکتبہ ایک ہی دو سال پہلے قائم کیا تھا۔ میری تصنیفات پاکستان میں خوب پھیل گئی ہیں اور اہل ذوق نے ان کو ہاتھوں ہاتھ لیا ہے۔ اکثر جلسوں میں حاضرین خاص طور پر نوجوان کوئی نہ کوئی کتاب لئے کھڑے ہوتے تھے اور اس پر دستخط کرنے کی فرمائش کرتے تھے اور مجھے فطری طور پر یہ دیکھ کر خوشی اور اطمینان ہوا کہ ان کتابوں کی اشاعت اس ملک میں اتنے وسیع پیمانے پر ہوئی جتنی شاید ہندوستان میں بھی نہیں ہوئی''۔

قارئین کرام! مجھے افسوس ہے بعض خطوط میری لاپرواہی اور سستی سے ضائع ہو گئے۔ اور کچھ خطوط میرے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے حضرت مولانا سید محمد واضح رشید ندوی مدظلہ العالی (مدیر الرائد) صدر شعبہ عربی ندوۃ العلماء کے مشورے سے مصلحتاً اس مجموعہ میں شامل نہیں کئے جارہے ہیں۔ میں حضرت مولانا سید محمد واضح ندوی مدظلہ کا مشکور ہوں کہ انھوں نے ان تمام خطوط کو پڑھا اور اپنی مفید رائے سے نوازا۔

میں مکرم ومحترم حضرت مخدومی مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی (ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو) کا شکر گذار ہوں کہ انھوں نے اس عاجز پر شفقت فرماتے ہوئے اس مجموعہ کی توقیر میں اپنی تحریر کے ذریعہ اضافہ کیا۔ حضرت مخدومی مولانا محمد رابع ندوی مدظلہ العالی حقیقی معنوں میں میرے حضرت مولانا علی میاں قدس سرہ کے جانشین ہیں اور ایسے جانشین جو دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ اور حضرت مولانا علی میاں نوراللہ مرقدہ کے

www.abulhasanalinadwi.org

مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انکا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے اور صحت وقوت عطا فرمائے۔

محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی صاحب کا شکریہ بھی واجب ہے کہ انھوں نے اس عاجز کی درخواست پر مجموعہ خطوط پر اپنی رائے تحریر فرما کر میری ہمت افزائی فرمائی۔

محترم جناب محمد راشد شیخ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے خطوط کی اشاعت میں بڑی دلچسپی لی خطوط کی ترتیب تصحیح اور کمپوزنگ میں میرے ساتھ تعاون کیا۔

میں دعا گو ہوں اپنے بیٹوں مولوی حافظ محمد زبیر، مولوی حافظ محمد صدیق اور حافظ محمد عثمان سلمہم کیلئے کہ انھوں نے بڑی محنت اور شوق سے ان خطوط کو میری مختلف فائلوں سے جمع کیا اور اسکی اشاعت کیلئے فکر مند رہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

محترم قارئین اس مجموعہ کے آخر میں ضمیمہ کے طور پر اپنے والد محترم حاجی محمد عارفین صاحب شیشے والے قدس سرہ کی وفات پر حضرت مرشدی رحمۃ اللہ علیہ کا مختصر مضمون جو تعمیر حیات لکھنو میں شائع ہوا تھا اسکو بھی شامل کر رہا ہوں۔

ان چند معروضات کے بعد کتاب آپ کے مطالعہ کیلئے پیش کرتا ہوں۔

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ وبارک فیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے تم بخیر وعافیت ہو، اور ہمارے محترم تمہارے والد ماجد حاجی عارفین صاحب بخیریت ہوں، تم سے ایک بار جدہ میں رواروی کی ملاقات ہوئی، تمہیں واپس آنا تھا، اور میں شاید پہنچا تھا، اطمینان سے ملنا نہ ہوسکا، اس مرتبہ برادرزادہ عزیز محمد میاں سلمہ نے تمہارا بہت تذکرہ کیا، وہ بڑے اچھے تأثرات اور نقوش لے کر آئے تھے۔ تمہاری سعادت مندی، اظہار تعلق اور محبت سے بہت جی خوش ہوا۔ اللہ تعالیٰ تم کو دینی ودنیوی ترقیات سے نوازے، اوراپنے مقبول ومخلص بندوں میں شامل فرمائے۔

محمد میاں سے یہ معلوم کرکے بڑی خوشی ہوئی کہ تم ایک ایسا مکتبہ اور دارالاشاعت قائم کرنا چاہتے ہو جس کا خاص مقصد ہماری تصنیفات، اور مجلس تحقیقات ونشریات اسلام کی مطبوعات کی پاکستان میں اشاعت ہو۔ ہم بہت عرصہ سے اس کی سخت ضرورت محسوس کرتے تھے، کہ منظم اور ذمہ دارانہ طریقہ پر ہماری کتابیں اور مجلس کی اہم مطبوعات پاکستان میں طبع ہوں، اوران کی ان حلقوں میں اشاعت ہو، اور وہ ان لوگوں کے ہاتھوں میں پہونچے، جو خاص طور پران کتابوں کے مخاطب ہیں۔ ہماری بہت سی کتابیں ایسی ہیں، جن کی اشاعت کی وہاں زیادہ ضرورت اورافادیت ہے، لیکن ابھی تک کوئی ایسا ذمہ دار ناشر نہیں ملا، جواس کوایک مقصداور ایک اہم دینی خدمت کے طور پرانجام دے، اوراس کا ذہن

www.abulhasanalinadwi.org

بقدر ضرورت تاجرانہ کے ساتھ داعیانہ ہو، اگر تم اس کام کے لئے تیار ہو، اور تم اس کو ایک اہم خدمت سمجھتے ہو تو ہم تم کو دوسروں پر کھلی ترجیح دیں گے، اور ہم کو اس سے زیادہ خوشی ہوگی، تم بھی اس طرح اس حق کو ادا کرسکو گے جو ہمارا تمھارے اوپر عائد ہوتا ہے۔ علی آدم سلمہ سے تم خوب واقف ہو وہ کئی سال تک تمھارے کمرہ کے ساتھی رہ چکے ہیں، یہ ہمارے قائم مقام اور نائب ہیں، ان سے تفصیلات طے کرلو، ان کا فیصلہ ہمارا اور مجلس کا فیصلہ ہے، نصاب کی کتابوں کے متعلق بھی ان سے بات کرلینا، وہ مطبوعات کے ایک ایک دو دو نسخے اپنے ساتھ لا رہے ہیں، حاجی صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام اور درخواست دعا۔ میرے خیال میں پہلے ''نقوش اقبال''''اسلامیت اور مغربیت کی کش مکش'' سے ابتداء کرنی چاہئے، پھر ''تاریخ دعوت وعزیمت'' اور ''ارکان اربعہ'' وغیرہ۔

کتابت اور طباعت کا معیار بہت اچھا ہونا چاہئے، جو بہتر سے بہتر وہاں ممکن ہے۔

نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

۳۰ مارچ ۷۳ء

............☆☆☆............

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۸/ ۷/ ۱۹۷۳ء

مکہ معظمہ

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آں عزیز اور محترمی حاجی عارفین صاحب اور سب اعزہ و متعلقین بخیریت ہوں گے۔ ہم ۲۳ جون کو افغانستان وایران ہوتے ہوئے مکہ معظمہ پہنچے۔ اٹھارہ انیس دن مدینہ طیبہ حاضر رہ کر اب مکہ معظمہ آئے ہیں، اور یہ خط لکھنے کا موقع مل رہا ہے، عزیزی علی آدم نے کراچی سے آکر مکتبہ کے سلسلے کی روئیداد سنائی، اس سے بہت اطمینان ہوا کہ تم نے اس کام کا بیڑا اٹھایا۔ محب محترم مولانا محمد ناظم ندوی اور عزیزی قاری رشید الحسن صاحب کا مشورہ اور تعاون بھی تم کو حاصل ہے۔ اب قاری رشید الحسن صاحب کے خط سے یہ معلوم کر کے مزید مسرت ہوئی کہ تم نے نقوش اقبال کے کام کا آغاز کر دیا ہے۔ ہماری رائے میں اس کے بعد ''اسلامیت اور مغربیت کی کش مکش'' کو لے لو۔ وہ وقت کی چیز ہے مگر میرے عزیز یہ کام پورے انہماک اور عزم کے بغیر نہیں ہوگا۔ اس کو ایک اہم دینی خدمت سمجھ کر انجام دو۔ کتاب کی طباعت سے زیادہ اہم مسئلہ اس کی اشاعت کا ہوتا ہے۔ اشتہار، تبصرے، تعارف، کمیشن، سب کاروباری طریقے استعمال کرنے پڑیں گے۔ امید ہے کہ وقتاً فوقتاً نیک مساعی کی اطلاع ملتی رہے گی۔ تمہاری کامیابی کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اس میں ہماری بھی غرض شامل ہے۔ اپنے والد صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام کہو۔ والسلام

دعا گو

(مولانا) ابوالحسن علی

www.abulhasanalinadwi.org

باسمہ

بمبئی ۸ دسمبر ۱۹۷۳ء

عزیز القدر میاں فضل ربی ندوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سعادت نامہ مورخہ ۲۵ نومبر ۷۳ء مل گیا تھا۔ تمھارے یاد کرنے اور خیال سے بہت دل خوش ہوا، رمضان المبارک والا خط بھی غالباً ملا ہوگا، لیکن یاد نہیں۔

نقوش اقبال کے دو نسخے پرسوں لکھنؤ سے چلتے وقت ملے، ایک نسخہ اپنے ساتھ لے لیا ایک وہیں محفوظ کرا دیا، کتاب کی طباعت اور ٹائٹل نہایت دیدہ زیب اور خوب صورت ہے اس سے خوشی ہوئی کہ کتاب کے نکلنے کی رفتار اچھی ہے، آئندہ اگر اس کے دوسرے ایڈیشن کے نکلنے کی ضرورت ہو تو ایک تصحیح کر دیجئے گا، پروفیسر رشید احمد صاحب کے مقدمہ میں شروع ہی کے دو تین صفحوں میں میلاد خانوں کا لفظ آیا ہے اس کو میلاد خوانوں کر دیا جائے۔ کتابت غالباً وہی ہندوستان والی ہے، اس سے بہتر کتابت اگر وہاں ممکن ہو تو وہیں کرائی جائے۔

اس سے خوشی ہوئی کہ اس کے بعد ''اسلامیت اور مغربیت کی کش مکش'' آپ طبع کرانا چاہتے ہیں، یہ ہر طرح مناسب ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ ان سب کتابوں کی اشاعت کا انتظام فرمائے۔

والدہ صاحبہ کی علالت سے فکر ہوئی، اللہ تعالیٰ ان کو صحت کامل عطا فرمائے، حاجی صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام، ملنے کا بڑا اشتیاق ہے۔

تم وساوس اور خیالات کی پرواہ نہ کرو، اس سے مطلق ضرر نہیں ہوتا، عاملوں کے چکر

www.abulhasanalinadwi.org

میں نہ پڑو، درود شریف کی کثرت کرو، اور ہو سکے تو سیرت سید احمد شہیدؒ حاصل کر کے پڑھو، قلب ودماغ پر بہت اچھا اثر پڑے گا، اور نمازوں پر بھی اچھا اثر پڑے گا۔

ایک ضروری بات خوب یاد آئی، سیرت سید احمد شہید کی دوسری جلد لاہور میں چودھری بشیر صاحب کے پاس پھنسی ہوئی ہے۔

کسی طرح تم اس کا اسٹاک حاصل کر سکو تو مکتبہ کے لئے مفید ہے، اور ملک کے لئے بھی، اس سلسلے میں اگر کسی تحریر کی ضرورت ہو تو ہمیں ص، ب: ۱۱۴۰ مکہ المکرّمہ کے پتے پر لکھو، یا کسی آنے والے کے ذریعہ مطلع کرو۔ چودھری صاحب کے متعلق قاری صاحب سے ضروری معلومات حاصل ہو جائے گی، ''اسلامیت اور مغربیت کی کش مکش'' کے بعد اگر ''انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر'' شائع کرو تو بہتر ہے۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

باسمہ تعالیٰ

عزیز گرامی فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم بخیریت ہوگے اور والد ماجد بھی بخیر وعافیت ہوں گے۔ میں عزیزی محمد رابع سلمہ کی معیت میں یکم جنوری کو بمبئی سے حجاز کے لئے روانہ ہوا، اتوار کا سعودی جہاز کراچی نہیں ٹھہرتا، اس لئے عزیزی قاری رشید الحسن کو قصداً اطلاع نہیں دی، مجھے چونکہ ۲ جنوری کی جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی کمیٹی میں شرکت کرنا تھا اس لئے یہ جہاز اختیار کرنا

www.abulhasanalinadwi.org

پڑا ورنہ بہت جی چاہتا تھا کہ تم لوگوں سے ملاقات ہو، ابھی واپسی پر اندازہ نہیں کہ کہاں سے اور کس جہاز سے روانگی ہوگی اگر کراچی ٹھہرنے والا جہاز ہوا تو ان شاء اللہ قاری صاحب کو تار کے ذریعہ اطلاع کردی جائے گی اور کم از کم کراچی کے ہوائی اڈے پر ملاقات ہو جائے گی۔

غالباً نومبر یا دسمبر کے شروع میں تمہارے ادارہ نشریات اسلام کی جدید مطبوعات پہنچیں جو تم نے ہندوستان آنے والے کسی صاحب کے ذریعہ بھیجی تھیں اور جن میں ''زادسفر'' کا پہلا حصہ اور ''ذکر خیر'' تھی، امید ہے کہ اس کے بعد زادسفر کا دوسرا حصہ بھی تیار ہو رہا ہوگا، ہمیں پہلے سے معلوم ہوتا تو ہم تم کو مشورہ دیتے کہ ذکر خیر کے ساتھ ہمشیرہ مرحومہ امۃ اللہ تسنیم صاحبہ کے حالات بھی شامل کردیے جائیں۔ رضوان نے ایک خصوصی نمبر ان کے حالات میں شائع کیا تھا وہ بھی بہت مفید اور مؤثر تھا، اس میں ہمارا ایک طویل اور پراثر مضمون ان کے متعلق تھا، اس طرح اس کتاب کی افادیت اور ضخامت بڑھ جاتی۔ آئندہ اس کا خیال رکھنا، رضوان کا یہ خصوصی نمبر قاری صاحب سے مل جائے گا، محفوظ نہ ہو تو لکھنؤ سے منگوا لینا، زادسفر کے پہلے حصہ میں غلطی سے زادسفر کے دوسرے حصہ کا ہمشیرہ کا لکھا ہوا مقدمہ شامل ہو گیا ہے جو انھوں نے دوسرے حصے کے لئے لکھا تھا اس کی صحیح جگہ دوسرا ہی حصہ تھا اس لئے کہ اس میں لکھا ہوا ہے کہ خدا کا شکر ہے کہ اس کتاب کے دوسرے حصے کے ترجمہ کی نوبت آئی۔

یہ خط خاص اس ضرورت سے لکھ رہا ہوں کہ ہمارے ۱۹۵۱ء کے سفر مصر وشام وفلسطین، سوڈان کے عربی سفرنامہ وڈائری (مذکرات سائح فی الشرق العربی) کا اردو ترجمہ ''شرق اوسط کی ڈائری'' کے نام سے ابھی حال میں مکتبہ فردوس لکھنؤ نے شائع کیا ہے، شاید اس کا کوئی نسخہ تم کو کسی ذریعہ سے مل جائے ابھی تک ہم نے اس کا ایک ہی نسخہ راولپنڈی طلعت محمود کو بھیجا ہے جن کو اس کا سخت اشتیاق تھا، اس ترجمہ میں بہت غلطیاں اور خامیاں

www.abulhasanalinadwi.org

رہ گئی ہیں اس لئے کہ ہم اس پر نظر نہیں ڈال سکے تھے ہمارے دیکھے بغیر چھپ گیا۔ کہیں تم عجلت اور شوق میں اسکو شائع نہ کردو، ہم اس پر نظر ثانی کر رہے ہیں ایک اصلاح شدہ کاپی ہم تم کو بھیجدیں گے، تم اس کی اشاعت کی اجازت لے کر شائع کرسکتے ہو، لیکن جب تک تم کو تصحیح شدہ نسخہ نہ مل جائے اس کو ہرگز شائع نہ کرنا، ورنہ ہم کو سخت کوفت اور شرمندگی ہوگی۔

یہ خط کراچی جانے والے ایک صاحب کے ذریعہ پاکستانی لفافے میں بھیج رہا ہوں، ہندوستان سے خطوط بڑی دیر میں اور مشکل سے پہنچتے ہیں، ہماری کتابوں پر جو تبصرہ وہاں کے رسالوں اور اخبارات میں نکلا کرے اس کو بھی محفوظ کرنے کے لئے بھیج دیا کرو، مخدومی حاجی عارفین صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام، معلوم نہیں وہ بھی ہم کو یاد فرماتے ہیں یا نہیں۔

والسلام دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

مکہ مکرمہ

۳ صفر ۹۸ھ

۱۲ جنوری ۷۸ء

............☆☆☆............

۹ رمضان المبارک ۹۸ھ

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت قلق اور شرمندگی کے احساس کے ساتھ تم کو یہ خط لکھ رہے ہیں ہمیں آئے ہوئے دو ہفتے ہوگئے، اور ہم تم کو کوئی خط نہ لکھ سکے، آتے ہی ڈاک کا ایک انبار ملا جو سب بچھڑ گئی تھی مشکل سے ایک ہفتہ گذرا تھا کہ رمضان المبارک شروع ہوگئے۔ امید ہے کہ تم کچھ خیال نہ کروگے۔ آج ہی قاری صاحب کو بھی اسی ڈاک سے خط لکھ رہے ہیں، اور لاہور ڈاکٹر منیر صاحب اور برادر عزیز احمد کو بھی اپنے بخیر رسی کا تار لاہور اور کراچی دے دیا تھا، معلوم نہیں وہ وقت پر پہنچا یا نہیں۔

الحمد للہ سفر بہت سہولت وعزت کے ساتھ مکمل ہوا کہیں کوئی زحمت پیش نہیں آئی، پہنچنے کے بعد بھی کوئی پریشانی لاحق نہیں ہوئی، تمہارے لئے قانونی تحریر تیار ہوگئی ہے، اردو انگریزی دونوں میں ٹائپ ہو رہی ہے۔ انھیں تفصیلات کے ساتھ جو گفتگو میں آئی تھیں، تمھیں اب قانونی چارہ جوئی کا بھی جواز ہوگا۔ بعض غیر مطبوعہ کتابیں دوسری بھی بھیجی جائیں گی، لیکن کسی جانے والے کا انتظار ہے۔ اگر وہ مل گئے تو بہت اچھا ہے، ورنہ مستقل آدمی بھیجنے کی کوشش کی جائے گی، صرف ایک کتاب ''شرق اوسط کی ڈائری'' رہ جائے گی جس میں بے شمار غلطیاں رہ گئی ہیں اور بہت سے اضافے کرنے ہیں۔ جب تک یہ تصحیح شدہ نسخہ نہ ملے یہ چھاپنے کے قابل نہیں ہے، ہم نے تمہاری نشر واشاعت کی کامیابی کا یہاں اتنا چرچا اور تعریف کی ہے کہ ہمیں کمیشن ملنا چاہئے۔

واقعۃً دیکھ کر بہت دل خوش ہوا، تمہارے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ اللہ

www.abulhasanalinadwi.org

تمہاری عمر میں برکت دے۔ مالیات کے سلسلے میں اگر قانونی معاہدے میں تم پر کوئی بوجھ پڑتا ہو تو اس سے نہ گھبرانا اللہ مدد کرے گا، خدا کرے حاجی صاحب مدظلہ بھی اب مطمئن ہوں، ان کو مطمئن کرتے رہو تا کہ ان کی دعائیں ملیں، ہمارا بہت بہت سلام کہو، اپنے بچوں کو دعا و پیار، وہاں سے آنے کے بعد نہ وہ صحت رہی، نہ وہ قوت، نہ وہ انبساط، نہ وہ ہمت، اس وقت اسی پر اکتفا کرتا ہوں، خدا کرے جلد سے جلد تم کو یہ چیزیں پہنچ جائیں۔ جو لوگ وہاں کے قیام میں ساتھ رہے خاص طور پر مجید بھائی کو سلام کہنا۔ ''سیرت سید احمد شہید'' بھی اب تمھیں چھاپو، قاری صاحب سے ہم نے کہہ دیا تھا، مکتبۂ اسلام والے تم کو الگ لکھیں گے وہ بھی ان شرائط پر تیار ہیں جو تم نے پیش کیا تھا، مکتبۂ فردوس سے بات کرنا رہ گیا ہے۔

پاکستان کی تقریریں قلم بند ہو رہی ہیں ان کا مجموعہ بھی ان شاء اللہ جلد بھیجا جائے گا، وہ جتنی جلد شائع ہو جائیں، بہتر ہے، کیونکہ وہ ابھی تازہ ہیں شوق سے پڑھی جائیں گی۔

والسلام

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

باسمہ تعالیٰ

۱۶ستمبر ۷۸ء

عزیز القدر فضل ربی ندوی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم اور مخدومی حاجی عارفین صاحب اور تمام افراد خاندان بخیر و عافیت ہوں گے۔ رمضان المبارک میں تم کو ایک مفصل خط لکھا تھا جس میں اطلاع دی تھی کہ معاہدے کی تحریر تیار ہو گئی ہے ڈاک سے اس کا بھیجنا مناسب نہیں۔ مولوی ایوب صاحب

ندوی نیپالی پاکستان کا قصد رکھتے ہیں ان شاء اللہ یہ سب چیزیں ان کے ہاتھ بعد میں بھیجی جائیں گی چنانچہ حسب ذیل اشیاء ان کے ذریعہ بھیجی جارہی ہیں۔

ا۔ مجلس تحقیقات ونشریات اسلام ندوۃ العلماء (لکھنؤ) اور مجلس نشریات اسلام ناظم آباد کراچی کے مابین مجلس تحقیقات ونشریات اسلام لکھنؤ کی مطبوعات کی پاکستان میں طباعت کا قانونی معاہدہ۔

۲۔ ''نبی رحمت''، حال مطبوعہ مجلس تحقیقات ونشریات اسلام کے دو نسخے جس کی طباعت پاکستان میں مجلس نشریات اسلام کی طرف سے ہوسکتی ہے۔

۳۔ عالم عربی کا المیہ، اور بعض رسائل جن کی طباعت ابھی پاکستان میں نہیں ہوئی

۴۔ رسالہ ''ہندوستان کا نصاب درس اور اس کے تغیرات'' ۲۵ عدد (اہم مدارس عربیہ پاکستان کو بھیجنے کے لئے یہ رسالہ مجلس کی طرف سے شائع کیا جاسکتا ہے۔

''قصص النبیین'' کے متعلق مطبوعہ مضمون جو ہم نے تمہاری مجلس کے لئے لکھا تھا بہ تعداد ۱۵۔

امید ہے کہ تم سیرت کی مطبوعہ کتاب، سیرت کے مطبوعہ نسخوں سے آفسٹ کے ذریعے تم کتاب جلد سے جلد چھپوانے کی کوشش کروگے۔ یہاں سے نگیٹیو بھیجنے میں دقتیں تھیں، شاید بہت جلد یہاں اس کو دوبارہ چھپوانے کی نوبت آئے، اس لئے مطبوعہ نسخے بھیجے جارہے ہیں۔

تمہاری طرف سے خط میں بہت تاخیر ہوئی معلوم نہیں کیا سبب ہے، اتنی تاخیر نہ کیا کرو دل لگا رہتا ہے۔ حاجی صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام، تمہارے بچوں کو دعا۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

تکیہ کلاں

یکم صفر ۹۹ھ

عزیز القدر عزیزی مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارے خط کا شدت سے انتظار تھا، میں دو ہفتے کے سفر سے واپس آیا تو تمہارا ۱۹/ دسمبر کا لکھا ہوا خط سعادت نامہ ملا، یہ معلوم کر کے بہت اطمینان ہوا کہ کتاب ''حدیث پاکستان'' مل گئی اب تم ساری توجہ اس کتاب کی طباعت پر مرکوز کر دو، اچھے معیار طباعت کے ساتھ جلد سے جلد شائع ہو جائے۔ ذمہ دار اور صاحب تعلق لوگوں کو پیش کرو۔ ''نبی رحمت'' کے چھپ جانے سے بھی خوشی ہوئی لیکن ابھی کتاب نہیں ملی۔ اکثر دستی چیزیں یا تو ملتی نہیں یا بہت تاخیر سے ملتی ہیں، تم نے اپنی جو ذہنی کیفیت لکھی ہے اس کو پڑھ کر تردد ہوا۔ تم پر اللہ تعالیٰ کے اتنے انعامات ہیں کہ تمھیں ذہنی طور پر پریشان اور مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ پاکستان میں اللہ تم سے تبلیغ ودعوت کا ایسا بیش قیمت کام لے رہا ہے کہ تمھیں اس کی قدر ومنزلت کا اندازہ نہیں۔ چوں کہ اس کام کی نسبت ہماری طرف ہے اس لئے ہم اس کو زیادہ سراہ نہیں سکتے ورنہ وہ اتنا بڑا کام ہے کہ تم اس کے شکر سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ ذہنی پریشانی دور کرنے کے لئے تم درود شریف کی کثرت کرو اور ڈاکٹر عبد الحی صاحب کے پاس جا کر کچھ دیر بیٹھا کرو۔ والد صاحب کی خدمت میں حج کی مبارک باد پیش کرو۔

ایک ہفتہ بعد ان شاء اللہ حجاز کا اور پھر لیبیا وابوظبی کا سفر ہوگا۔ اس پتے پر خط لکھ سکتے ہو: عبد الغنی محمد نورولی ص، ب: ۲۹ جدہ۔

والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہٗ)

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر فضل ربی ندوی سلمہٗ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم اور مخدومی حاجی صاحب اور سب متعلقین وافراد خاندان بخیر وعافیت ہوں گے، بحمد اللہ ہم لوگ بھی اچھے ہیں۔ تمہاری کوتاہ قلمی کا البتہ شکوہ ہے کہ نہ ڈاک سے کوئی خط لکھتے ہو نہ کسی آنے جانے والے کے ہاتھ سے بھیجتے ہو۔ کاش حلوہ کے تحفے کے بجائے تم ایک مختصر خط ہی لکھ دیا کرتے، مولوی ایوب آئے وہ بھی تمہارا کوئی خط نہیں لائے، اب ایسا نہ کرنا کہ مولوی شمس الحق اور مولوی قمر علی بھی آجائیں تمہارا خط نہ لائیں۔

امید ہے کہ ''نبی رحمت'' اب تکمیل کے مراحل میں ہوگی، اس میں بڑی افسوس ناک غلطیاں اور مسامحات رہ گئی ہیں، اہم غلطیوں کی تصحیح کر دی گئی تھی اور غلط نامہ بھیج دیا گیا تھا لیکن پھر بھی غلطیاں باقی تھیں ہمارا جی چاہتا تھا کہ تم کسی صاحب علم کی ایک نظر اس پر ڈلوا دیتے۔ ازواج مطہرات کے سلسلے میں حضرت زینبؓ کے بارے میں غلطی سے یہ چھپ گیا ہے کہ وہ آپؐ کی چچی کی بیٹی تھیں یہاں پر پھوپھی کا لفظ ہونا چاہئے۔ امید ہے کہ پاکستانی ایڈیشن میں فاش غلطیاں نہ ہوں گی جن پر وہاں کے اہل علم انگشت نمائی کریں اور تمہارے ادارے کی بھی بدنامی ہو۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ پاکستان میں ہماری جو تقریریں ہوئیں ان کا مجموعہ ہم بھیج رہے ہیں، مولوی شمس الحق اور قمر علی کی روانگی میں اتنی تاخیر ہوئی کہ اس کتاب کا پہنچنا ایک مہینے کے لئے پچھڑ گیا، اب اس کی تاخیر کی بالکل گنجائش نہیں۔ تم اس کی طباعت تمام کاموں پر مقدم رکھو ورنہ تاخیر سے اس کی اشاعت اور تازگی پر اثر پڑے گا۔ امید ہے کہ تم پورے اہتمام کے ساتھ اس کو جلد شائع کرو گے۔ ہمیں بے چینی سے اس کا انتظار رہے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

اپنی اشاعتی سرگرمیوں کے متعلق کبھی کبھی براہ راست مطلع کردیا کرو۔

والسلام

(مولانا) ابوالحسن علی (ندوی)

............☆☆☆............

۱۹۷۹/۲/۵ء

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم اور مخدومی جناب حاجی صاحب بخیر وعافیت ہوں گے۔ شاید تم کو معلوم ہوا ہو کہ ہم دسمبر کی ۱۹۔۲۰ کو ابوظبی وغیرہ روانہ ہوئے تھے، وہاں ایک ہفتہ ٹھہر کر حرمین شریفین آگئے، اب ایک ہفتہ کے بعد ان شاء اللہ ہندوستان واپسی ہے۔ لکھنؤ سے روانگی سے پہلے تمھارے خط کے جواب میں خط لکھا تھا، اس میں تمھیں لکھا تھا کہ اللہ تعالیٰ تم سے کتابوں کی نشر واشاعت کا جو کام لے رہا ہے وہ بہت اہم ہے اور تمھیں اس پر بہت شکر کرنا چاہئے، یہ تمہاری بہت بڑی عبادت اور جہاد ہے، تم کبھی اس کی افادیت میں شک نہ کرنا، ہمیں "حدیث پاکستان" کی طباعت کا بڑی بے چینی سے انتظار ہے، خدا کرے تم نے اس وقت تک چھاپ لی ہو، کراچی اگر ٹیلی فون آسان ہوتا تو ٹیلی فون کر کے معلوم کر لیتے، اگر کتاب چھپ گئی ہو، اور یہاں کوئی آنے والا مل جائے تو دو چار نسخے ضرور بھیج دو۔ ایک کتاب اور تم کو پہنچے گی، اس کی اشاعت کے بارے میں غور کر لینا، وہاں کے حالات اور مصالح دیکھ کر فیصلہ کرنا، ہندوستان میں تو اس کی اشاعت ہوگئی ہے، وانتم اعلم باموردنیاکم۔

حاجی صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام، عجلت میں چند سطریں لکھوا رہا ہوں،

www.abulhasanalinadwi.org

عزیزی غلام محمد کل صبح ہی جارہے ہیں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

...........☆☆☆...........

عزیز القدر میاں فضل ربی ندوی سلمہٗ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم بخیر وعافیت ہوگے اور حاجی صاحب کا مزاج بھی بخیر ہوگا، الحمد للہ ہمارے یہاں رائے بریلی اور لکھنؤ ودارالعلوم میں ہر طرح خیریت ہے اور سب کام اچھی طرح ہورہے ہیں۔ تمہاری بھیجی ہوئی دونوں کتابیں ''حدیث پاکستان'' اور ''عصر حاضر میں دین کی تفہیم وتشریح'' پہنچیں، ہم نے غالبًا ان کی رسید بھی دی ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ کتابوں پر وہاں کے اخبارات ورسائل نے کیا تبصرے کیے اور عام تأثر کیا ہے۔ اگر ان اخبارات ورسائل کے تراشے دیکھنے کو ملتے تو کچھ اندازہ ہوتا۔ ابھی تک صرف مولانا غلام اللہ خان کا راولپنڈی سے خط آیا ہے، انھوں نے کتاب کے پہنچنے کی اطلاع دی ہے اور مسرت کا اظہار کیا ہے۔

''حدیث پاکستان'' میں ایک بڑی غلطی ہوگئی ہے جس سے مضمون میں بے ربطی پیدا ہوگئی ہے۔

ص ۱۲۶ کا مضمون ص ۱۲۴ سے متصل ہے ص ۱۲۴ اص ۱۲۵ کے بعد لگنا چاہئے غالبًا اس غلطی کا احساس ہوگیا ہوگا، اس وقت کتاب سامنے نہیں ہے۔ اصل سے مقابلہ کرکے

www.abulhasanalinadwi.org

دیکھ لو یا مضمون پڑھ کر اندازہ کرلو۔ آفسٹ کی طباعت میں ذراسی غفلت ہوتو ایسی غلطیاں ہو جاتی ہیں، اب بھی اگر تلافی ہو سکے تو کر لی جائے ورنہ آئندہ طباعت پر خیال رکھا جائے۔

اگر کوئی نئی چیز چھپے تو بھیجنا، باقی حالات بدستور ہیں، واقفین و پرسان حال سے سلام۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

۱۹/۴/۷۹ء

............☆☆☆............

باسمہ تعالیٰ

رائے بریلی ۳ شوال ۹۹ھ

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم اور مخدومی حاجی صاحب اور تمھارے بھائی اور بچے سب بخیر وعافیت ہونگے قاری صاحب کراچی جارہے ہیں اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے تم کو عجلت میں چند سطریں لکھوا رہا ہوں کہ محفوظ طریقہ پر اور جلد خط پہنچ جائے گا۔

دو حادثوں کی اطلاع تم کو تو پہلے سے ہے تیسرا حادثہ عید سے ایک روز پہلے مولانا عبدالسلام صاحب قدوائی ندوی کی وفات کا پیش آیا، عید کو متصلا بعد نماز عید ان کی تدفین عمل میں آئی، معلوم نہیں یہ خبر پاکستانی اخبارات میں کب نکلی، محمد میاں مرحوم پر تمھارے

مضمون کا ذکر سنا تھا تعزیت کے اکثر خطوط میں تمھارے ہی دے ہوئے حوالہ کا ذکر ہے، ''پرانے چراغ'' اور ''نبی رحمت'' کی تصحیح وترمیم کرکے پاکستانی ایڈیشن کو قاری صاحب کے ہاتھ بھیج رہے ہیں، امید ہے کہ اب اس تصحیح وترمیم کے ساتھ ہی دونوں کتابیں شائع ہوں گی، خدا کرے جلد ان کے دوسرے ایڈیشن کی نوبت آئے، دونوں کتابوں کے تصحیح شدہ نسخے محفوظ کرلو، رمضان المبارک میں ان پر محنت کی گئی ہے اب بار بار کرنی مشکل ہے۔ قاری صاحب کے جانے کو غنیمت سمجھ کر یہ کام کرلیا گیا، کہ ان سے اچھا لے جانے والا نہ ملے گا۔ امید ہے کہ سب کتابیں اچھی نکل رہی ہوں گی۔ والد صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام بچوں کو دعا وسلام۔ والسلام

دعا گو ابوالحسن علی ندوی

............☆☆☆............

باسمہ تعالیٰ

ندوۃ العلماء

۱۴، اکتوبر ۷۹ء

عزیز القدر مولوی فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم مع حضرت حاجی صاحب وبرادران وفرزندان خیریت سے ہوگے، خط لکھنے کی تمھیں عادت نہیں، کبھی کبھی اپنی خیریت اور حالات سے بھی مطلع کرنا چاہئے، قاری صاحب کے ہاتھ ہم نے ''نبی رحمت'' اور ''پرانے چراغ'' کے تصحیح شدہ نسخے بھیجے، وہ ضرور پہونچے ہوں گے، لیکن نہ قاری صاحب نے اطلاع دی کہ انھوں نے پہنچا دیئے اور نہ تم نے ہی کوئی خط لکھا کہ وہ پہنچ گئے، ان نسخوں کو تیار کرنے میں بڑا وقت اور محنت صرف

www.abulhasanalinadwi.org

ہوئی، اور رمضان المبارک کے مصروف ایام میں یہ کام آن پڑا، اس لئے کہ قاری صاحب عید کے بعد ہی روانہ ہو رہے تھے، اور اس سے زیادہ محفوظ طریقہ نہ تھا کہ ہم ان کے ہاتھ بھیجیں، دل لگا ہوا ہے، فوراً مطلع کرو کہ وہ نسخے پہنچ گئے اور تم نے محفوظ کر لئے ہیں اور اب کتاب ان شاء اللہ اسی کے مطابق چھپے گی، کوئی آنے جانے والا ملے تو "حدیث پاکستان" کے چند نسخے اور بھجوا دو، اس کے بہت کم نسخے پہنچے ہیں حاجی صاحب کو سلام کہو، اور بچوں کو دعائیں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

............☆☆☆............

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یاں لب پہ لاکھ لاکھ سخن اضطراب میں وں ایک خاموشی تری سب کے جواب میں

تمھیں بڑے اہم اہم خط لکھے اور بڑی اہم اہم تحریریں بھیجیں، مگر تم نے رسید تک نہ دی۔ مولوی ایوب صاحب کو تاکید کی تھی کہ کراچی پہنچ کر ہمیں تار دے دیں کہ سب امانتیں پہونچا دی گئیں۔ مگر ان کی طرف سے بھی کوئی اطلاع نہیں ملی، خدا کرے وہ تحریر تمھارے لئے اطمینان اور مفید ثابت ہوئی ہو اور تمہاری اشاعتی سرگرمی میں اضافہ ہوا ہو، "نبی رحمت" کا صحت نامہ بھی دو دفعہ بھیجا گیا، ایک مرتبہ ڈاک سے اور دوسری مرتبہ امریکہ کے ایک دوست کے ہاتھ جو یہاں ہو کر کراچی جا رہے تھے۔ ان غلطیوں میں سے دو تین ایسی اہم

غلطیاں تھیں جن کو درست کئے بغیر کتاب کو چھپنا ہی نہیں چاہئے تھا احتیاطًا وہ صحت نامہ جو یہاں کے ایڈیشن کے لئے چھپا ہے رکھ رہا ہوں۔ حضرت علی کے اسلام لانے کے واقعہ میں ترجمہ میں ان کی عمر ۲۰ سال غلط آ گئی ہے دس ہونی چاہئے، دندان مبارک کی شہادت کے ذکر میں چار دانت کا ترجمہ ہوگیا ہے اس کی جگہ پر عبارت ہونی چاہئے کہ سامنے کا ایک دانت مجروح ہوا۔ بہرحال کتاب پر ایک اصلاحی نظر ڈال کر چھپنے کے لئے دیا جائے۔

پاکستان کی تقریروں کا مجموعہ ''حدیث پاکستان'' کے نام سے تیار ہوگیا ہے۔ اس پر بڑی محنت کرنی پڑی اب وہ مولوی شمس الحق صاحب کے ہاتھ بھیجا جا رہا ہے۔ اس کی طباعت کا جلد سے جلد انتظام ہونا چاہئے، ورنہ اس کی اہمیت میں کمی ہو جائے گی یہ مجموعہ صرف پاکستان میں چھپے گا۔ امید ہے کہ اس کتاب کی طباعت میں تم تاخیر سے کام نہ لوگے، لوگوں کو اس سے دلچسپی ہوگی، اور بھی اپنی نئی مطبوعات سے مطلع کرتے رہو، تمھارے خط کا بے چینی سے انتظار رہے گا، امید ہے کہ اس کی طباعت بھی شایان شان ہوگی والد صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام کہو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

بقلم علاء الدین ندوی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیزی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم بخیریت ہو گے، سلمان سلمہ نے اپنے خط میں تمہارا ذکر کیا تھا، اور تمھارے خط نہ لکھنے کی وجہ لکھی تھی، جو کچھ زیادہ معقول نہیں، کبھی کبھی خط لکھ دیا کرو اور حالات سے مطلع کر دیا کرو، تو خوشی ہو گی۔

دو نسخے اپنی کتاب ''حجاز مقدس اور جزیرۃ العرب امیدوں واندیشوں کے درمیان'' اور ''تزکیہ واحسان'' اس غرض سے بھیج رہا ہوں کہ اگر تم چاہو تو پاکستان سے اس کتاب کو شائع کر دو، اس کا عربی متن لکھنؤ اور قاہرہ سے شائع ہوا، اس کی اشاعت انشاء اللہ مفید ہو گی۔ امید ہے کہ ''نبی رحمت'' اور ''پرانے چراغ'' کے تصحیح شدہ نسخوں کے مطابق جو ہم نے قاری صاحب کے ہاتھ بھیجے تھے نیا ایڈیشن جلد نکالو گے، ہماری کتاب ''عصر حاضر میں دین کی تفہیم وتشریح'' کا دوسرا ترمیم شدہ ایڈیشن بھی جلد نکل رہا ہے وہ بھی تم کو بھیجیں گے، یہ کتاب بھی وہاں منظر عام پر آنا چاہئے اور اس کی عام اشاعت ہونی چاہئے، بعض لوگوں نے کہا کہ وہ مکتبوں میں سامنے نظر نہیں آتی، مانگنے پر ملتی ہے۔

مخدومی حاجی عارفین صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام، تمھارے بچوں کو دعائیں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل تمہارا لفافہ مدرسہ صولتیہ کے پتہ پر پہنچا اس میں اخبارات کے تراشے اور فوٹو اسٹیٹ کاپی بھی، جزاک اللہ خیراً، تمہارا خط وقت پر پہنچ گیا، اور اس سے بھیجی ہوئی چیزوں کے پہنچنے کا اطمینان ہوا، اللہ تعالیٰ تمہاری عمر میں برکت دے اور تم سے بڑے مفید کام لے، ''تزکیہ واحسان'' اور ''تفہیم وتشریح'' دونوں کے جلد چھپنے کی ضرورت ہے، اس سے خوشی ہوئی کہ تعمیر حیات کا یادگار نمبر پسند آیا۔

حضرت حاجی صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام کہو، اور دعا کی درخواست کردو، اللہ تعالیٰ ان کا سایہ قائم رکھے، اگر کسی آنے والے کے ہاتھ ''حدیث پاکستان'' کے دو چار نسخے پہنچ جاتے تو بڑا اچھا ہوتا اس کتاب کی اشاعت جاری رکھو، ہمارا کچھ خیال پاکستان آنے کا تھا لیکن اب وقت نہیں رہا، دیوبند کے جلسے کی وجہ سے سفر طویل نہیں کر سکتے۔ امید ہے کہ وہاں سے بہت سے لوگ آرہے ہوں گے، ''حدیث پاکستان'' کے چند نسخے آسانی کے ساتھ آسکتے ہیں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

بقلم سلمان

حضرت میرا بھی سلام قبول فرمائیں،

مولوی عبداللہ سلام عرض کرتے ہیں۔ سلمان

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سعادت نامہ پہلے ۲۴ جنوری اور کل دوسرا خط ۶ فروری کو ملا، اس کے ساتھ تمہاری بھیجی ہوئی کتابیں بھی پہنچیں۔ یہ معلوم کر کے اطمینان ہوا کہ کتاب ''تزکیہ واحسان'' تم کومل گئی اور تم اسے جلد چھپوانے کا ارادہ کر رہے ہو۔ پہلے خط کے ساتھ ''جسارت'' کا تراشہ اور دوسرے خط کے ساتھ ''جنگ'' کا تراشہ بھی ملا۔ کتابوں کے نئے ایڈیشن دیکھ کر بہت خوشی ہوئی، اللہ تعالیٰ تمہاری عمر اور اخلاص میں برکت عطا کرے۔

اتفاق سے مولانا عمران صاحب بھی موجود تھے، ''مشاہیر اہل علم کی محسن کتابیں'' کا پاکستانی ایڈیشن دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ تم اس کتاب کو ایک اہم دینی خدمت سمجھ کر کرتے رہو، اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔ تعمیر حیات کا نمبر چھپنے کے لئے دہلی گیا ہوا ہے، امید ہے کہ جلد تیار ہو جائے گا، تیار ہوتے ہی تم کو بھیج دیا جائے گا۔ نمبر ہر طرح حسب توقع ہے، ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کا چوتھا حصہ بھی ترتیب وتسوید کے آخری مراحل میں ہے، کتابت بھی شروع ہوگئی ہے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ یہ کتاب پندرہویں صدی کے لئے ایک موزوں اور مفید تحفہ ہوگا۔ پاکستان میں اس کی اشاعت کی ضرورت یہاں سے بھی زیادہ ہے، تفہیم وتشریح میں مفید اضافے ہوئے ہیں جن سے کتاب کی قدر وقیمت میں بھی اضافہ ہوا ہے لیکن ابھی نام بدلنا سمجھ میں نہیں آتا، ٹائٹل پر یہ بڑھا دیا گیا ہے کہ اضافہ وترمیم شدہ ایڈیشن۔ تمھارے بچوں، عزیزان محمد زبیر ومحمد عثمان ومحمد صدیق کے لئے دل سے دعا کرتا ہوں۔ اللہ عمر واقبال اور صلاح وفلاح عطا فرمائے

مدارس کے نصاب کے مسئلے میں کوشش کی ضرورت ہے، اور اگر مدارس کا دورہ کیا جائے تو

www.abulhasanalinadwi.org

اور بھی اچھا ہوگا۔ ’’قصص النبیین‘‘ کا تعارف جو میں نے لکھ کر دیا تھا اس کی بھی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی ضرورت ہے۔

مولانا فخر الحسن صاحب محدث گنگوہی کے نام اور ان کی اہمیت سے پہلے سے واقف تھا، نزھۃ الخواطر میں ان کا ترجمہ ہے۔ ان پر جو کتاب لکھی جائے اس پر مقدمہ لکھنا میرے لئے سعادت ہے لیکن اس میں دو دشواریاں ہیں، ایک تو یہ کہ میرے لکھنے پر بہت تاخیر کا اندیشہ ہے، ہفتے عشرے میں سفروں کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے جو اخیر مارچ تک رہے گا دوسرے جب تک کتاب سامنے نہ ہو اچھی طرح مقدمہ لکھا نہیں جاتا اس لئے اگر وہیں کے کسی ممتاز عالم اور مؤرخ سے یہ خدمت لے لی جائے تو بہتر ہوگا۔ شاید ایوب قادری صاحب یا مولانا تقی عثمانی صاحب اس کے لئے موزوں رہیں گے۔

والد صاحب کی صحت کی بہتری سے بڑی خوشی ہوئی اللہ مکمل صحت عطا کرے اور تادیر ان کا سایہ قائم رکھے۔ ہماری طرف سے اور مولانا معین اللہ صاحب کی طرف سے سلام کہو اور مزاج پرسی۔

والسلام

دعا گو

(مولانا) ابوالحسن (مدظلہ)

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمھارے سعادت نامے ملے تھے اور ہم نے جواب بھی دیا۔ امید ہے کہ جن باتوں کے متعلق تم نے لکھا تھا ان کا جواب مل گیا ہوگا، فیصل ایوارڈ کے متعلق پاکستان سے دوستوں کے تار اور خطوط ملے ان کا الگ الگ شکریہ ادا کرنا دشوار ہے تم کسی اخبار میں ہماری طرف سے شکریہ شائع کرا دو تو اچھا ہو، نیز اس کا بھی اظہار ہو جانا چاہئے کہ ایوارڈ کی پوری رقم حسب تفصیل ذیل وہیں تقسیم کر دی گئی ہے:

۱۔ نصف رقم افغانستان کے پناہ گزینوں کے لئے۔

۲۔ ایک ربع مشروع تحفیظ القرآن کے لئے (جس کے بانی پاکستانی حاجی یوسف سیٹھی صاحب تھے اور اب شیخ صالح القزاز اس کے صدر ہیں)۔

۳۔ ایک ربع مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کے لئے (جس کے بانی حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی، صاحب ''اظہار الحق'' تھے اور ہندوستانی و پاکستانی حجاج کو اس سے بہت آرام ملتا ہے اور وہ دینی تعلیم کا ایک آزاد ادارہ ہے۔

یہاں کے اخبارات ''قومی آواز'' اور ''دعوت'' وغیرہ میں یہ تفصیل شائع ہو چکی ہے لیکن غالباً پاکستان میں ابھی تک کسی اخبار میں شائع نہیں ہوئی، اس کا شائع ہو جانا مفید ومناسب ہوگا۔ قاری رشید الحسن صاحب کا اس عرصے میں تار یا خط نہیں ملا، ان سے کہہ دینا کہ ان کا بھیجا ہوا ہدیہ پہنچ گیا اور تفصیل شاید رابع سلمہ لکھیں، خانوادۂ سید احمد کے سکریٹری سعد حسنی اور حسین حسنی کے تہنیتی تار وخطوط بھی ملے ان کا بھی شکریہ ادا کر دینا۔

ہم ۲۴ فروری کو یہاں سے بمبئی اور ۲۷ کو ان شاء اللہ حجاز روانہ ہوں گے، وسط مارچ

www.abulhasanalinadwi.org

تک واپسی ہوگی۔ خدا کرے والد صاحب کا مزاج بخیر ہو، ہماری طرف سے بہت بہت سلام اور مزاج پرسی۔ الحمدللہ ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کا چوتھا حصہ تقریباً مکمل ہوگیا ان شاء اللہ چھپتے ہی تم کو روانہ کیا جائے گا، کوئی آنے والا ہو تو اس کے ہاتھ ''حدیث پاکستان'' کے کچھ نسخے بھیج دینا، ہمارے پاس کوئی نسخہ نہیں ہے۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی

۱۹۔۲۔۸۰ء

...........☆☆☆...........

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم بخیریت ہوگے اور حضرت حاجی صاحب کا مزاج بھی بخیر ہوگا، اطال اللہ حیاتہ وعافاہ۔ حجاز جانے کے لئے پرسوں بمبئی آنا ہوا، کل ان شاء اللہ روانگی ہے، وسط مارچ تک وہاں انشاء اللہ قیام رہے گا، دیوبند کے جلسے کی وجہ سے واپسی کی عجلت ہے ورنہ پاکستان ہوکر آنے کی کوشش کرتے، خوش قسمتی سے یہاں ایک معتبر دوست کرم فرما جناب محی الدین منیری صاحب کراچی سے ہوتے ہوئے دبئی جارہے ہیں، اس موقع کو غنیمت سمجھ کر ان کے ہاتھ ''تعمیر حیات'' کا خصوصی نمبر جو مولانا عبدالسلام صاحب قدوائی مرحوم، محمد میاںؒ اور مولوی اسحاق کی یادگار میں ہے بھیج رہے ہیں، تمہیں ان کا بڑا انتظار ہوگا۔ ''عصر حاضر میں دین کی تفہیم وتشریح'' کا بھی ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھیج رہے ہیں اب اسی

www.abulhasanalinadwi.org

ایڈیشن کو چھپوانا۔ ہمارا پہلا خط پہنچا ہوگا جس میں ہم نے فیصل ایوارڈ پر تمھارے مبارک باد پر شکریہ ادا کیا تھا اور یہ لکھا تھا کہ اس خبر کا وہاں کے اخبارات میں بھی شائع ہو جانا مناسب ہوگا کہ ایوارڈ کی رقم مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ تقسیم کردی گئی، اور اس کا اس جلسہ میں بھی اعلان کر دیا گیا جو ایوارڈ دینے کے لئے ۱۲ فروری ۸۰ء کو ولی عہد سلطنت امیر فہد بن عبدالعزیز کی صدارت میں ریاض میں منعقد ہوا۔ ڈاکٹر مولوی عبداللہ عباس ندوی نے ہماری نیابت کی اور ہمارا مختصر مضمون جس میں شکریہ اور اعلان تھا پڑھ کر سنایا تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔ نصف رقم افغانی پناہ گزینوں کے لئے۔

۲۔ ایک چوتھائی مشروع تحفیظ القرآن مکہ مکرمہ کے لئے جس کے صدر شیخ محمد صالح القزاز (سابق سکریٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی) مکہ مکرمہ ہیں۔

۳۔ ایک چوتھائی مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کے لئے۔

ہندوستانی اخبارات و پریس میں بھی خبر آچکی ہے اگر پاکستانی اخبارات میں نہ آئی ہو تو تم پریس کو دے دو، اس میں بعض دینی مصلحتیں ہیں۔

حضرت حاجی صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام اور مزاج پرسی، امید ہے کہ تمھارے سب بچے بخیر و عافیت ہوں گے۔ والسلام دعا گو

ابوالحسن

۲۶۔۲۔۸۰ء

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر مولوی فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارا ۲۶ دسمبر کا لکھا ہوا کارڈ جنوری کے پہلے ہفتے میں ملا، پڑھ کر قلق ہوا واقعی یہ بڑا خاندانی حادثہ[1] ہے اور خاص طور پر حضرت حاجی صاحب کے لئے تو بڑا سانحہ ہے، خاص طور پر ایسی حالت میں کہ خود بھی علیل ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے قلب کو ہر طرح کی قوت اور سکون عطا فرمائے۔ کارڈ کے پہنچنے کی جلد امید ہوتی ہے اس لئے اس وقت اس پر اکتفا کر رہا ہوں۔ میری طرف سے عزیزوں، اہل خاندان اور مولوی معین اللہ صاحب کی طرف سے دلی تعزیت قبول کرو اور حاجی صاحب تک بھی پہنچا دو۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات عالیہ نصیب فرمائے۔ میں برسوں سے ان سے واقف تھا اور غالبًا کلکتے میں ملاقات ہوئی تھی، ہم بے بس انسان سوائے صبر اور رضا بالقضا کے کیا کر سکتے ہیں۔

تمھیں معلوم ہی ہے کہ یہاں تین تین اہم واقعے پیش آئے اور پے بہ پے صدمے برداشت کرنے پڑے لیکن صبر وشکر کے سوا کیا چارہ ہے۔

کراچی جانے والے ایک عرب دوست کے ہاتھ تم کو ایک خط اور کتاب ''تزکیہ واحسان'' بھیجی تھی شاید وہ کراچی نہ پہنچے ہوں سب بڑے چھوٹوں کو سلام ودعا۔ قاری صاحب کے یہاں بھی خیریت کہہ دینا، ان کا تار مل گیا تھا، ایک مصری دوست جا رہے تھے ان کے ہاتھ خط دے دیا تھا امید کہ مل گیا ہوگا۔

والسلام

دعا گو

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

---

(۱) بڑے بھائی حاجی محمد عاشقین مرحوم کے انتقال کی خبر دی تھی۔

www.abulhasanalinadwi.org

۱۳جمادی الآخرہ ۱۴۰۰ھ

عزیز القدر عزیز گرامی میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ واطال حیاتہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سفر پر گیا ہوا تھا واپس آیا تو تمہارا تار ملا، جس سے تمہارے والد ماجد اور اپنے مخدوم ومشفق حاجی عارفین صاحب مرحوم کے انتقال کی اچانک خبر ملی۔ کبر سنی اور مختلف عوارض کے باوجود جن کی تم اطلاع دیتے رہتے تھے، یہ حادثہ ایسا محسوس ہوا کہ اچانک پیش آیا اور اس خبر سے ہم سب لوگوں کو صدمہ ہوا۔ افسوس ہے کہ کراچی میں ان کی خدمت میں حاضری کا وقت ہی کم ہوتا تھا اور پھر ان کا ضعف بھی بڑھا ہوا تھا، لیکن کلکتے میں ہمیشہ ان کی خصوصی شفقتیں رہیں اور ان کا گھر ہمیشہ (اپنا) گھر معلوم ہوا، پھر دہلی میں جب کبھی ملاقات ہوئی، ہمیشہ محسوس ہوا کہ اپنے خاندانی بزرگ سے مل رہے ہیں۔ ان کی سچی دینداری، بزرگانہ شفقت اور ہم سب لوگوں سے اور ندوے سے خلوص صاف جھلکتا تھا۔ بڑے بابرکت شخص تھے اور اللہ تعالیٰ نے بڑی نیک نامی اور عزت وکامیابی کے ساتھ ان کی زندگی گزروائی۔ غالباً تمہارے بڑے بھائی عاشقین صاحب کے انتقال کا بھی ان کے قلب پر ایسا اثر پڑا جس نے اس حادثے کو اور قریب تر کردیا۔ تمہارے تار کا جواب میں نے اسی وقت دے دیا تھا لیکن اس سے تسکین نہیں ہوئی اس لئے یہ خط لکھ رہا ہوں۔ اپنے سب افراد خاندان سے میری اور مولوی معین اللہ صاحب اور دار العلوم کے اساتذہ اور اپنے دوستوں کی طرف سے تعزیت کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری عمر میں برکت دے اور تم کو صحیح جانشین مع اضافوں اور ترقیات کے بنائے۔

یہاں حاجی صاحب مرحوم کے لئے قرآن خوانی اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا جارہا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

...........☆☆☆...........

۲ جولائی ۸۰ء

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آں عزیز کا سعادت نامہ مورخہ ۲۳ جون ۸۰ء مع کتابوں کے پیکٹ کے وقت پر پہنچ گیا۔ بہت خوشی ہوئی۔ عزیزی محمد یونس نگرامی کے ہاتھوں جو کتابیں بھیجی گئیں ہیں وہ ابھی نہیں پہنچی وہ ابھی غالبًا واپس نہیں آئے۔ بہر حال ان کا اطمینان ہے۔ القراۃ الراشدہ الجزء الاول یہاں اچھے اور جلی ٹائپ میں کمپوز ہوئی ہے، نئی تصویریں بھی بنائی گئی ہیں، امید ہے کہ رمضان المبارک میں چھپ جائے گی۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تم اس کو بھی دیکھ لو۔ اگر وہ تمہارے معیار کے مطابق ہو تو اسی کا آفسٹ لے لینا، اس لئے کہ اعراب کا معاملہ درسی کتاب میں بڑا نازک ہے ذرا سی غلطی ہو جائے تو طالب علم کے ذہن پر نقش ہو جاتی ہے اور پھر نہیں نکلتی۔ بچوں کے قصص الانبیاء کے متعلق میں نے تاکید کر دی تھی، غالبًا کوئی حصہ وقت پر نہ ہونے کی وجہ سے ابھی روانہ نہیں کی گئی، ہم پھر تاکید کر دیں گے۔

''تاریخ دعوت وعزیمت'' کا چوتھا حصہ پریس جا چکا ہے امید ہے کہ۔ ان شاء اللہ وسط رمضان تک تیار ہو جائے گا اور تم شوال میں اس کو چھاپ سکو گے۔ ''پرانے چراغ'' کی دوسری جلد بھی امید ہے کہ شوال تک نکل آئے گی وہ بھی دلچسپ اور مفید چیز ہوگی، تم نے

بہت اچھا کیا کہ محمد میاں مرحوم کا مضمون علیحدہ سے شائع کیا۔ بہت اہم مضمون ہے۔تم خیالات ووساوس سے نہ گھبراؤ، یہ آتے ہی رہتے ہیں۔ درود شریف کی کثرت کرو، افسوس ہے کہ دونوں ملکوں کے قوانین کی وجہ سے تمھیں کچھ دن ہمارے ساتھ رہنے کا موقع نہیں ملتا، خدا کرے کچھ دن ساتھ رہنا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ تم سے بڑا مفید کام لے رہا ہے اور یہ ایک اہم دینی خدمت ہے نیت کی تجدید کرتے رہا کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بچوں کو بہت بہت دعا۔ دو خط اور بھیجے ہیں اس میں جو پوسٹ کرنے کا ہو پوسٹ کر دینا اور جو پہنچانے کا ہو پہنچا دینا۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

بقلم محمد صدر الحسن ندوی

تعمیر حیات کے دس جولائی کے شمارے میں ہمارا ایک اہم اور مفصل انٹرویو آرہا ہے جس میں بہت سے ایسے سوالات اور شبہات کا جواب اور حل ہے جو لوگوں کے ذہن میں ہمارے حالات اور مسلک کی طرف سے آتے رہتے ہیں۔ یہ رجسٹری سے تم کو دو تین کاپیاں بھیجی جائیں گی۔ اس کی وہاں کے اخبارات ورسائل میں جتنی اشاعت کر سکو مفید ہوگا۔ دیو بند کی تقریر کی تم نے اشاعت کی، بہت اچھا کیا اب اصل تقریر ٹیپ سے نقل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ممکن ہے الگ رسالہ کی شکل میں شائع ہو جائے۔ معلوم نہیں تم کو ''عصر حاضر میں دین کی تفہیم وتشریح'' کا دوسرا ایڈیشن ملا یا نہیں۔ اب اگر چھپوانا ہو اسی کے مطابق۔ یہ خط لکھوا چکے تھے کہ تمہارا ۴ جون کا خط اور اخبارات کے تراشے پہنچے۔ سارے خط کا جواب دینا تو مشکل ہے کہ ڈاک جارہی ہے، دو ایک باتیں اس وقت لکھ رہے

www.abulhasanalinadwi.org

ہیں۔

ا۔قرآن مجید پر ہماری ایک کتاب ہے ''قرآن مجید کے دروازہ'' پر نکلنے والی ہے جس میں وہ مضامین ہوں گے، جو فہم قرآن کے لئے مقدمہ کا کام دیتے ہیں اور اس سے بہت حد تک وہ ضرورت پوری ہوتی ہے مذہب وتمدن اور عالم عربی کا المیہ اگر نہ بھیجی گئی ہوں گی تو بھجوادی جائیں گی باقی تمام مقاصد کے لئے دعا کرتے ہیں۔

والسلام

ابوالحسن علی ندوی

...........☆☆☆...........

۱۵شوال

۲۵اگست

عزیز القدر فضل ربی ندوی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ بخیریت ہوگے۔تم نے تو ایسی چپ سادھی ہے کہ نہ خط کا جواب دیتے ہو نہ کتاب کی رسید۔تمھیں جو خطوط پوسٹ کرنے کے لئے بھیجے تھے ان کے جوابات عرصہ ہوا، موصول ہوگئے اس سے پتہ چلا کہ خطوط مرسل الیہم کو پہنچ گئے لیکن کچھ پتہ نہ چلا کہ تعمیر حیات کا پرچہ تم کو ملا اور ہمارا انٹرویو کسی نے شائع کیا یا نہیں۔

اس کے بعد غالبًا تین یا چار اگست ہوگی جب ایک محلّہ کے رہنے والے صاحب کے ہاتھ جو کراچی جارہے تھے تاریخ دعوت وعزیمت کے حصہ چہارم کے پانچ نسخے قاری صاحب کو پہنچانے کے لئے دیئے۔ایک تمہارے لئے، ایک قاری صاحب کے لئے، ایک

مولانا تقی عثمانی صاحب، ایک مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور ایک مولانا سید زوار حسین شاہ ناظم ادارہ مجددیہ کے لئے پھر مجلس تحقیقات ونشریات اسلام نے ہماری طرف سے تم کو تار دیا کہ کتاب کا تصحیح شدہ نسخہ بھیجا جا رہا ہے اس کا انتظار کیجئے کسی کا کوئی جواب نہیں ملا ایک خط سے صرف اتنا معلوم ہوتا ہے کہ تم فیصل آباد آئے تھے اور وہاں تم نے کتاب دیکھی تھی۔ بہرحال اب احمد سلمہ کے ذریعہ تصحیح شدہ نسخہ قاری صاحب کو بھجوا رہا ہوں وہ ان شاء اللہ فوراً تم کو پہنچا دیں گے۔تم کچھ تو لکھو کہ یہ سب چیزیں تم کو پہنچیں یا نہیں۔ایسی طویل خاموشی تو تم نے اس سے پہلے اختیار نہیں کی تھی۔روزانہ تمہارے خط اور اطلاع کا انتظار رہتا ہے۔

اس نسخہ پر بڑی محنت کی گئی ہے ایک ایک نقطہ درست کیا گیا ہے آیات کے زیروزبر ٹھیک کئے گئے ہیں اور جہاں لفظ بدلنا تھا وہاں کاغذ کی چیپی لگا کر کاتب سے صحیح کرا دیا گیا ہے۔صرف ایک جگہ رہ گئی ہے اس کو تم وہاں درست کرالینا۔

ص نمبر ۱۲۱ پر حاشیہ نمبر۲ میں ''ایضاً'' غلط ہے۔اس کی جگہ پر اکبر نامہ ہونا چاہئے باقی اس کے بعد جلد اور صفحہ کا حوالہ ٹھیک ہے۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ ہماری کتاب ''حدیث پاکستان'' جو تم نے چھپوائی ہے بہت اہم ہے۔اس کا ایڈیشن اگر ختم ہو گیا ہو تو دوبارہ چھپواؤ اس میں دو صفحے غلط لگ گئے ہیں ان کو درست ہونا چاہئے۔آفسٹ میں اکثر ایسا ہو جاتا ہے۔اس کتاب کے پہنچنے کے بعد تم اگر صرف اتنے مضمون کا تار دے دو کہ کتاب پہنچ گئی تو بڑی عنایت ہوگی، اپنی خیریت سے بھی مطلع کرو۔

والسلام

ابوالحسن علی ندوی

............☆☆☆............

۳۱ اگست ۸۰ء

عزیز القدر فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل لکھنؤ آنے پر عین مایوسی کے عالم میں تمہارا ۲۰ اگست کا لکھا ہوا خط ۱۰ دن کے بعد پہنچا اس سے صرف دو روز پہلے لاہور جانے والے ایک معتبر آدمی کے ہاتھ ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کا نسخہ اول سے آخر تک پڑھ کر نقطوں اور زبر زیر تک کی تصحیح کر کے اہم غلطیوں پر چپپی لگا کر اور اس پر کاتب سے خوش خط لکھوا کر برادر عزیز سید احمد الحسنی سلمہٗ کے پاس لاہور بھیجا ہے کہ وہ فوراً یہ نسخہ قاری رشید الحسن سلّمہٗ یا تم کو رجسٹری کے ذریعہ بھیج دیں، ساتھ ہی ایک خط تمہارے نام اور ایک رشید الحسن سلّمہٗ کے نام، اس نسخے پر بہت محنت کی گئی ہے اور اب وہ اس قابل ہو گیا ہے کہ اس کا آفسٹ لے لیا جائے۔ اس وقت تک تمہارا یا رشید میاں کا کوئی خط نہیں ملا تھا اور بڑی تشویش تھی بلکہ شکایت کہ نہ تو جولائی کے خط کی رسید آئی اور نہ تین چار اگست کو تاریخ دعوت وعزیمت کے پانچ نسخوں کے پہنچنے کی اطلاع آئی۔ لیکن الحمد للہ کل ۳۰ اگست کو تمہارا مفصل خط اور ۲۶ اگست کا لکھا ہوا قاری رشید الحسن صاحب کا خط مل گیا۔ نہ ہمارا بھیجا ہوا تار تم کو ملا اور نہ قاری صاحب کا بھیجا ہوا تار ہم کو ملا۔ غنیمت ہے کہ مجلس کا رجسٹری سے بھیجا ہوا خط تم کو مل گیا جس کی اطلاع تم نے اس خط کے آخر میں لفافہ پوسٹ کرنے سے پہلے دی ہے۔

اس سے اطمینان ہوا کہ کتاب کی طباعت تم نے روک دی ہے۔ یہ پڑھ کر جان میں جان آئی ورنہ خط کے پہلے صفحے سے ڈر پیدا ہو گیا تھا کہ کہیں اس وقت تک کتاب چھپ نہ گئی ہو۔

www.abulhasanalinadwi.org

اب بہر حال کتاب اس تصحیح شدہ نسخے کے مطابق چھپنی چاہئے، خواہ وہ لاہور کا نسخہ ہو جو احمد کے ذریعہ ملے گا خواہ وہ نسخہ جو دو چار دن میں تم کو ڈاک سے بھیجا جائے گا، اس کا صحت نامہ سامنے رکھ کر، پہلے کتاب (جس کی فلم لی جائے گی) تصحیح کر لینا۔ یہ وہی نسخہ ہونا چاہئے جو لاہور سے ملے یا اس میں غیر معمولی تاخیر ہو تو ڈاک سے بھیجا ہوا۔

دختر کی ولادت پر دلی مبارک باد قبول کرو۔ اللہ تعالی اس کو خوش نصیب اور صالحہ ومومنہ بنائے تمہارے فیصل آباد جانے کا علم ایک خط سے ہو گیا تھا۔

''پرانے چراغ'' کا دوسرا حصہ اس وقت آفسٹ کے پریس میں ہے۔ ہنگامی حالات کی وجہ سے اس کی طباعت میں تاخیر ہو گئی ہے امید ہے کہ آخر شوال تک وہ چھپ کر آجائے گا اور فوراً بھیج دیا جائے گا۔ القراۃ الراشدۃ الجزء الثانی اور نئی مطبوعات اب تک نہیں پہنچیں، قراۃ راشدہ جز اول کے متعلق تاکید کر رہا ہوں کہ فوراً بھیج دی جائے۔

دیوبند کی مطبوعہ تقریر ابھی نہیں پہنچی۔ دین کی تفہیم وتشریح کا دوسرا ایڈیشن، امید ہے کہ یہاں کے دوسرے ایڈیشن کے آفسٹ سے لیا گیا ہوگا۔ تعمیر حیات کا انٹرویو اور تراشہ پہنچا۔ افسوس ہے کہ اصل حصہ جس کی وجہ سے ہم اس کی وہاں اشاعت چاہتے تھے ''جنگ'' نے چھوڑ دیا۔ دیکھئے دوسرے اخبارات شائع کرتے ہیں یا نہیں۔

اس وقت میں اس حال میں نہیں ہوں کہ کوئی بیرونی سفر کر سکوں، ورنہ میں خود تمہارے خانگی معاملات میں مدد کرنے آتا، رائے بریلی میں تیسری بار سیلاب آیا ہے اور ہم لوگ بے خانماں ہو رہے ہیں۔

خدا کرے تاریخ دعوت وعزیمت جلد اور صحیح تر شکل میں شائع ہو جائے، تم نے یا قاری صاحب نے یہ کہیں نہیں لکھا کہ جن تین حضرات کے لئے اور نسخے بھیجے گئے تھے ان کو پہنچا دیے گئے۔ ابھی تک ان میں سے کسی کا وصول یابی کا خط نہیں آیا۔ اللہ تعالیٰ تم کو اور

www.abulhasanalinadwi.org

تمہارے سب بھائیوں کو صحیح سمجھ عطا فرمائے اور وہ تعلقات کی استواری و خوش گواری کو ہر چیز پر ترجیح دیں۔

دوسرا پرچہ قاری رشید الحسن سلمٗہ کو پہنچا دینا۔ بچوں کو دعا و پیار۔ خط کے بارے میں ذرا مستعدی سے کام لیا کرو، تمہاری مطبوعات ''حدیث پاکستان'' بہت اہم کتاب ہے اس میں ایک جگہ صفحات میں غلطی ہوگئی ہے اس کی طباعت کا تم سلسلہ جاری رکھو۔

والسلام

دعا گو

(حضرت مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

............☆☆☆............

۲۲ ستمبر ۸۰ء

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

تمہارا ۸ ستمبر کا لکھا ہوا خط دستی پہنچا۔ اس سے چند دن پہلے تصحیح شدہ نسخے کی وصول یابی کا تار بھی ملا تھا، اس سے بڑا اطمینان ہوا۔ تمہارے ۸ ستمبر کے خط سے پہلے بھی تمہارا ایک خط اور اخبار کا ایک تراشہ جس میں ہمارا ادھورا انٹرویو شائع ہوا تھا، ملے تھے، لیکن اس کے ملنے سے پہلے ہم وہ خط لکھ چکے تھے جو تصحیح شدہ نسخے کے ساتھ تم کو احمد سلمہ کے ذریعہ ملا تھا، تمہارے پچھلے خط کا جواب بھی ہم نے ڈاک کے ذریعہ رجسٹری کر کے بھیجا تھا معلوم نہیں وہ اب بھی تم کو ملا یا نہیں، اس میں ان مندرجات کا جواب تھا جو تمہارے پچھلے خط میں شامل تھے۔ ضیاء ابن عبداللہ کے ذریعہ تم نے جو کتابیں بھجیں اور جو ڈاک کے ذریعہ بھیجیں ان کے متعلق یاد نہیں آتا کہ وہ پہنچیں یا نہیں، کچھ کتابیں ضرور ملی تھیں مگر معلوم نہیں وہ کب آئی

تھیں۔ بہرحال سب سے زیادہ اطمینان کی بات یہ کہ تصحیح شدہ نسخہ تم کو مل گیا اور اس کے جلد شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ مولانا سید زوار حسن شاہ صاحب کے انتقال کی خبر سن کر قلق ہوا، ان کو یہ کتاب زندگی میں مل جاتی اور وہ ملاحظہ فرماتے تو بہت خوش ہوتے۔ چند دن کا فرق رہا، اللہ تعالیٰ ان کے درجے بلند فرمائے، اب چند باتیں نمبروار لکھی جارہی ہیں:

۱۔ القراۃ الراشدہ حصہ اول کے دو نسخے تم کو ڈاک سے بذریعہ رجسٹری کل یا پرسوں بھیجے گئے ہیں لیکن وہ معلوم نہیں کہ کب پہنچیں، پہنچیں نہ پہنچیں، خوش قسمتی سے ایک ندوی عزیز محمد پاشا جانے والے مل گئے، احتیاطاً ان کے ہاتھ دو نسخے مزید بھیجے جارہے ہیں امید ہے کہ اب ان کے طبع کرانے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔

۲۔ القراۃ الراشدہ نمبر ۲ کے نسخے پہنچے، طباعت وتصاویر سب بہت ٹھیک ہیں یہاں لوگوں نے پسند کیا۔

۳۔ پرانے چراغ کا حصہ نمبر ۲ طبع ہو گیا ہوگا لیکن ابھی دہلی سے لکھنؤ نہیں پہنچا، دو ہی چار روز میں آنے والا ہے۔ خدا کرے اس وقت تک کوئی دوسرا جانے والا مل جائے تو وہ بھی محفوظ طریقے پر بھیج دیا جائے۔

۴۔ بچوں کی ''قصص الانبیاء'' کے جو حصے تیار ہیں وہ بھی بھیجنے کی کوشش کی جارہی ہے محمد پاشا کی روانگی تک جو کچھ مل جائے گا وہ بھیج دیا جائے گا۔

۵۔ ''خدام الدین'' میں شائع شدہ انٹرویو دیکھا اب اس کی مزید اشاعت کی ضرورت نہیں مقصد حاصل ہو گیا۔ دیو بند والی تقریر رسالہ کی شکل میں دیکھی، اللہ تم کو جزائے خیر دے افسوس ہے کہ اس میں بعض غلطیاں رہ گئیں کاش کہ تم اس کو الفرقان سے نقل کرتے، اب اگر ضرورت ہو تو الفرقان کو سامنے رکھنا۔

اس سے خوشی ہوئی کہ ''عالم عربی کا المیہ'' اور ''مذہب وتمدن'' بھی جلد پریس سے

www.abulhasanalinadwi.org

باہر آجائیں گی۔

۶۔تم نے دعوت وتبلیغ کا ایک اہم محاذ سنبھال رکھا ہے اور اس ملک میں تم دین کی ایک ایسی سنجیدہ اور مؤثر خدمت کررہے ہو جس کی وہاں کے دینی طبقے کو سخت ضرورت ہے۔ اس سے تمہارا کام سراسر عبادت وتبلیغ ہے، اللہ پر بھروسہ رکھو اور نیت کی تجدید کرتے رہو اور نتائج سے بددل نہ ہو۔ اگر ہم وہاں ہوتے تو تمھارے خانگی معاملات میں تمہاری پوری مدد کرنے کی کوشش کرتے، یہاں رہ کر دعا سے دریغ نہیں لیکن تمھاری ہمت وعزیمت کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے ساتھ ہے، خدا کرے تم اس خط کے پہنچنے تک کراچی آگئے ہو۔ ورنہ یہ خط قاری صاحب کے پاس محفوظ رہے گا تمہارے آنے کے بعد تمہارے حوالہ کردیں گے۔ ہم رابطہ کے جلسے میں نہیں جارہے ہیں تم اس خط کا جواب یہیں کے پتہ پر دینا اللہ تعالیٰ ہر جگہ خیریت رکھے اور ہماری تمہاری سب کی حفاظت فرمائے۔ تمہارے بچوں کو بہت دعا وپیار۔

تمہارا پیڈ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ تم نے ''ندوہ اکیڈمی'' بھی قائم کی ہے، اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔

والد صاحب مرحوم کا ایک مفید اصلاحی رسالہ ''اصلاح'' جو جدہ کے ہمارے میزبان اور مخیر تاجر محمد نور صاحب نے شائع کروایا ہے، کے چند نسخے بھیج رہے ہیں، قاری صاحب اس کو خاندان کے لوگوں میں تقسیم کریں گے تم اس کو مجلس نشریات اسلام کی طرف سے چھپوا سکتے ہو اور حسب مرضی تقسیم وفروخت کرسکتے ہو ہماری طرف سے اجازت ہے۔

نوٹ: احتیاطاً صحت نامے کی دو کاپیاں بھی بھیج رہے ہیں۔ تم کو جو نسخہ بھیجا گیا ہے اس میں تین چیپیاں لگی ہوئی ہیں ان کے علاوہ جو غلطیاں تھیں اس صحت نامہ میں درست کردی گئی ہیں اور تمہارے نسخہ میں بھی اسکو قلم سے درست کردیا گیا ہے پھر بھی تمہارا ایک نظر

www.abulhasanalinadwi.org

ڈال لینا ضروری ہے۔

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

............☆☆☆............

۱۵ اکتوبر ۸۰ء

عزیز گرامی فضل ربی

السلام علیکم

امید ہے کہ تم بخیریت وعافیت ہوگے، "پرانے چراغ" حصہ دوم جس کا تمھیں شدت سے انتظار تھا، روانہ کرر ہا ہوں، پورے اہتمام سے شائع کرنا۔ غلط نامہ منسلک ہے اس کو سامنے رکھ کر کسی اچھے کاتب سے لکھوا کر چپی لگوا لینا اس کے بعد فلم لے کر آفسٹ سے شائع کرنا۔ طباعت میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے۔

دعا گو

(مولانا) سید ابوالحسن علی ندوی

............☆☆☆............

لکھنؤ

۲ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یاں لب پہ لاکھ لاکھ سخن اضطراب میں واں ایک خاموشی تیری سب کے جواب میں

www.abulhasanalinadwi.org

دو آدمیوں کے ہاتھ الگ الگ ''پرانے چراغ'' حصہ دوم کے نسخہ اور ایک مرتبہ غلط نامہ بھی بھیجا، تاکید کی تھی کتابیں قاری صاحب کو پہنچا دی جائیں وہ تمھیں دے دیں گے، مگر نہ قاری صاحب کی طرف سے کوئی اطلاع آئی، نہ تمہاری طرف سے۔ اگر اتنا معلوم ہو جاتا کہ کتاب پہنچی یا نہیں؟ تم جب سے کراچی سے لاہور ایک مہینے کے لئے گئے تھے، نہ کوئی خیریت معلوم ہوئی نہ کوئی خط آیا، نہ یہ پتہ چلا کہ ''تاریخ دعوت وعزیمت'' حصہ چہارم کی طباعت ہوئی یا نہیں؟ مہربانی کر کے کتاب کی رسید کتاب کی وصول یابی، اور اپنی اور متعلقین کی خیریت، اور سلسلۂ نشر واشاعت کے جاری رہنے کی تو اطلاع دو۔ پہلی مرتبہ تم نے تار دیا تھا اس سے اطمینان ہو گیا تھا کہ حصہ چہارم پہنچ گیا، اس مرتبہ ایک کارڈ ہی لکھ دیا ہوتا تو اطمینان ہوتا، یہ خط لاہور سے پوسٹ ہوگا، ان شاء اللہ ضرور مل جائے گا۔

جواب کا انتظار رہے گا۔ نثار کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعا گو

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

۲۶۔۱۔۱۴۰۱ھ

۵/دسمبر ۸۰ء

عزیز القدر میاں فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارا ۲۵ نومبر کا لکھا ہوا خط ہمیں ۳ دسمبر کو ملا، خوش قسمتی سے آج ۵ دسمبر کو حضرت شیخ الحدیث براہ کراچی حجاز تشریف لے جا رہے ہیں اور ہم لوگ حضرت کو رخصت کرنے کے لئے دہلی آئے ہوئے ہیں۔ ایک پاکستانی لفافہ میں یہ خط رکھ کر حضرت کے ایک رفیق

سفر کو دے رہے ہیں جو وہ کراچی میں پوسٹ کر دیں گے امید ہے کہ ان شاء اللہ ۷، ۸ دسمبر تک تم کو یہ خط مل جائے گا، تمہارا ایک مفصل خط ذرا تاخیر سے ہم کو مل گیا تھا ۲ محرم کو ہم نے تم کو جو خط لکھا ہے اس وقت تک وہ خط نہیں ملا تھا۔ مولوی مشرف علی ندوی کے ہمراہ تم نے جو سامان بھیجا تھا وہ بھی پہنچ گیا وہ سید ھے رائے بریلی گئے ہم اس وقت باہر تھے واپسی پر ان سے ملاقات ہوئی اور چیزیں ملیں۔

''پرانے چراغ'' کا حصہ دوم ہم نے کئی ذرائع سے بھیجا، بڑی محنت سے غلط نامہ تیار کیا تھا وہ بھی لکھنؤ کے ایک عزیز سید اسد حسین ایڈووکیٹ کے ذریعہ بھیجا اور قاری صاحب کا پتہ دیا کہ وہ شاید وہاں نماز پڑھنے جائیں تو ان کو دے دیں وہ خود نہیں پہنچا سکے اپنے بھتیجے سید توفیق حسین کو تاکید کر آئے کہ پہنچا دینا معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے بھی تاخیر کی۔ ہم نے پرسوں ہی ایک کارڈ قاری صاحب کے نام پوسٹ کیا ہے جس میں توفیق اصغر حسین کا پتہ لکھ دیا ہے کہ اگر وہ نہ پہنچائیں تو آپ ان کے ہاں سے منگوا لیجئے گا افسوس ہے کہ اس وقت دہلی میں ہمارے ساتھ ان کا پتہ نہیں ہے پھر ہم نے غلط نامہ اور کتاب مجلس کی طرف سے دوبارہ بھیجنے کی ہدایت کی، اگر کتاب آپ کو کسی ذریعہ سے مل بھی جائے جب تک غلط نامہ نہ پہنچے اس کو چھپوانا نہیں یہ کتاب پاکستان والوں کے لئے بڑی دل چسپی کی ہوگی اس میں ۴ شخصیتیں پاکستان کی بھی ہیں۔

اس سے بڑی مسرت ہوئی کہ ''تاریخ دعوت و عزیمت'' کا حصہ چہارم چھپ گیا، اب اس کے دیکھنے کا اشتیاق ہے اور جن رسائل و کتب کی تیاری کا آپ نے ذکر کیا ہے اس سے مسرت ہوئی۔ دیوبند والی تقریر جو ''الفرقان'' میں چھپی ہے ہماری دیکھی ہوئی ہے تم اس کو سامنے رکھ کر چھپوا سکتے ہو۔ فی الحال پاکستان آنے کا کوئی پروگرام نہیں۔ تم نے جس تحریر کے متعلق لکھا ہے وہ ہم اسی وقت تمہارے ہی لفظوں میں لکھ دیتے ہیں تم اس کو درست کر کے

شائع کردو۔

’’میری تمام کتابوں کی طباعت واشاعت کے جملہ حقوق (سوائے ان کتابوں کے کہ جن کی طباعت واشاعت کی اجازت اپنے قلم سے کسی ناشر کو دوں) پاکستان میں مولوی فضل ربی ندوی ناظم ’’مجلس نشریات اسلام‘‘ کو حاصل ہے‘‘۔

عزیزی مولوی قاری رشید الحسن سے بعد سلام کے کہہ دو کہ عرصے سے ان کا کوئی خط آیا نہ تار ملا، ہمشیرہ صاحبہ والدہ محمد رابع سلّمہٗ الحمد للہ بخیریت ہیں، ۱۳ دسمبر ۸۰ء کو محمد میاں مرحوم کے بیٹے عبداللہ حسنی سلّمہٗ کا عقد رابع سلّمہٗ کی دختر سے ہے۔ دعوت نامہ میں نے علیحدہ اور رابع نے علیحدہ ان کو بھیجا تھا، ایک دوست لاہور جارہے تھے انھوں نے پوسٹ کیا، خیریت کے خط کا انتظار ہے۔

اپنے بچوں کو دعا کہو۔ والسلام

ابوالحسن علی وارد ِحال دہلی

۵ دسمبر ۸۰ء

............☆☆☆............

۱۲ دسمبر ۸۰ء

عزیز القدر میاں فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارا ایک خط ہمیں دسمبر کی بالکل شروع تاریخوں میں ملا تھا جس کا جواب ہم نے دستی حضرت شیخ کے خدام کے ذریعہ ۵ دسمبر کو بھیجا، امید ہے کہ انھوں نے کراچی جاکر پوسٹ کردیا ہوگا۔ لفافہ پر ٹکٹ لگا ہوا تھا، صرف پوسٹ بکس میں ڈالنا تھا، تمہارے خط سے حصہ

www.abulhasanalinadwi.org

چہارم کی طباعت کا علم ہوا، امید ہے کہ اب کسی آنے والے کے ہاتھ جلد آ جائے گی، کتاب تیار ہونے کے بعد ہی اہم علماء اور دانش وروں کو ہماری طرف سے پیش کرنا اور ممتاز دینی مجلّات کو تبصرہ کے لئے بھیجنا، خاص طور پر البلاغ، بینات، الحق، المنبر، ایشیا، ترجمان القرآن، فکر ونظر، اور جن کو تم مناسب سمجھو۔ تبصرے شائع ہوں تو ان کے تراشے ہم کو بھیج دینا۔ ہماری خواہش ہے کہ یہ کتاب وہاں کے اہل نظر اور اہل علم کی نظر سے گذر جائے۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ ہم دو تازہ کتابیں خاصی تعداد میں بھیج رہے ہیں ہر ایک پر اس کا نام لکھا ہوا ہے جس کو ہدیہ کی گئی ہے، بعض تو کراچی میں ہیں اور بعض کو By Post بھیجنا ہوگا۔ ان نسخوں پر یہ لکھ بھی دیا گیا ہے۔ کہ ڈاک سے بھیجی جائے، تم اس کام کو پوری ذمہ داری کے ساتھ انجام دینا اور ہمیں لکھنا کہ یہ کام ہو گیا، ایک نسخہ صدر صاحب اور ایک بروہی صاحب کے لئے ہے، ان کو بھی کسی معتبر ذریعہ سے بھیج دینا۔ یہ اردو کا رسالہ چھاپ سکتے ہو، وہاں کے لئے بھی ایسے ہی برمحل ہے جیسے یہاں کے لئے، اگر اخبارات ورسائل اس کو نقل کرنا چاہیں تو ان کو بھی اجازت ہے۔ امید ہے کہ ان دونوں کتابوں کی رسید سے مطلع کروگے دل لگا رہے گا۔ خدا کرے تمہارے حالات امید براں ہوں، تم سب بھائی اور ان کی اولاد اتحاد ومحبت کے ساتھ رہیں، اس میں برکت اور اللہ کی مدد ہے۔ ہماری دعائیں سب کے لئے ہیں خاص طور پر تمہارے گھر والوں اور بچوں کے لئے، تمہارے جواب کا انتظار رہے گا، امید ہے کہ ان ہدایات پر پورا عمل کروگے۔

............☆☆☆............

۲۷ صفر ۱۴۰۱ھ

۵ جنوری ۱۹۸۱ء

عزیز القدر میاں فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم مع متعلقین بخیر ہو گے، میں ۱۹ دسمبر کو لکھنؤ سے جنوبی ہند کے ایک طویل دورے پر روانہ ہوا تھا اس سے دو چار روز قبل تمہارا خط جو قریبی زمانے کا لکھا ہوا تھا اور تاریخ دعوت وعزیمت کا حصہ چہارم مطبوعہ مجلس نشریات اسلام کراچی اور کچھ کتابوں کا تعارف واشتہار جس میں پرانے چراغ حصہ دوم کا بھی اشتہار تھا لکھنؤ میں ملا تھا اس کے بعد ہی روانگی ہوگئی اور اقصائے جنوب اور متعدد ریاستوں اور صوبوں سے ہوتا ہوا یکم جنوری کو بمبئی پہنچا تم کو ان مرسلہ مطبوعات کی رسید بھی نہ دے سکا کسی آدمی کی تلاش تھی جو کراچی جا رہا ہو معلوم ہوا کہ ایک صاحب جا رہے ہیں موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے یہ پرچہ لکھ کر دے رہا ہوں کہ وہ کراچی میں پوسٹ کر دیں خدا کرے کہ تم کو مل جائے۔ کتاب دیکھ کر بہت خوشی ہوئی طباعت وغیرہ اچھی ہے لیکن کاغذ تم نے بہت ہلکا لگایا جس سے کتاب کی وجاہت اور ضخامت میں فرق پیدا ہو گیا شاید اس میں کسی مجبوری یا مصلحت کو دخل ہے پرانے چراغ کے اشتہار سے معلوم ہوتا ہے کہ تم کو کتاب کا نسخہ اور غلط نامہ مل گیا۔ پاکستان سے کتاب کے شوق کے خطوط آرہے ہیں اس لئے ضرورت ہے کہ کتاب جلد شائع ہو اور شائقین کے ہاتھوں پہنچ جائے۔

۱۶ دسمبر کو ہمارے ہاں سے مولوی عثمان صاحب جو دارالعلوم کے دفتر میں کام کرتے ہیں کراچی کے لئے روانہ ہوئے ان کے ہاتھ ایک تازہ رسالہ ''پندرہویں صدی

www.abulhasanalinadwi.org

ماضی وحال کے آئینے میں'' کے پندرہ بیس نسخے بھیجے جن میں سے اکثر پر نام لکھا ہوا تھا، کچھ خطوط اور مطبوعات بھی تھیں جن میں عربی کی ایک تازہ کتاب ''روائع من ادب الدعوة'' بھی شامل تھی۔ آدمی ذمہ دار ہیں امید ہے کہ انھوں نے قاری صاحب تک یہ سب چیزیں پہنچا دی ہوں گی اور تم کو مل گئی ہوں گی اور تم نے دوسروں تک پہنچا دی ہوں گی، ممکن ہے تم نے ان کی رسید دی ہو اور کوئی خط لکھنؤ کے پتے پر لکھا ہو لیکن سفر کی وجہ سے ابھی ہم کو نہ ملا ہو۔ لکھنؤ کی تازہ ڈاک آئے تو معلوم ہو، ہم نے خط میں یہ بھی لکھا تھا کہ تاریخ دعوت وعزیمت کا نیا حصہ اہم رسائل کو بھیجا جائے اور ان کے تبصرے کے تراشے یا نقلیں ہم کو بھیج دی جائیں۔ یہاں جامعہ، برہان اور معارف وغیرہ میں بہت اچھے تبصرے نکلے ہیں وہاں کا کوئی تبصرہ ابھی نظر سے نہیں گذرا۔

تمھیں خود ان باتوں کا اہتمام ہے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم وسط جنوری تک ان شاء اللہ لکھنؤ واپس ہوں گے امید ہے کہ تمہارا کوئی نہ کوئی خط اور مطبوعات ملیں گی تم کو ایک بار پھر لکھتے ہیں کہ حدیث پاکستان کی اشاعت پر خاص توجہ سے ہونی چاہئے، قاری صاحب کو سلام اور مضمون واحد۔

والسلام دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

بقلم

ناصر الاسلام ندوی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

۲۲ جنوری ۱۹۸۱ء

عزیز القدر میاں فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم بخیریت ہو گے، کل ہی ہم نے مولوی سید مشرف علی ندوی سلمہ کو ایک خط قاری رشید الحسن کے نام لکھ کر دیا، ان کے جانے کے بعد ہی ڈاک سے تمہارا ۸ جنوری کا لکھا ہوا خط ملا۔ جس سے معلوم ہوا کہ عثمان صاحب کراچی بخیریت پہنچے اور انھوں نے پندرہویں صدی کے نسخے اور مرسلہ کتابیں پہنچادیں۔ اطمینان ہو گیا، تمہارے اس خط سے تفصیل معلوم ہوگئی، کہ تم نے کن کن لوگوں کو تاریخ دعوت وعزیمت حصہ چہارم اور وہ رسالہ روانہ کیا، رسیدیں بعد میں پہنچ جائیں گی، ان کی ایسی اہمیت نہیں پرانے چراغ (چھپ جانے کے بعد) اور تاریخ دعوت وعزیمت حصہ چہارم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب قرآن اکیڈمی ۳۶ ۔ کے۔ ماڈل ٹاؤن، لاہور، کو بھی بھیج دینا۔ تمہاری فہرست میں بینات کا نام نہیں ہے، اس کو بھی بھیجنا چاہئے، امید ہے کہ اس وقت تک دونوں نئی چیزیں بھی چھپ گئی ہوں گی، تم نے اچھا کیا کہ تم اور قاری صاحب بروہی صاحب سے خود ملے اور ان کو چیزیں پہنچائیں، عثمان صاحب ابھی یہاں نہیں پہنچے معلم الانشاء حصہ دوم اگر چھپ گئی ہوگی تو تم کو فوراً بھیج دی جائے گی۔ ''مطالعۂ قرآن کے اصول ومبادی'' کتاب ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے، تیار ہوتے ہی روانہ کی جائے گی۔

تم نے عبادات میں سستی کے متعلق لکھا ہے، اس کے لئے مناسب ہے کہ تم مولانا ڈاکٹر عبدالحی صاحب عارفی کی خدمت میں کبھی کبھی جایا کرو، نیز کراچی کے تبلیغی مرکز میں جمعرات کے دن پہنچنے اور رات گذارنے کی کوشش کیا کرو۔ ان شاء اللہ اس کا اثر محسوس کرو

www.abulhasanalinadwi.org

گے۔ خود بھی عزم اور ہمت سے کام لو اس سے بڑی خوشی ہوئی کہ محمد زبیر سلمہ نے ۱۹ پارے حفظ کر لئے، اللہ تعالیٰ مکمل فرمائے باقی دونوں بچوں کا بھی حافظہ اور شوق دیکھ کر فیصلہ کرو۔ ترکہ سے متعلق تم بھائیوں میں جو اختلاف ہے اس کے لئے معاملہ پسند دین دار مخلص اور فہمیدہ حضرات کے سپرد کرو، اور ان کے فیصلہ شرعی پر اپنے کو راضی کرنے کی کوشش کرو یہ خط مولوی مشرف علی ندوی کو اسٹیشن پر بھیجا جا رہا ہے اس لئے کہ وہ یہاں سے رائے بریلی چلے گئے ہیں، خدا کرے وہ مل جائیں۔ پانچ فروری تک ہمارے سفر حجاز کا امکان ہے۔ اگر آسانی سے ممکن ہو تو کراچی سے آتے جاتے گذرنے کی کوشش کی جائے۔

والسلام۔ دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

............☆☆☆............

عزیزی فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ خط دہلی کے ہوائی اڈے پر عجلت میں لکھ رہا ہوں ایک کویتی دوست کراچی جا رہے ہیں، پندرہویں صدی ہجری کے رسالے میں اہم اضافہ کیا ہے وہ بھیج رہے ہیں اچھے کاتب سے لکھوا کر آفسٹ کرا کے اسی سائز پر چھپوا کر رسالے کے آخر میں لگا دو، یہ بہت اہم حصہ ہے، ہم آج ہی حجاز کے لئے روانہ ہو رہے ہیں اس کی رسید سے مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ یا حضرت شیخ کی معرفت مدینہ طیبہ میں مطلع کرو، قاری صاحب کو سلام۔

دعا گو

علی

............☆☆☆............

مدینہ منورہ

۸۱-۲-۲۶ء

بسم اللہ

عزیز القدر میاں فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارا خط اور مرسلہ کتابیں قادر اللہ صاحب نے پہنچا دیں۔ یہ معلوم کر کے بڑا اطمینان ہوا کہ ہم نے دہلی کے ہوائی اڈے سے رسالہ پندرہویں صدی کا جو تکملہ بھیجا تھا وہ تم کو پہنچ گیا اور اس کی کتابت بھی ہوگئی، امید ہے کہ اس خط کے پہنچنے تک اس کی فلمیں تیار آ گئی ہوں گی اور شاید وہ چھپ گیا ہو۔

اس سلسلے میں ضروری بات یہ ہے کہ جن لوگوں کو تم نے یہ رسالہ ہدیۃً بھیجا ہے یا جن رسالوں نے یہ مضمون شائع کیا ہے ان کو یہ تکملہ ضرور بھیج دینا، اور ان سے درخواست کرنا کہ اس کو بھی کسی قریبی شمارے میں شائع کر دیں اس لئے کہ اس سے رسالہ کی تکمیل ہوتی ہے اور راہ عمل سامنے آتی ہے۔ اور اب جو رسالے بھیجنے ہیں یا ان کی اشاعت کرنی ہے ان کے ساتھ اس کو شامل کر دیا جائے۔

تعجب ہے کہ تم نے اپنے خط میں پرانے چراغ حصۂ دوم کے متعلق کچھ نہیں لکھا امید ہے کہ وہ بھی اب طباعت کے مرحلے میں ہوگا۔ یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ ''حسنِ معاشرت'' بہت مقبول ہو رہی ہے اس کے متعلق اندازہ ہوتا ہے کہ ۱۹ ایڈیشن نکل چکے ہیں۔

ان شاء اللہ ''ذائقہ'' بھی حمزہ سلمہ جلد شائع کروائیں گے۔

www.abulhasanalinadwi.org

''مطالعۂ قرآن کے اصول و مبادی'' کی کتابت امید ہے کہ مکمل ہوگئی ہوگی یا ہماری واپسی پر وہ بھی چھپ جائے گی۔ ''عالم عربی کا المیہ'' بھی چھپا ہوا دیکھ کر خوشی ہوئی۔ اس کی بھی پاکستان میں اشاعت کی بڑی ضرورت ہے۔

اس سفر میں ہمارے رفیق محمد ثانی سلمہ ہیں۔ جو ۳۰۔۳۱ سال کے بعد حجاز آئے ہیں۔ ہمیں ایک مہینے کے اندر اندر پھر جامعہ اسلامیہ کی مجلس اعلیٰ کے جلسے میں ان شاء اللہ آنا ہے اس لئے جلد ہندوستان واپس ہونے کی ضرورت ہے، ان شاء اللہ سہ شنبہ ۳ مارچ کو ہندوستان کے لئے براہ راست روانگی ہے۔

یہ معلوم کر کے افسوس ہوا کہ تمہارے ترکہ کا معاملہ ابھی تک منفصل نہیں ہو سکا۔ ہم نے لکھا تھا کہ کچھ صاحب علم دین دار لوگوں کو بیچ میں ڈال کر اس کا فیصلہ کرواؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے بھائیوں کو نیک توفیق دے اور اس دردسری سے جلدی نجات ہو۔ سکون و برکت شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے میں ہے۔ تم سب کوشش کرو کہ خالص شرعی طریقے پر اس کا فیصلہ کیا جائے۔ اور اپنی بہنوں کے حق کا بھی پورا خیال رکھو۔

پندرہویں صدی کے مکمل رسالہ کو دیکھنے کا شوق رہے گا۔ اب یہاں بھیجنے کا موقع نہیں۔ ۱۔۲ نسخے ڈاک سے بھیج دو۔ باقی کسی آنے جانے والے کے ہاتھ۔

ایک پرچہ قاری رشید الحسن کے نام ہے۔ تکلیف کر کے پہنچا دینا۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

...........☆☆☆...........

www.abulhasanalinadwi.org

۲ مئی ۱۹۸۱ء

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم خیریت سے ہوں گے۔ تم کو بڑا غصہ آرہا ہوگا کہ نہ تو ''نبی رحمت'' کا تصحیح شدہ نسخہ آتا ہے اور نہ ''مطالعہ قرآن کے اصول ومبادی'' کا کوئی چھپا ہوا نسخہ۔ نبی رحمت بھیجنے میں اس لئے دیر ہوئی کہ پریس میں اس کا کام جاری تھا اور مولوی غیاث الدین کہتے تھے کہ اس کا دوسرا ایڈیشن نکل آئے اور تصحیح شدہ نسخہ خالی ہو جائے تو بھیجنا مناسب ہوگا معلوم نہیں کب ضرورت پڑ جائے۔ مطالعہ قرآن کے اصول ومبادی ابھی تین ہی دن ہوئے کہ پریس سے تین کاپیاں آئیں سرورق ابھی نہیں چھپا لیکن چونکہ محبی مولوی بہاؤالدین صاحب حیدرآبادی پاکستان جارہے ہیں اور ان سے بہتر ذریعہ ان چیزوں کے بھیجنے کا آسانی سے نہیں مل سکتا اس لئے ٹائٹل کا انتظار کئے بغیر اس کے دو نسخے نبی رحمت کا تصحیح شدہ ایک نسخہ بھیجا جارہا ہے۔ مطالعہ قرآن کے اصول ومبادی کا اشتہار بھی ہم نے خود بنایا ہے وہ بھی اس لفافے میں جو تمہارے نام ہے بھیج رہے ہیں کہ تمہیں اس کے لئے مستقل اشتہار تیار کرنا نہ پڑے۔ ''عصر حاضر میں دین کی تفہیم وتشریح'' کا بھی ہم نے نیا اشتہار ترتیب دیا ہے اس میں کتاب کا صحیح طور پر تعارف آگیا ہے۔ اس کو بھی اخبارات میں اشاعت کے لئے بھیج دو اس کتاب کی اشاعت کی ضرورت ابھی باقی ہے اس لئے کہ جماعت والے ''قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں'' کی اشاعت کر رہے ہیں اور اشتہار اس کا دیتے رہتے ہیں۔ امید ہے کہ نئی کتاب ''قرآن کے اصول ومبادی'' مقبول ہوگی وہ اپنے موضوع پر نئی کتاب ہے، جلد اس کو آفسٹ سے طبع کرا دو پاکستان کے لئے خاص طور پر بہت موزوں ہے، اس لئے کہ

www.abulhasanalinadwi.org

وہاں قرآن مجید کے عمومی درس اوراس پرطبع آزمائی کا بڑا روج ہے۔

پندرہویں صدی ہجری کے رسالہ کے آخر میں جو دس نکاتی پروگرام بعد میں شامل کیا گیا ہے اس کی اشاعت پاکستان میں بہت کم ہوئی معلوم ہوتا ہے کہ جن لوگوں کو پہلا رسالہ بھیجا گیا تھا ان تک وہ ضمیمہ نہیں پہنچا۔ الحق و بینات میں رسالہ تو پورا شائع کیا گیا لیکن تکملہ شائع نہ ہوسکا۔ اس کی اشاعت کی بھی کوشش کرو۔ بہت اہم چیز ہے۔ ندوہ کا عالمی ادبی سیمینار اللہ تعالٰی کے فضل و کرم سے بہت کامیاب ہوا اس سے متعلق کاغذات تم کو بھیج رہے ہیں ان میں جلسہ کی رپورٹ بھی، جو اردو میں ہے اس کی دو چار کاپیاں بھیج رہے ہیں۔ کوشش کرو کہ پاکستان کے چوٹی کے پرچوں میں شائع ہو جائیں۔ یہ چیزیں جب تم کو پہنچ جائیں تو ہم کو تار کے ذریعے مطلع کرو کہ مرسلہ چیزیں پہنچ گئیں۔ اردو کی رپورٹ قاری صاحب کو بھی دکھا دینا۔ مولانا محمد ناظم صاحب ندوی تنہا پاکستان سے آئے۔ افسوس ہے کوئی اور نہ آسکا۔ خدا کرے تمہارے معمولات رو براہ ہوں اور تمھیں ہر قسم کی پریشانی سے نجات مل گئی ہو۔ کتابوں کی اشاعت کا کام دین کی اہم خدمت اور وقت کی دعوت و جہاد سمجھ کر کرو۔ اگر نیت درست رہی تو آخرت میں اس کا اجر دیکھو گے۔ ہم حیدرآباد آئے ہیں وہیں سے یہ خط لکھ رہے ہیں۔ بچوں کو دعا۔

والسلام، دعا گو

ابوالحسن علی

''الفرقان'' کا وہ پرچہ بھی بھیج رہے ہیں جس میں دارالعلوم دیوبند کی تقریر شائع ہوئی ہے یہ ہماری دیکھی ہوئی ہے اصلاح کردی گئی ہے۔ اس کو علیحدہ رسالہ کی شکل میں چھپوا سکتے ہو، امید کہ تمہاری تمام مطلوبہ اشیاء اب مکمل ہوگئی ہوں۔

............☆☆☆............

۱۷رمضان ۱۴۰۱ھ

۲۲جون ۱۹۸۱ء

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم بخیریت ہوگے اور سب متعلقین افراد خاندان اور تمہارے بچے بخیر وعافیت ہوں گے۔ الحمد للہ ہم لوگ بھی اچھے ہیں اور روزے اچھے گذر رہے ہیں۔ وقتاً فوقتاً بارش ہوتی رہی ہے جس سے موسم خوش گوار ہوجاتا ہے۔ سیلابوں کا خطرہ ہے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔

کچھ عرصہ ہوا تمہارا ایک دستی خط آیا تھا اور تمہاری بھیجی ہوئی مطبوعات بھی پہنچی تھی۔ یہاں گاؤں کے ایک صاحب جو کراچی رہتے ہیں آئے ہوئے تھے ان کے ہاتھ ہم نے ایک مفصل خط اور کچھ مطبوعہ چیزیں بھیجی ہیں اب تفصیل یاد نہیں۔ ان کی رسید نہیں ملی، مگر کراچی کے ایک خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ امانت قاری صاحب کو پہنچ گئی تھی انھوں نے سب کو پہنچا دی ہوگی۔ ابھی تک ''پرانے چراغ'' حصہ دوم اور ''مطالعہ قرآن کے اصول ومبادی'' کا نشریات اسلام کا ایڈیشن نہیں پہنچا، امید ہے کہ دونوں چیزیں چھپ گئی ہوں گی۔ ان کے دیکھنے کا اشتیاق ہے۔ پرانے چراغ کے وہاں کے ادبی حلقوں میں پہنچنے اور اس پر ان کے تأثرات معلوم کرنے کا اشتیاق ہے اس لئے کہ اس حصے میں کئی شخصیتیں اہل پاکستان کے لئے بڑی اہمیت وکشش رکھتی ہیں۔ اور کئی شخصیتیں خود وہاں کی ہیں۔ ایسے ہی مطالعہ قرآن کے اصول ومبادی کے وہاں کے علمی ودینی حلقوں میں پہنچنے کی ضرورت ہے۔ رسائل کے تبصروں کا بھی انتظار رہے گا، دونئی کتابیں بالکل تیار ہیں۔ دو دن میں پریس سے آجائیں یا

www.abulhasanalinadwi.org

چار دن میں۔ ایک اسلامی ادب کے سیمینار کی مفصل رپورٹ اور منتخب تقریروں اور مضامین کا مجموعہ ''دین وادب'' کے نام سے دوسرے ''روائع من ادب الدعوۃ فی القرآن والسیرۃ'' کا ترجمہ۔ خیال تھا کہ دونوں کتابیں امین صاحب کے ہاتھ جو یہاں سے کل ۲۱ جولائی کو کراچی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں بھیجا جائے مگر وہ لکھنؤ سے آئی نہیں۔ ڈاک سے بھیجنے میں بڑی زحمت ہے، خدا کرے کوئی اور ذریعہ مل جائے۔ جن اہل تعلق کو بھجوانا ہے ان کے نام بھی لکھ کر ان کے حصہ کی کتابیں بھی بھیج دی جائیں گی، تم پوسٹ کر دینا۔

معلوم نہیں ''سیرت سید احمد شہید'' کے بارے میں تم نے اور قاری صاحب نے کیا فیصلہ کیا۔ ایچ ایم سعید کے پاس رہنا کچھ سمجھ میں نہ آیا۔ اتنی اہم کتاب وہیں سے شائع ہونی چاہئے جہاں سے ہماری ساری کتابیں شائع ہوتی ہیں۔ اگر اس میں کوئی قانونی دقت یا اخلاقی قباحت نہ ہو تو اس معاملہ کو طے کرلو اور ہمیں اطلاع دو۔ تم نے ہماری نصابی کتابوں کے لئے عربی مدارس میں جاری ہونے کی کوشش کی اور اچھا کیا۔ لیکن مدارس کے جمود اور قدامت پرستی سے کم امید ہے کہ وہ اس کو قبول کریں گے۔ کم سے کم قصص النبیین کو تو ضرور داخل نصاب کرنا چاہئے کہ اس کا کوئی بدل نہیں، امید ہے کہ وہ اشتہار تمہارے پاس ہوگا جو ہم نے اس کے تعارف میں لکھا تھا۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے تائیدی تحریر لکھی یہ ان کی خوبی اور تعلق کی بات ہے اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔

ہماری طرف سے رمضان اور عید کی مبارک باد قبول کرو اور ذرا جلد جلد خط لکھا کرو۔ اس خط کی رسید ضرور دینا۔

والسلام
ابوالحسن علی
بقلم صدر الحسن ندوی

رائے بریلی

عزیز القدر فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالٰی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارا ۱۷ اگست کا خط کل ۲۸ اگست کو ملا جس سے کم سے کم اتنا معلوم ہوا، کہ ہماری مرسلہ چیزیں تم کو اور قاری صاحب کو مل گئیں اگر چہ بہت تاخیر سے۔ معلوم نہیں وہ صاحب کیا کرتے رہے؟ لیکن تم نے ''حیات عبدالحی'' کے متعلق کچھ نہیں لکھا، ہم نے اس کا تصحیح شدہ نسخہ جس پر بڑی محنت ہوئی تھی تم کو اصل بھیج دیا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب نے اسکی طباعت کی اجازت دے دی ہے ان شاء اللہ پاکستان میں پسند کی جائے گی۔ نبی رحمت ﷺ کے نئے ایڈیشن کا ایک نسخہ پہنچ گیا، غلطیوں کو چیک کیا، الحمد للہ غلطیاں درست ہو گئیں۔

ضروری بات یہ ہے کہ ''روائع اقبال'' کا نیا ایڈیشن بہت خوب صورت مجلس کی طرف سے شائع ہوا ہے اس میں کچھ اضافہ بھی ہے، تمہاری اطلاع کے لئے لکھ رہے ہیں، دو نسخے بھیجنے کی ہدایت کر دی ہے، ہم یکم ستمبر کو حجاز کے لئے روانہ ہو رہے ہیں واپسی ان شاء اللہ حج کے بعد ہوگی، عبدالغنی محمد نورولی پوسٹ بکس ۲۹ جدہ، یا مدرسہ صولتیہ کی معرفت ہم سے رابطہ قائم ہو سکتا ہے۔ قاری صاحب کے یہاں کا کوئی خط ابھی تک ایسا نہیں ملا، جس سے معلوم ہو کہ ہماری بھیجی ہوئی چیزیں ان کو مل گئی، ''الحق'' کا ایک پرچہ یہاں براہ راست آیا تھا، ہم نے مولانا سمیع الحق صاحب کے نام ایک خط شکریہ کا لکھ دیا ہے اس وقت اس پر اکتفا کرتا ہون، باقی حجاز میں کوئی خط آیا تو اس کا جواب دیا جائے گا۔

دعا گو

ابوالحسن علی

۲۸ اگست ۸۱ء

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارا ۳۰ اکتوبر کا لکھا ہوا خط شروع نومبر میں پہنچا تمہارے خط کا بڑا انتظار تھا کتاب کے پہنچنے کی بھی اطلاع نہیں ملی تھی۔ تمہارے خط سے اطمینان ہوا، ایک نسخہ احتیاطاً قاری صاحب کے پاس بھیج رہے ہیں ضرورت ہوتو لے لینا ہمارے صحت نامہ کے علاوہ کچھ غلطیاں قاری صاحب نے بھی نوٹ کی ہیں ان کو بھی دیکھ لینا۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ ہمارے پاس اقبال اکیڈمی لاہور کے ذمہ دار پروفیسر محمد منور صاحب کے دوتین خط آئے وہ ''روائع اقبال'' کے طبع ثانی کا ارادہ رکھتے ہیں اور ہم سے اجازت مانگ رہے ہیں ہم نے ان کولکھوادیا تھا کہ ہم نے مولوی فضل ربی ناظم نشریات اسلام کواس کی طباعت کے حقوق دیئے ہیں آپ ان سے رابطہ قائم کریں اور معاملہ کرلیں۔ الگ الگ ناشروں کو اجازت دینا مشکل ہے ہمارا خط ان کو نہیں ملا۔ ۳۰ اکتوبر کا لکھا ہوا پھر ان کا خط آیا جو اس خط کے ساتھ ہم بھیج رہے ہیں۔ تم ان سے رابطہ قائم کرو اور صورت حال سے مطلع کرو اگر تم جلد چھپوالو تو اچھا ہے امید ہے کہ آخری ایڈیشن سے فوٹو لیا ہوگا ان کا لحاظ کر کے اسی تعداد میں چھاپ سکتے ہو۔ ''کاروان زندگی'' بھی جلدی چھپ جائے اچھا ہے۔ ''بریدفرنگ'' پہنچ گئی، تمہارے بلیڈ پریشر کا حال معلوم کر کے تردد ہوا ہم بھی آج کل اس کے مریض ہیں اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

والسلام دعاگو

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تم نے تو ایسی خاموشی اختیار کی ہے کہ خطوط و کتابوں کی رسید تک نہیں دیتے ہو۔ دو مہینے ہو رہے ہوں گے کہ خود نوشت سوانح کاروان زندگی کا ایک نسخہ رجسٹرڈ پوسٹ کیا پھر اس کا صحت نامہ الگ لفافے میں بھیجا، مگر کچھ پتہ نہ چلا کہ کوئی چیز پہنچی کہ نہیں، لاہور کے ایک ناشر جن کا نام اس وقت یاد نہیں اقبال کے کلام کو مختلف زبانوں میں شائع کرتے ہیں، روائع اقبال کا نیا ایڈیشن شائع کرنے کی اجازت چاہی تھی ہم نے تمہارا حوالہ دیا کہ فضل ربی ندوی سے رابطہ قائم کریں میں نے انھیں اجازت دے دی ہے، اور خیریت وحالات سے مطلع کرو کہ کیا کر رہے ہو، باقی سلام ودعا۔

عجلت میں چند لفظ لکھوا رہے ہیں کہ قمر صاحب کو جلدی ہے۔

دعا گو

ابو الحسن علی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

۸۱-۱۱-۱۷ء

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

تمہارا ۱۵ اکتوبر کا خط اور اس کی فوٹو آفسٹ کاپی سفر حجاز سے واپسی پر لکھنؤ میں ملی۔ میں ۱۶ اکتوبر کو لکھنؤ واپس ہوا ۲۷ نومبر کو کشمیر یونی ورسٹی کی دعوت پر جو اپنی کانووکیشن میں اعزازی ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگری دینا چاہتی تھی، سری نگر کے لئے روانہ ہوا تھا، وہاں سے فارغ ہو کر ۶ نومبر کو واپسی ہوئی اور تمہارے خطوط ملے۔

تم نے ''اسلامیت ومغربیت کی کش مکش'' کے جس بڑے آرڈر کا ذکر کیا ہے اس سے بڑی مسرت ہوئی، امید ہے کہ تم نے وقت پر اس آرڈر کی تکمیل کر دی ہوگی۔ بعض ضرورتوں سے ''حدیث پاکستان'' دیکھنے کا موقع ملا اندازہ ہوا کہ یہ کتاب اس ملک کے لئے نہایت موزوں اور مفید ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی ضرورت ہے۔ معلوم نہیں تم کو اور قارئین کو بھی اس کی اہمیت وافادیت کا احساس ہوا کہ نہیں، اس کا عربی ترجمہ بھی ٹائپ ہو رہا ہے، میری پرزور رائے اور تاکید ہے کہ اس کو بہتر سے بہتر طریقے سے رائج کرو اور زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ، صفحات کی غلطی کو درست کر دینا۔ ''روائع اقبال'' کے نسخوں سے خوشی ہوئی، اس کے اضافے ضرور شامل کر دو۔ رائلٹی کے متعلق تمہارا ارادہ بہت مبارک ہے، اس میں تساہل سے خواہ مخواہ لوگوں کے دلوں پر سوالات اور اعتراضات پیدا ہوتے ہیں، نصاب کے مسئلے میں تم جو کوشش کر رہے ہو وہ بہت مفید اور نتیجہ خیز ہے۔ اللہ تعالیٰ مدارس میں اس ضرورت کا احساس اور اس نصاب کی قدر کا جذبہ پیدا فرمائے۔

www.abulhasanalinadwi.org

ترکے کے بارے میں بھی اللہ تم کو اطمینان ویکسوئی عطا فرمائے۔ امید ہے کہ اس وقت تک میاں زبیر کا حفظ مکمل ہو گیا ہوگا، اللہ تعالیٰ محمد عثمان ومحمد صدیق سلمہ کو بھی حافظ قرآن اور تینوں بھائیوں کو عالم اور دین کا داعی بنائے۔ قاری صاحب سے ملاقات ہو تو کہہ دینا کہ ہمارے حجازی خط کا جواب اور مرسلہ چیزوں کی رسید نہیں دی۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

۲۵ جون ۱۹۸۱ء

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارا ۱۵ جون کا خط اور مرسلہ مطبوعات پہنچ گئی تھیں، میں اس انتظار میں تھا کہ کوئی جانے والا مل جائے تو تم کو خط اور ''حیات عبدالحی'' کا ایک تصحیح شدہ نسخہ بھیج دوں، جس کی طباعت کا تم نے ایک مرتبہ ارادہ ظاہر کیا تھا۔ اس کتاب کی کتابت بہت جلی قلم سے ہوئی ہے اس لئے کہ ندوۃ المصنفین والے اسی کو پسند کرتے ہیں۔ اگر اس کی دوبارہ اچھی کتابت کرا سکو تو بہتر ہے۔ میں نے ندوۃ المصنفین سے اس کتاب کا کوئی معاوضہ یا رائلٹی نہیں لی ہے اور ان کے یہاں کا ایڈیشن ختم بھی ہے۔ اس لئے امید ہے کہ ان کو پاکستان میں چھپنے پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ ویسے میں مفتی صاحب سے اجازت بھی لے لوں گا۔ مگر لے جانے والا ہر وقت نہیں ملتا اس لئے بھیج رہا ہوں۔

www.abulhasanalinadwi.org

ایک ضروری بات یہ ہے کہ مجھ سے ایچ ایم سعید کمپنی ادب منزل پاکستان چوک کراچی نے معلوم نہیں کس وقت ''سیرت سید احمد شہید'' چھاپنے کی اجازت لے لی، غالباً حاجی متین احمد صاحب سے براہ راست انھوں نے اجازت لی۔ ان کا معاملہ عام ناشرین کی طرح کوئی اچھا نہیں رہا کوئی حساب کتاب نہیں، میں ان کے نام قانونی طور پر ایک خط اسی لفافے میں رکھ رہا ہوں، تم قاری صاحب سے مشورہ کرو اگر اس میں کوئی قانونی سقم نہ ہو اور ان کا اسٹاک ختم ہو گیا ہو تو اس کتاب کو اب خود چھاپو، اس کتاب کے حقوق اور ملکیت مصنف ہی کے پاس ہے۔ حاجی متین احمد صاحب کو صرف چھاپنے کی اجازت دی گئی تھی نتیجے سے ہمیں مطلع کرنا۔ جب یہ مرحلہ طے ہو جائے تو ہمیں لکھنا ہم کتاب پر نظر ثانی کر کے نیا نسخہ تیار کر کے بھیج دیں گے۔

امید ہے کہ اب ''نبی رحمت'' اور ''مطالعہ قرآن'' دونوں پریس سے باہر آ چکے ہوں گے کم سے کم مطالعہ قرآن، دو کتابیں اور عنقریب پریس سے آنے والی ہیں، ایک ''روائع من ادب الدعوۃ فی القرآن والسیرۃ'' کا اردو ترجمہ اور ایک ادب اسلامی کے سیمینار کی بعض تقریروں اور مضامین کا مجموعہ ''دین وادب'' کے نام سے۔ ان شاء اللہ تم کو دونوں چیزیں بھیجی جائیں گی۔ اردو سیمینار کی تقریر بہت اہم ہے وہ بھی اگر وہاں کے اہم اخبارات ورسائل میں شائع ہو جاتیں تو اچھا تھا۔

سید اطہر حسین صاحب کی کتاب ''ایک سویلین کی سرگزشت'' اچھی دل چسپ کتاب ہے، یہاں پسند کی گئی ہے، اگر تم چھاپنا چاہو تو ضرور چھاپو۔

کراچی کے آخری سفر میں تم سے مجلس کے سلسلے میں ایک اصول طے ہوا تھا جس میں ہم نے تمہارے تعلق اور خدمات کی پوری رعایت کی تھی، اگر اس پر عمل ہو تو ہم مجلس کے ذمہ داروں کو بھی مطمئن کر سکیں گے، غالباً اس کی کوئی شکل تمہارے پاس ہوگی۔ کسی اصول پر

www.abulhasanalinadwi.org

عمل ہوتو بہتر ہے اس لئے کہ آج ہم لوگ ہیں کل معلوم نہیں کون ہو، ویسے تمہارے ساتھ جو تعلق ہے اس میں کوئی فرق نہیں۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی

نوٹ: بہتر یہ ہے کہ اس کتاب کی کسی اچھے کاتب سے وہیں کتابت کرالو تاکہ ندوۃ المصنفین کو کوئی اعتراض نہ ہو، مجلس تحقیقات ونشریات کی بات اور ہے اور دوسرے اداروں کی بات اور۔

............☆☆☆............

۲۵ جون ۱۹۸۱ء

مکرمی ومحترمی جناب حاجی محمد ذکی صاحب مالک سعید ایچ ایم کمپنی زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوگا، باعث تحریر یہ امر ہے کہ جناب نے ہمارے محترم حاجی متین احمد صاحب مالک سابق مکتبہ القادر لاہور کی اجازت وایما سے ''سیرت سید احمد شہید'' کی طباعت کا ذمہ لیا تھا اور جولائی ۱۹۷۵ میں اس کا پہلا ایڈیشن شائع کیا، اس وقت سے اس کتاب کے سلسلے میں کوئی حساب فہمی اور کوئی خط وکتابت نہیں ہوئی۔ میری خواہش ہے کہ اب یہ کتاب مولوی فضل ربی ندوی چھاپیں جو میری تمام اردو مطبوعات کے پاکستان میں ناشر ہیں، اس لئے آپ کو اس خط کے ذریعے اطلاع دے رہا ہوں کہ میں نے اس کی ان کو اجازت دے دی ہے، امید ہے کہ اب آپ آئندہ ایڈیشن کی زحمت نہ فرمائیں گے،

www.abulhasanalinadwi.org

تکلیف دہی کی معافی چاہتا ہوں۔

والسلام

مخلص

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

رائے بریلی

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارا ۱۸؍ مارچ کا لکھا ہوا مکتوب کل ہم کو ۲۹ مارچ کو ملا، تم نے بہت اچھا کیا کہ قاری صاحب کے بخیریت پہنچے اوران کے گھر میں آرام ہونے کی اطلاع دے دی، قاری صاحب کو بہت تاکید کی تھی کہ جاتے ہی ٹیلی فون کی کوشش کریں، ورنہ خیریت کا تار دیں، مگر وہاں سے کوئی اطلاع نہیں ملی۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ اپنے ایک عزیز سید احمد علی ندوی کے ہاتھ ہم نے تم کو دو نسخے ''تحفۂ کشمیر'' کے بھیجے ہیں۔ کتاب وہاں بھی چھپنے کے قابل ہے۔ اگر یہ نام سیاسی مصلحت کے خلاف نہ ہو، البتہ صفحہ ۵۰ پر ایک بڑی فاحش غلطی ہوگئی ہے۔ اس کی ضرور تصحیح کردی جائے، یہاں تصحیح ہورہی ہے، چھپے جانے کے بعد تم کو تصحیح شدہ نسخہ بھیج دیا جائے گا، مگر اس اندیشے سے کہ کہیں اس سے پہلے تم اس کا Negative نہ لے لو ہم تصحیح کرکے بھیجتے ہیں۔

غلط عبارت اس طرح ہے:

''اس نے حضرت عمر فاروقؓ امیر المؤمنین کے پاس شکایت کی اور کہا کہ جبلہ ابن ایہم نے مجھے تھپڑ مارا ہے حضرت عمرؓ نے کہا کہ میں تو ایسے دین میں نہیں رہ سکتا جہاں میری ایسی بے حرمتی ہو''۔

صحیح عبارت یہ ہے:

''اس نے حضرت عمر فاروقؓ امیر المؤمنین کے پاس شکایت کی اور کہا کہ جبلہ ابن ایہم نے مجھے تھپڑ مارا ہے، حضرت عمرؓ نے کہا کہ قصاص ضروری ہے، بدوا سے تھپڑ مارے، جبلہ نے کہا کہ میں تو ایسے دین میں نہیں رہ سکتا جہاں میری ایسی بے حرمتی ہو''۔

اس سے خوشی ہوئی کہ عزیزی ڈاکٹر سید سلمان ندوی نے تم کو سید صاحب کی کتابوں کی اشاعت کی اجازت دے دی ہے۔سید صاحب کی کسی کتاب پر مقدمہ لکھنا ہمارے لئے سعادت کی بات ہے۔لیکن مہینہ دو مہینے سے پہلے ہمارے لئے کوئی نئی چیز لکھنا مشکل ہے، بہتر یہ ہے کہ تم وہیں پاکستان میں مولوی غلام محمد صاحب (عثمانیہ) یا مولوی محمد اشرف صاحب پشاور سے لکھوالو۔ معلوم نہیں تم کو کتنا انتظار کرنا پڑے، یہی معاملہ مولوی شہاب الدین ندوی کی کتاب کا ہے، کہ میں اس وقت ایسے حال میں نہیں ہوں، کہ کسی کتاب کو پڑھ کر اس پر مبسوط مقدمہ لکھ سکوں، اور کتاب کے موضوع کے لحاظ سے سرسری اور چلتا ہوا مقدمہ مناسب نہیں ہے۔ان کو بھی مشورہ دو کہ پاکستان کے کسی اہل قلم سے، یا ہندوستان میں مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی سے مقدمہ لکھوالیں، انھوں نے ان کے مضمون کی بہت سی قسطیں ''برہان'' میں شائع بھی کی ہیں۔

''اسلامیت و مغربیت کی کش مکش'' کے سلسلے میں جو کچھ کامیابی ہوئی اس پر مبارک باد قبول کرو اور شکریہ میں کچھ مجلس کی خدمت بھی کر دو۔ ہماری طرف سے تو کسی تشویش کی ضرورت نہیں کہ ہمیں تمہارے کاموں کی پوری قدر ہے، اور ہمارے نزدیک ہماری محنت کی

www.abulhasanalinadwi.org

یہی قیمت ہے۔لیکن مجلس کے ذمہ داروں کواس کا احساس ہے کہ اس طرح کا کوئی رابطہ دونوں کے درمیان نہیں، خوش گوار تعلقات اور باہمی اعتماد کے پیش نظر یہ مخلصانہ مشورہ دے رہے ہیں۔

شاید تم نے ہماری کتاب ''حدیث پاکستان'' کی پوری اہمیت محسوس نہیں کی، اس میں ہمارے تجربہ اور مطالعہ کا نچوڑ آ گیا ہے، اور جو مخلصانہ مشورے دیئے جا سکتے تھے وہ دیئے گئے ہیں، اس کی بار بار اشاعت کی ضرورت ہے، یاددہانی کے طور پر لکھ رہے ہیں۔

میاں محمد زبیر سلمہ کے حفظ قرآن پر دلی مبارک باد قبول کرو، عربی اس کو ضرور پڑھاؤ، اور اچھا عالم بناؤ، قاری صاحب سے خواہ ٹیلی فون پر یہ کہہ دو کہ آپ کے خط کا بڑا انتظار رہا، مفصل حالات سے مطلع کریں، علالت کی کیا نوعیت تھی اور اب کیسی طبیعت ہے؟

نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

۳۰ مارچ ۸۲ء

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

رائے بریلی

عزیز القدر مولوی فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصہ ہوا تمہارا خط اور کتابیں ملی تھیں، تقریباً دو ہفتے ہوئے ہیں کہ ہم نے تم کو خط کراچی کے پتے پر لکھا ہے مگر تم لاہور میں ہو، امید ہے کراچی واپسی پر تمھیں خط مل جائے گا اور اس سے تردد رفع ہو جائے گا۔

تازہ کتاب ''تحفۂ کشمیر'' بھی بھیجی تھی۔ اس میں ایک غلطی رہ گئی تھی، اس کی بھی تصحیح کی تھی، خدا کرے دونوں چیزیں مل گئی ہوں، ''اسلامیت ومغربیت کی کش مکش'' کے سلسلے میں جو کامیابی ہوئی، اس پر مبارک باد قبول کرو۔ مولوی شہاب الدین ندوی آئے تھے، کتاب چھوڑ گئے ہیں میں نے کہا کہ مقدمہ میں تاخیر ہوگی، بہرحال کوشش کروں گا، شاید آخر مئی یا جون تک ہو سکے، تم اپنے متعلق تردد نہ کرو، تم سے محبت بھی ہے اور تمہارے کام کی قدر بھی البتہ مجلس کے سلسلے میں کبھی کبھی متوجہ کر دیتا ہوں، بچوں کو دعا، قاری صاحب کا خط وتار ابھی تک نہیں ملا، خیریت کہہ دینا۔

والسلام دعاگو

ابوالحسن علی

۲۱ اپریل ۸۲ء

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

رائے بریلی

عزیز القدر میاں فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصے سے تمہارا کوئی خط نہیں آیا، ایک خط لاہور کا لکھا ہوا ملا تھا، جس میں تم نے ہمارے کسی خط کے نہ ملنے کی شکایت کی تھی، ہم خطوط کراچی بھیج رہے تھے، اور تم لاہور میں تھے، امید ہے کراچی پہنچنے پر ہمارے خطوط مل گئے ہوں گے۔ ہمارے بھائی احمد الحسنی سلمہ نے تمہارا بڑے اچھے الفاظ میں ذکر کیا ہے کہ بچے کی حفظ کی تکمیل پر مٹھائی معہ تھالی بھیجی، کاش کہ ہم بھی اس مٹھائی میں شریک ہو جاتے، وہ تمہارے ذمہ قرض ہے۔

اس عرصے میں ہم نے دو تین کتابیں بھیجیں معلوم نہیں تم چھپوا سکے یا نہیں؟ ایک ''حیات عبدالحی'' کا تصحیح شدہ نسخہ، دوسرے ''اسلامی مزاج کی تشکیل میں حدیث کا بنیادی حصہ'' آخر الذکر بہت ضروری مضمون تھا، اس کو پاکستان میں ضرور چھپنا چاہئے، کہ انکار حدیث کا فتنہ اصل میں وہیں کی پیداوار ہے اور یہ اس کا مُسکت جواب ہے، ''حیات عبدالحی'' بھی ایک ضروری اور مفید کتاب ہے، اب ایک نیا رسالہ ''اسلام اور مستشرقین'' تیار ہو رہا ہے، وہ بھی بھیجا جائے گا، لیکن سب سے زیادہ ضرورت ''حدیث پاکستان'' کی بار بار اشاعت کی ہے، باقی یہاں اور خیریت ہے، آنے جانے والوں سے مفصل حالات معلوم ہو جاتے ہوں گے، بچوں کو دعا پیار، بڑوں کو سلام، اپنی خیریت اور تازہ حالات سے مطلع کرو۔

نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔

والسلام دعا گو

ابوالحسن علی

۱۶ جون ۱۹۸۲ء

رائے بریلی

۲۰۔۹۔۱۴۰۲ھ

عزیز القدر سلمہ السلام علیکم

۲۸ جون کا خط اور مرسلہ کاغذات واوراق پہنچے۔ شیخ کی سوانح یہاں مکتبہ اسلام اور پاکستان میں مجلس نشریات اسلام شائع کرے گی ان شاء اللہ تم نے بہت اچھا کیا کہ افریقہ وانگلینڈ کے معلومات کے فوٹو اسٹیٹ بھیج دیئے بہت ضرورت تھی اور بھی جو چیزیں ملیں بھیجتے جاؤ، حدیث کا بنیادی کردار بہت جلد چھپوانے کی ضرورت ہے۔ خدا کرے ''حیات عبدالحی'' کی کتابت بھی جلد شروع ہوجائے، ''حدیث پاکستان'' کی اشاعت برابر جاری رہنی چاہئے، عجلت میں یہ چند لفظ لکھوا رہا ہوں اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو قبولیت عطا فرمائے۔

والسلام دعا گو

ابوالحسن علی

بقلم

ناصر الاسلام

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنؤ

۱۹ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ

عزیز القدر مولوی فضل ربی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم بخیریت ہو گے تمہارے بھیجے ہوئے ہدایا پہنچے اللہ تعالیٰ نورچشم سلمہ کے حفظ وعمر وعلم میں برکت عطا فرمائے، اوراس کی تکمیل کرے۔

یہ خط اس ضرورت سے لکھوا رہا ہوں کہ فیصل آباد میں حضرت شیخ کا جو رمضان مبارک گذرا اس کی روئیداد یا تفصیل ہمارے پاس نہیں ہے، تم خود بھی اس میں شریک رہے ہو، لیکن اگر کسی رسالہ یا مکتوب ومضمون میں اس کی تفصیلات ہوں تو جلد بھیج دو، خاص طور پر مجمعے کا اندازہ خواص حاضرین، اور نظام الاوقات۔

امید ہے کہ اس میں تاخیر نہ کرو گے، قاری رشید الحسن صاحب کو سلام پہنچا دو، اور کہو کہ ان کے خط کا جواب عنقریب دیدوں گا۔

والسلام دعا گو

ابوالحسن علی

۸ ستمبر ۸۲ء

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنؤ

۳۰-۱۰-۸۲ء

عزیزی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خط ملا، حالات سے آگاہی ہوئی، آپ کی ہندوستان آمد کی خبر سے خوشی ہوئی کتابیں پہنچیں۔ ''یادرفتگان'' کے لئے بالکل فرصت نہیں، وہیں کسی اہل علم سے لکھوا لیں سید صاحب کی کتابوں پر کسی مقدمے کی ضرورت بھی نہیں۔

خدا کرے سب خیریت ہو۔

والسلام

دعا گو

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنؤ

۸-۲-۸۳ء

عزیز گرامی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مکتوب عزیز ۲۷ جنوری مولوی ایوب صاحب کے ذریعہ ملا مرسلہ اوراق بھی پہنچے۔ ''حیات عبدالحی'' کے کام کے آغاز سے خوشی ہوئی، قادری صاحب کا مضمون مجھے بھجوادیجئے گا، ''گل رعنا'' دارالمصنفین کی ملکیت ہے اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا، وہ اس کا نیا ایڈیشن شائع کرنے والے ہیں میں نے ہدایت کردی ہے کہ ''حیات عبدالحی'' کا تبصرہ مقدمے کے طور پر کتاب میں شامل کرلیں، انھوں نے معارف میں بھی اس کو شائع کردیا ہے، اس بارے میں آپ انھیں سے خط وکتابت کریں، ''دو ہفتے مغرب اقصی میں'' مکتبہ فردوس مکارم نگر لکھنؤ نے شائع کیا ہے میں انھیں کتابوں کی اجازت دے سکتا ہوں جو مجلس سے شائع ہوئی ہیں، سوانح آپ کو پہنچ گئی ''العقیدۃ والسلوک'' کا ترجمہ بھی جلد پہنچ جائے گا۔

آپ ہندوستان کا وقت ضرور نکالئے مگر شرط ہے کہ ہم موجود ہوں، رائے بریلی بھی ضرور آنا ہے، بچوں کو دعا۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

۱۵۔۱۲۔۱۴۰۳ھ

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم مع فرزندان وعزیزان بخیر وعافیت ہوگے۔عرصے سے تمہارا کوئی خط نہیں آیا، تقریباً ایک عشرہ ہوا ہے کہ اپنی آپ بیتی ''کاروان زندگی'' تمہارے نام رجسٹرڈ پوسٹ کی، ایک دو اہم غلطیاں قلم سے بنا دی گئی تھیں، اب پورا صحت نامہ تیار کرکے بھیج رہے ہیں، پہلے غلطیوں کی تصحیح کر لینا، خوش خط لکھوا کر چپی لگوا دینا پھر آفسٹ سے چھپوانا، چھپنے کے بعد ایک مختصر فہرست ہم بھیجیں گے، خاص خاص اعزاء کو جن کی تعداد دس کے اندر ہوگی ہماری طرف سے پیش کر دینا، امید ہے کہ کتاب وہاں ان شاء اللہ دلچسپی سے پڑھی جائے گی۔

بہت دن ہوئے رسالہ ''اسلام ومغرب'' روانہ کر دیا گیا تھا وہ بھی اس وقت تک چھپ جانا چاہئے تھا۔وہاں کے حالات کے لحاظ سے وہ بھی بہت مناسب تھا، سب کو دعاء وسلام۔

والسلام دعا گو

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

۴ جمادی الاولی ۱۴۰۴ھ

عزیز القدر فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کئی دن ہوئے تمہارا ملفوف ملا تھا، جو غالباً ہماری غیر موجودگی میں پہنچا تھا۔ ہم جنوبی ہند کے طویل دورے پر تھے واپس آئے تو بحرانی طور پر مصروف ہوگئے، ڈاک کا ایک انبار تھا جس سے ابھی تک فرصت نہیں ہوئی، تمہارے خط کے مندرجات کا نمبروار جواب دیتے ہیں:

ا۔ ''کاروان زندگی'' میں فی الحال کوئی اضافہ نہ کیا جائے، دوسرے ایڈیشن میں کئی اضافے کرنے ہیں، فی الحال دوسری جلد شروع کرنے کا ارادہ ہے، کتاب بہت دلچسپی اور شوق سے پڑھی گئی، اور اس کے عربی ترجمہ کا شدید تقاضہ ہے آپ نے اغلاط کی جو فہرست بھیجی ہے، انھیں کی تصحیح کردیجیے، احتیاطاً اس کاغذ کو واپس کررہا ہوں، صرف اغلاط کی تصحیح ہو ابھی کوئی اضافہ نہ کیا جائے، اور اگر کردیا ہو، اور ٹچنگ ہوگئی ہو تو پھر نکالنے کی ضرورت نہیں، کتابت نہ ہوئی ہو تو داخل کرنے کی ضرورت نہیں۔

۲۔ ''روائع اقبال'' کا آپ کے مکتبہ کے ایڈیشن کا ایک نسخہ کل ڈاک سے پہنچا، خوشی ہوئی اس کی وہاں اہتمام سے اشاعت کیجیے، اور وہیں سے عرب ممالک میں بھی پہنچانے کی کوشش کیجیے۔

۳۔ ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کا پانچواں حصہ الحمد للہ مکمل ہوگیا، کتابت بھی تقریباً مکمل ہوگئی ہے۔ چند صفحات باقی ہوں گے، اس سلسلے کا یہ اہم ترین حصہ ہے جو حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ ان کے عہد، ان کے اخلاف اور خلفاء کے ساتھ مخصوص ہے، چھپتے ہی آپ کے پاس بھیجا جائے گا، اس کی اشاعت پاکستان میں موجودہ حالات میں اور زیادہ ضروری

www.abulhasanalinadwi.org

ہے۔

۴۔ فی الحال ہمارے کچھ سفر بیرون ملک کے ہیں۔ ادھر آنے کا ابھی شاید موقعہ نہ نکل سکے، اگر آپ کا سفر ادھر ہو جائے تو خوشی ہوگی، لیکن ۵ مارچ سے ۲۰ مارچ تک ہم باہر رہیں گے۔

۵۔ نئے مکان کی تعمیر مبارک ہو اللہ تعالیٰ آباد اور باعث برکت بنائے۔

نیچے کا مضمون مولوی خلیل الرحمٰن نعمانی صاحب کو دکھا دیجئے، یہ ان کے سوالات کے جواب میں ہیں، جن کا تعلق ''حیات عبدالحیؒ'' سے ہے۔

...........☆☆☆...........

مولانا المحترم   السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مکتوب دیکھا، آپ کی توجہ اور باریک بینی کا شکریہ، قمری وشمسی سنین کے تقابل سے یہ اندازہ ہوا کہ خود مجھ سے تاریخ کے تعین میں غلطی ہوئی، والد صاحب نے سرسید مرحوم کو بھوپال سے جو خط لکھا ہے، اور جس سے میں نے ان کے بھوپال کے قیام کے سنہ کا تعین کیا، اس پر ۳۰ جنوری ۱۸۹۴ء کی تاریخ ہے وہ ۲۳ رجب ۱۳۱۱ھ کے مطابق ہوتی ہے، اس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ والد صاحب کا قیام بھوپال میں اور شیخ صاحب کے یہاں درس کی تکمیل ۱۳۱۱ھ ہی کے کسی مہینے میں ہوگئی، آپ اس کے بعد لکھنؤ تشریف لے آئے، اور طب کی تکمیل کی اور اس سال جمادی الثانیہ کے آخر تک لکھنؤ ہی میں رہے، ۱۴ رجب ۱۳۱۲ھ سے دینی مراکز کا سفر کیا، جو ۲۵ شعبان ۱۳۱۲ھ پر اختتام پذیر ہوا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رمضان، شوال ۱۳۱۱ھ یا اس کے بعد کے کسی مہینے میں آپ درس حدیث سے فارغ ہو کر لکھنؤ آئے، اور ۱۳۱۲ھ میں زیادہ تر وہیں رہے، اور اسی زمانے میں دینی

www.abulhasanalinadwi.org

مراکز کا سفر کیا۔اس کے مطابق آپ کتاب کے سنین میں تصحیح کردیجئے، دینی مراکز کا سفر اور میاں صاحب سے پڑھنے کا واقعہ۱۳۱۲ھ ہی کا ہے، اور اس کو توسعاً ۱۳۱۲ھ کے آخر سے تعبیر کیا جا سکتا ہے یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دہلی کے سفر سے واپس آکر آپ نے لکھنؤ میں پھر قیام کیا ہو اور ۱۳۱۲ھ کے آخر تک رہے ہوں، صرف بھوپال کا سنہ بدل دیجئے اس کو ۱۳۱۱ھ کردیجئے، باقی سب منطبق ہو جاتا ہے۔

یہ خط ہوائی ڈاک سے رجسٹرڈ میں جارہا ہے تا کہ جلد پہونچے، باقی سلام ودعا۔

دعاگو

ابوالحسن علی

۷فروری۱۹۸۴ء

............☆☆☆............

مکہ مکرمہ

۱۰شعبان المعظم۱۴۰۴ھ

۱۱مئی۱۹۸۴ء

عزیز القدر فضل ربی ندوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مع متعلقین بخیر وعافیت ہوںگے، ہمارے سفر اردن وحجاز کی اطلاع کسی ذریعے سے ملی ہوگی، دوشنبہ۱۴مئی کو صنعاء یمن کو ان شاء اللہ روانگی ہے، یمن نہ جانے کی صورت میں ۲-۳ دن کے لئے کراچی آنے کا زیادہ احتمال تھا، کہ وہاں سے ہوتے ہوئے ہندوستان چلے جاتے مگر اب یہ احتمال ضعیف ہوگیا ہے، ماہ مبارک جہت قریب آ گیا اور ہم

بہت تھکے ہوئے ہیں، پھر بھی اگر صنعاء سے ڈائرکٹ کراچی کی فلائٹ ہے تو کچھ امکان ہے، اطلاع بہر حال کی جائے گی۔

صوفی محمد اقبال صاحب ساکن مدینہ منورہ کے ہاتھ دو نسخے تاریخ دعوت وعزیمت کے حصہ پنجم (حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کے تذکرہ) بھیجے تھے پہنچے ہوں گے۔ انھوں نے تم کو براہ راست یا قاری صاحب کو خود پہنچائے ہوں گے، اس کو جلد آفسٹ سے چھپوالو اور اچھی طرح اشاعت کرو۔

ایک مضمون برائے اشاعت بھیج رہے ہیں، ''جنگ'' وغیرہ میں اشاعت کے لئے دے دو مضمون اسی لفافے میں ہے خبر کی طرح شائع ہو جائے۔

یہ خط قاری صاحب کو بھی دکھا دو، ان کو ہمارا خط ملا ہوگا، سب کو سلام ودعا۔

دعا گو

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

۲۶ مایو ۱۹۸۴ء

إلى من يهمه الامر

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين، وبعد، فإني أعرف السيد فضل ربي الندوي من سكان مدينة كراتشي، وهو ممن أثق به وهو يتولى طبع كتبي ومؤلفاتي في باكستان وتوزيعها، وأسأل الله تعالى له التوفيق والسداد، والعمل لما فيه الخير.

الداعي إلى الخير

أبو الحسن علي الحسني الندوي

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنؤ

۲۲-۸-۸۴ء

یاں لب پہ لاکھ لاکھ سخن اضطراب میں
واں ایک خاموشی تری سب کے جواب میں

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے کہ تم مع متعلقین بخیر وعافیت ہو گے۔

رمضان المبارک میں تمہارا خط اور بعض چھوٹی ہوئی چیزیں لے کر مولوی ایوب صاحب نیپالی کے مدرسے کے سفیر آئے تھے، تم نے خط میں لکھا تھا کہ رمضان کی وجہ سے ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کا پانچواں حصہ جس کے نگیٹیو ہمارے سامنے تیار تھے، نہیں چھپ سکا، عید کے بعد فوراً اس کی طباعت ہو جائے گی۔ لیکن اب بقرعید بھی آ رہی ہے کوئی خیر خبر نہیں، تم لوگوں کی طرف سے بالکل خاموشی ہے اس عرصے میں نہ تمہارا کوئی خط آیا نہ عزیزی قاری رشید الحسن صاحب۔ ان کے یہاں تو خط کے لئے یہ شرط ہے کہ کوئی قاصد ملے، تمہارے یہاں غالبًا یہ شرط نہیں، تم کو معلوم ہے کہ کتاب کے تاخیر سے چھپنے سے بڑا نقصان ہوتا ہے، اور اس کی اہمیت اور تأثر کم ہو جاتی ہے۔ ہم نے اسی اطمینان پر کہ کتاب وہاں چھپے گی وہاں کے اہل فکر اور ممتاز اہل علم کو یہاں سے کتاب نہیں بھیجی، اب تم بذریعہ تار مطلع کرو ''کتاب چھپی یا نہیں''، اور اگر چھپ گئی ہو تو ہم نے جو چند نام لکھ دیے تھے ان کو خاص طور پر اور خود بھی غور کر کے اہم شخصیتوں کو اہتمام سے پہنچایئے۔

کراچی کے قیام کے دوران جو تقریریں ہوئی تھیں طیب سلمہ نے بڑی محنت کر کے

www.abulhasanalinadwi.org

ان کے کیسٹ بھیج دیئے چونکہ وہ ساری تقریریں خالص دینی واصلاحی تھیں اور ایسی ہیں کہ یہاں بھی چھپ سکتی ہیں، ان کا مجموعہ ہم جلد بھیجیں گے ابھی کتابت ہو رہی ہے۔ ان کی طباعت کا بھی فوری انتظام ہونا چاہئے۔

یہ خط قاری صاحب کو بھی دکھا دیجئے گا، اس وقت بہت مصروفیت ہے اور ایک مختصر سفر بھی درپیش ہے علیحدہ خط لکھنا مشکل ہے۔ اپنی اور قاری صاحب کے یہاں کی خیریت سے جلد مطلع کیجئے اور کتاب کے متعلق اطلاع دیجئے اور ہو سکے تو ایک نسخہ ڈاک سے یا کسی آنے والے کے ہاتھ بھیج دیجئے۔

امید ہے کہ حافظ زبیر اور ان کے سب بھائی بخیر وعافیت ہوں گے۔

قاری صاحب کو بعد سلام معلوم ہو کہ لکھنؤ رائے بریلی میں سب خیریت ہے ان کے یہاں کی خیریت واطلاع کا انتظار ہے ہم اس مہینہ حجاز نہیں جا رہے ہیں۔ رابطہ کا اجلاس اب ربیع الثانی میں ہوا کرے گا، ان شاء اللہ اس میں جانا ہوگا۔ عمان ویمن کی تقریروں کا مجموعہ شائع ہو گیا ہے۔

کوئی جانے والا ہوا تو بھیجیں گے۔ گھر میں سب کو سلام ودعا۔

والسلام

دعا گو

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

ہماری جو کتابیں قاری صاحب کے یہاں رہ گئی ہیں وہ کسی آنے والے کے ہاتھ بھیج دیں ان میں بعض وہ کتابیں ہیں جو حجاز ویمن سے لائے ہیں۔

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ بخیریت ہوگے، تمہاری خموشی اور ابھی تک ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کے پریس سے باہر آنے کی اطلاع نہ ملنے پر بڑا تعجب اور لیکن خیال ہے معلوم نہیں اتنی غیر معمولی دیر کیوں ہوئی؟ جب نیگیٹیو تیار ہوں تو یہاں تو دو ہفتے میں کتاب چھپ جاتی ہے، انتشار انگیز اور تخریبی کوششیں اور لٹریچر تو ہوائی جہاز کی رفتار سے چل رہا ہے، اور اہل حق کی محنتیں چیونٹی کی چال۔ تمہارا پیغام بھی پہنچا تھا۔ لیکن حالات نے اجازت نہیں دی۔

''تحفۂ پاکستان'' بھیج رہے ہیں، خدا کے لئے اس میں تاخیر نہ کرنا، اور طباعت کے بعد اس کو گھر گھر پھیلانے کی کوشش کرنا، ہم اس کے لئے مستقل آدمی بھیجنے کا ارادہ کر رہے تھے، لیکن عزیزی غلام محمد مل گئے، اب یہ کتاب ان کے حوالہ کر رہے ہیں ٹیلی فون یا تار سے اس کے ملنے، نیز ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کے متعلق اطلاع دو، غور کرکے پاکستان کی ممتاز شخصیتوں اور اہل فکر کو ''تاریخ دعوت وعزیمت'' ہماری طرف سے ہدیہ کرو، امید ہے کہ زبیر سلمہ اور سب بچے اچھے ہوں گے، اور ٹھیک سے پڑھ رہے ہوں گے، (تحفۂ پاکستان) رسالہ کا مقدمہ اگر مولانا محمد ناظم صاحب ندوی لکھ دیں، تو بہت اچھا ہے، لیکن کتاب پر نظر ڈال کر، یا پھر تم اپنی طرف سے مقدمہ خود لکھ دو، یا لکھوالو۔ ''کاروان زندگی'' کا دوسرا حصہ تیار ہے ان شاء اللہ وسط اکتوبر تک باہر آجائے گا۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی

۲۴ ستمبر ۸۴ء

www.abulhasanalinadwi.org

تکیہ کلاں

رائے بریلی

عزیز القدر مولوی فضل ربی سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

طویل انتظار اور تعجب کے بعد تمہارا خط تاریخ دعوت وعزیمت کے اندر رکھا ہوا ملا۔ بمبئی میں تمہارے اور قاری صاحب کے ٹیلی فون کا روزانہ انتظار رہتا تھا حجاز سے ایک دو ٹیلی فون روزانہ آتے تھے اور ایک دن حجاز دُبئی ابوظہبی سے سات ٹیلی فون آئے تعجب ہے کہ کراچی سے ٹیلی فون نہیں ہوسکا۔

امید ہے کہ تم نے کتاب ان سب لوگوں کو بھیج دی ہوگی جن کے ناموں کی فہرست ہم نے دی تھی۔ مولوی سمیع الحق صاحب کو اکوڑہ خٹک، مولانا اشرف سلیمانی صاحب کو پشاور مولانا عطاء اللہ حنیف صاحب لاہور مولانا عبدالرحیم مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مولانا یوسف لدھیانوی اور سوچ سوچ کر اہم اشخاص کو جلد بھجوا دو، تحفۂ پاکستان جتنا جلد ہو سکے چھپوا کر پھیلاؤ ہم ۱۱ نومبر تک لکھنؤ اس کے اطراف میں رہیں گے پھر رائے پور علی گڑھ رہیں گے۔ مولوی مبارک حسین ندوی کے ہاتھ کاروان زندگی کے دو نسخے بھیج رہے ہیں چھپوا سکتے ہو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

۱۸ اکتوبر ۸۴ء

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنؤ

۷ اصفر ۵ھ

عزیز القدر مولوی فضل ربی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آں عزیز کا ۱۶ اکتوبر کا لکھا ہوا خط دستی تاخیر سے ملا۔

بمبئی میں برابر ٹیلی فون کا انتظار رہا۔ عزیزی سید غلام محمد انجینئر کے ٹیلی فون سے اتنا معلوم ہو گیا تھا کہ ان کی تم سے ملاقات ہو گئی اور انھوں نے کتاب کا مسودہ تمہارے حوالے کیا اور یہ کہ تاریخ دعوت وعزیمت کی پانچویں جلد چھپ گئی ہے اور غلام محمد اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ اس کے بعد سے تمہارے خط اور کتاب کا انتظار رہا، پھر یکے بعد دیگرے کتاب کے دو نسخے پہنچے۔ تاخیر کی وجہ معلوم ہوئی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ مولانا ناظم صاحب نے ''تحفۂ پاکستان'' کے لئے مقدمہ لکھ دیا ہے اور اس کے جلد چھپوانے کا تم اہتمام کر رہے ہو اس میں جس قدر عجلت ہو مناسب ہے۔ ایسی چیزوں میں وقت اور موقع کی بڑی قیمت ہوتی ہے۔ تمہارے اس خط کے بعد بعض ایسے حالات پیش آئے کہ سفر کا مسئلہ قابل غور ہو گیا، غالباً اسی وجہ سے تمہارے سفر میں تاخیر ہوئی۔ اطلاعاً لکھتا ہوں کہ دسمبر کے تیسرے ہفتے تک ان شاء اللہ ہندوستان قیام رہے گا۔ نومبر میں ایک دو قریبی جگہ کے دو دو تین تین دن کے سفر ہیں باقی زیادہ تر ان شاء اللہ لکھنؤ رائے بریلی قیام ہے۔ ڈاکٹر صاحب بمبئی میں ہیں طبیعت بہتر ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ زبیر میاں کی تعلیم کا نیوٹاؤن میں اچھا انتظام ہوگا، خدا کرے عثمان میاں سلمہ اچھے ہوں۔

ایک تکلیف دیتا ہوں۔ دائرۂ معارف اسلامیہ اردو جو پنجاب یونی ورسٹی لاہور سے

www.abulhasanalinadwi.org

شائع ہورہی ہے۔اس کی جلد ایک سے ۱۳ تک ہمارے پاس ہے۔۷۸ء کے سفر پاکستان میں اپنے ساتھ لائے تھے برادر عزیز احمد الحسنی نے خرید کر ساتھ کردی تھی جلد ۱۴ موجود نہیں ہے جلد ۱۵ اور ۱/ ۱۶، ۲/ ۱۶ موجود ہے اس کے بعد کی جلدیں نہیں ہیں۔انسائیکلوپیڈیا کے شعبے سے اطلاع ملی ہے کہ جلد ۲۰ بھی چھپ گئی ہے تم آ ؤ یا کوئی معتبر آدمی ہو تو جلد ۲/ ۱۶ کے بعد جلد ۲۰ تک کی جلدیں ہم کو مل جائیں قیمت ہم پہنچانے کا انتظام کردیں گے، یہ جلدیں ہمارے لئے ضروری ہیں۔

امید ہے کہ تم اس کی اہمیت سمجھو گے اور یہ کمی پوری کردو گے۔

اب ہمارے کراچی آنے کا پروگرام نہیں رہا، اس لئے کہ معلوم ہوا کہ مستشرقین کا جلسہ ملتوی ہوگیا۔امید ہے سب خیریت ہوگی۔

دوسرا پرچہ بھائی قاری رشید الحسن صاحب کو اہتمام سے پہنچا دینا۔کاروان زندگی کا دوسرا حصہ شائع ہوگیا ہے، کوئی جانے والا ہوا تو ان شاء اللہ دو نسخے بھیج دیے جائیں گے تاکہ ان کی طباعت کا انتظام کرسکو۔

والسلام

دعا گو

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

...........☆☆☆...........

www.abulhasanalinadwi.org

۱۰-۳-۸۵ء

عزیز گرامی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصے سے تمہارا کوئی خط نہیں آیا نہ خیریت معلوم ہوئی، کسی کتاب کے بارے میں تبصرہ وغیرہ کی اطلاع بھی نہیں ملی، ایک ضروری بات یہ ہے کہ میں نے ابھی حالیہ سفر میں مدینہ طیبہ کی ایک تقریب میں ''ادب اسلامی اور ڈاکٹر اقبال'' کے متعلق ایک تقریر کی جو بہت پسند کی گئی، اور وہ ''روائع اقبال'' میں شامل ہوگی، اردو میں اس کا ترجمہ مولوی شمس تبریز خان نے کیا ہے اسے ہم تمہارے پاس برائے توسیع واشاعت بھیج رہے ہیں تم اسے ''جنگ''، ''امروز''، ''جسارت'' وغیرہ میں دے سکتے ہو۔

اپنی خیریت وحالات سے مطلع کرو، گھر پر سلام ودعا کہہ دو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

رائے بریلی

عزیزی مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو نسخے ''حیات عبدالحی'' کے اور تمہارا مختصر پرچہ ملا۔ بہت دنوں کے بعد تمہارا خط آیا وہ بھی مختصر، ایک سائیکلو اسٹائل کیا ہوا مضمون بھی برائے اشاعت تم کو بھیجا ہے، ''کاروان زندگی'' کا دوسرا حصہ اور ''شرق اوسط کی ڈائری'' کب تک چھاپنے کا ارادہ ہے، زبیر سلمہ امید ہے قرآن شریف سنا رہے ہوں گے، سب بھائیوں اور گھر کے لوگوں کو سلام ودعا۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

۴رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز گرامی مولوی فضل ربی ندوی سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی مولانا عبدالرشید صاحب نعمانی سے ملاقات ہوئی وہ پاکستان جانے کے لئے ابھی جے پور سے پہنچے، اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تمھیں چند سطریں رات کے وقت اپنے قلم سے لکھ رہے ہیں۔

کئی بار یہ خیال آیا کہ شاید ہماری کوئی بات تم کو ناگوار گزری۔ تم نے سکوت اختیار کرلیا اور احتجاجاً خط وکتابت بند کردی، جہاں تک ہمارا تعلق ہے بقول شاعر:

ما قصۂ سکندر و دارا نخواندہ ایم

از ما بجز حکایت مہر و وفا بریں

ہمارا تم سے تعلق کاروباری وتجارتی نہیں ہے، دینی ودعوتی ہے، خط لکھو، اگر نئی کتابوں کی طباعت میں کچھ دشواری ہے تو حرج نہیں معلوم ہو جانا چاہئے، ''حدیث پاکستان''، ''تحفۂ پاکستان'' کی خوب اشاعت کرو''کاروان زندگی'' کا حصہ دوم شائع ہو جاتا تو اچھا تھا۔ اسلامیہ یونی ورسٹی اسلام آباد میں ہمارے ایک کرم فرما اور محسن دوست پروفیسر انیس احمد صاحب ہیں جنھوں نے امریکہ میں آنکھ کے آپریشن میں بڑی دل چسپی لی تھی۔ ان کو ہماری کتابیں نہیں پہنچیں، یہاں سے بھیجنا مشکل ہے، ان سے رابطہ قائم کر کے مطلوبہ کتابیں مہیا کردو، بچوں کو بہت دعا ان کا حال بھی لکھنا گھر میں سلام ودعا، اقبال والا مضمون دو مرتبہ بھیجا معلوم نہیں کہیں چھپا یا نہیں؟

تمہارا دعا گو

ابوالحسن علی

۳۰ جولائی ۸۵

لکھنؤ

۲۹-۱۱-۸۵ء

عزیز القدر سلمہ سلام مسنون

عرصے کے بعد خط ملا، ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ دونوں کتابیں پہنچیں اس سے پہلے خط نہیں ملا تھا جس سے مختلف شکوک اور عزیزانہ شکایتیں پیدا ہورہی تھیں۔ الحمدللہ خط پاکر اطمینان ہوا۔ نئی کتاب: ''تہذیب وتمدن پر اسلام کے اثرات واحسانات'' کی کتابت ہو رہی ہے طبع ہونے پر بھیجی جائے گی۔

طویل خاموشی مناسب نہیں، رابطہ رہنا چاہئے۔ امید ہے کہ اسلامک یونی ورسٹی اسلام آباد کے جلسے میں جو ۲ جنوری کو ہوگا، شرکت ہوگی۔

وقت کم ہوگا اس لئے کراچی کا پروگرام یقینی نہیں۔

والسلام

دعاگو

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

............☆☆☆............

لکھنؤ

یکم دسمبر ۱۹۸۵ء

عزیز القدر مولوی فضل ربی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آں عزیز کا مکتوب ۴ نومبر راجستھان کے ایک طویل سفر سے واپسی پر ۱۲ دسمبر کو ملا، آپ کی مرسلہ کتب کا ایک ایک نسخہ پہنچا، خوشی ہوئی۔ گھر کے چراغوں میں ایک چراغ کے اضافے سے دلی مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ روشن وتاباں رکھے اور قوت بازو بنائے۔ ''جنگ'' کی کٹنگ بھی پہنچی۔ یہ معمہ حل نہیں ہوا کہ استاذ کی تصنیف پر بجائے اس کے فرزندوں جانشینوں اور ادارے کے محض مقدمہ نگار کو انعام کا مستحق کیوں سمجھا گیا، ابھی تک ہمیں کوئی ضابطے کی اطلاع نہیں بہر حال اس کا مستحق دارالمصنفین کا ادارہ ہے اور ہم محض ڈاکیہ۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ عزیزی مولوی نذر الحفیظ ندوی انھیں دنوں میں کراچی پہنچیں گے تم ان کا خاص خیال رکھنا اور مولانا ناظم صاحب ندوی اور قاری رشید الحسن صاحب سے ملا دینا وہ ہمیں بہت عزیز اور ہمارے معتمد رفیق ومعاون ہیں۔ گھر میں سلام ودعا کہو۔

والسلام

دعا گو

(مولانا) ابوالحسن علی (مدظلہ)

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز گرامی مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ تم معہ فرزندان وخاندان بعافیت ہوگے، عرصے سے تمہارا کوئی خط نہیں آیا، چند دن ہوئے ڈاک سے ایک پارسل ملا، جس میں ''حیات عبدالحیؒ'' کا ایک نسخہ اور بعض جدید مطبوعہ رسائل تھے، ''حیات عبدالحیؒ'' میں کتابت وطباعت کی غلطیاں ہیں بعض اہم۔ کسی وقت تصحیح کرکے تصحیح شدہ نسخہ بھیج دیں گے، یہ علم نہیں ہوسکا کہ ''تاریخ دعوت وعزیمت'' کا پانچواں حصہ جو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب سے متعلق ہے تمہارے یہاں چھپایا نہیں؟ اس کی طباعت بہت ضروری تھی، وہاں کے حالات میں چوتھا اور پانچواں حصہ بہت مفید اور حسب حال ہے، اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت چاہئے۔

بھائی کرامت صاحب سے معلوم ہوا کہ تم رائے ونڈ کے اجتماع میں آئے تھے، وہ ذکر کررہے تھے۔

امید ہے کہ زبیر سلمہ اور سب بھائی خیریت سے ہوں گے، کبھی کبھی خط لکھ کر خیریت وحالات سے مطلع کردیا کرو۔

نثار کا سلام قبول ہو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

۱۷ نومبر ۸۶ء

☆☆☆

www.abulhasanalinadwi.org

رائے بریلی

عزیز القدر سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوب مورخہ ۱۴ دسمبر بہت تاخیر سے ملا۔ مبارک باد کا شکریہ "تاریخ دعوت وعزیمت" کا حصہ پنجم مل گئی "سیرت سید احمد شہیدؒ" چھپ گئی ہے مولوی مرتضی صاحب کے بیٹے مولوی عبداللہ کو دینے کی ہدایت کردی، جو کراچی ہوکر ریاض جارہے ہیں، خدا کرے ان کو مل گئی ہو، اس کو فوراً چھپوالو، بچوں کے حفظ اور ان کی سعادت سے خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سب کو ترقی نصیب فرمائیں۔

اس وقت اسی پر اکتفا کرتا ہوں، سخت مشغولیت ہے۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی

۲۰ جنوری ۸۷ء

............☆☆☆............

ندوہ لکھنؤ

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصے سے آنعزیز کا کوئی خط نہیں آیا، اس وقت یہ خط عجلت سے اس ضرورت سے لکھوایا جارہا ہے کہ غالبًا پروفیسر ظفر علی قریشی نے تم کو اپنے انگریزی کتاب کے مسودہ کی جلدیں حوالہ کی ہوں، جو انھوں نے سیرت پر اور مستشرقین کی تردید میں لکھی ہے، تاکہ تم ہمارے پاس بھیج دو، اس وقت ہم دو طویل غیر ملکی سفروں پر جارہے ہیں اور مجلس بھی بعض خاص حالات کی وجہ سے کوئی بڑی کتاب شائع نہیں کرسکتی، یہ کتاب ظفر علی قریشی صاحب کے پاس بحفاظت پہنچ جائے یا اگر وہ چلے گئے ہوں تو اپنے پاس محفوظ رکھو، فی الحال اس کو ہمارے پاس نہ بھیجو، ہم جب طلب کریں، یا پاکستان آئیں، تو اس وقت دیکھا جائے گا، خدا کرے تم کو یہ کارڈ کتاب روانہ کرنے سے پہلے مل جائے، تاکہ وہ ابھی وہیں محفوظ رہے، بچوں کو دعا وسلام۔

عبدالرزاق صاحب و نثار الحق کا سلام قبول ہو۔

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

۲۶ مارچ ۸۷ء

...........☆☆☆...........

www.abulhasanalinadwi.org

باسمہ تعالیٰ

عزیز القدر فضل ربی ندوی سلمہ اللہ

السلام علیکم

آں عزیز کا ۳ مئی کا لکھا ہوا خط عید کے قریب پہنچا تمہاری کوتاہ قلمی کی ضرور شکایت ہے، کبھی کبھی ضرور خیریت لکھنا چاہیئے اور کتابوں کے متعلق اطلاع دینا چاہیئے۔ یہ معلوم کر کے اطمینان ہوا کہ کاروان زندگی کا تیسرا حصہ مل گیا خدا کرے جلد طبع ہو جائے وہاں کے اہم اشخاص اور ذمہ داروں تک بھی پہنچانے کی کوشش کرنا، اور جماعتوں کے ذمہ داروں تک بھی۔

امید ہے کہ نئے مکان میں منتقل ہو گئے ہو گے اللہ مبارک فرمائے۔ اللہ بچوں کو بھی علم کا شوق دے اور ترقی عطا فرمائے، اس وقت بہت مشغولیت ہے اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ خط میں ہمارے اہل خاندان کی خیریت بھی لکھ دیا کرو خواہ اجمالی طور پر۔ بچوں کو دعا۔

دعا گو

ابوالحسن علی

بقلم

بلال عبدالحی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر مولوی فضل ربی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مع فرزندان واہل تعلق بخیر وعافیت ہوگے۔

عرصے سے نہ کوئی خط آیا نہ ٹیلی فون پر گفتگو ہوسکی، ہم بھی بہت سفروں پر رہے غالبًا بمبئی میں ٹیلی فون پر بات ہوئی تھی، ایسا طویل انقطاع اور خاموشی ٹھیک نہیں، امید ہے کہ اپنی خیریت اور ضروری حالات سے مطلع کروگے۔

"المرتضیٰ" کے دوسرے ایڈیشن کے دو نسخے بھیجے جارہے ہیں ان میں کچھ ترمیمات وتصحیحات اور خفیف اضافے ہیں۔ اگر تمہارا ایڈیشن ختم ہوچکا ہو یا ختم ہورہا ہوتو اس کو شائع کرسکتے ہو ورنہ اردو کے تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرو اس میں معتد بہ اضافے ہوں گے۔

دو عربی کے رسالے ان میں سے ایک کا اردو ترجمہ بھی کچھ تعداد میں بھیج رہے ہیں مناسب اشخاص تک پہنچانے کی کوشش کرنا، اردو ترجمہ اگر وہاں کے حالات میں نامناسب نہ ہوتو اس کو شائع کرسکتے ہو، ایک جگہ ایک ایسا حاشیہ ہے جس میں سربراہ مملکت کا ذکر آگیا ہے صرف اس جملے کو نکال سکتے ہو باقی انتخابات اور ان کے خلاف توقع نتائج کا ذکر باقی رہ سکتا ہے اور اگر رسالہ بجنسہ شائع ہوسکے تو اور اچھا ہے۔

ابھی تک کسی رسالے کا وہ نمبر نہیں ملا جس میں "المرتضیٰ" پر تبصرہ ہو اگر کسی رسالے میں شائع ہوا ہو تو اسے بھجوانے کی کوشش کرو مولوی محمد علی لیتے آئیں گے۔

تم غالبًا ہمارے بھائی سید احمد الحسنی سے واقف ہوگے ہم سب عزیزوں کی بڑی آرزو ہے کہ ایک مرتبہ لکھنؤ اور رائے بریلی آئیں مگر وہ سفر کے بارے میں بڑے کم ہمت

www.abulhasanalinadwi.org

ہوگئے ہیں ارادہ ظاہر کرتے ہیں مگر آتے نہیں، اگر ایک مرتبہ تم ان کو ساتھ لے کر آجاؤ تو ہم سب تمہارے بڑے ممنون ہوں گے، ان کے سفر کے تمام مصارف ہم برداشت کریں گے صرف تمہاری رفاقت اور رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔ عرصے سے تم یہاں نہیں آئے تمہارا آنا مجلس تحقیقات ونشریات کے لئے مفید ہوگا لیکن پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہوگا کہ ہم اس زمانے میں لکھنؤ یا رائے بریلی میں ہیں کہ نہیں؟ کوئی بیرونی سفر فوری طور پر درپیش تو نہیں، تمہارا یہ احسان ہم ہمیشہ مانیں گے اور تم ہی یہ کام کر سکتے ہو۔

امید ہے کہ بچے اچھی طرح پڑھ رہے ہوں گے اور جو حافظ ہیں وہ رمضان میں قرآن سنائیں گے۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

۲۵ شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آں عزیز کا ۲۹ رمضان کا ملفوف ملا جس میں البلاغ کا تبصرہ بھی تھا امید ہے کہ اور تبصرے بھی بھیج دو گے تم نے جس اپنے تفصیلی خط کا حوالہ دیا ہے وہ ابھی تک نہیں ملا۔ خدا کرے مولوی محمد علی بھی کچھ تمہاری دی ہوئی چیزیں لائیں گے۔

عید کی دلی مبارک باد قبول کرو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

۲ شوال، رائے بریلی

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

رائے بریلی

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ تم مع فرزندان واہل وعیال بخیر وعافیت ہوگے، تم سے عزیزانہ شکایت ہے کہ تم نہ اپنی خیریت وسرگرمیوں کی اطلاع دیتے ہو، نہ ہماری خیریت دریافت کرتے ہو، یہاں تک کہ عزیزوں کی تعزیت بھی نہیں کرتے، آنے جانے کا کیا سوال ہے؟ ہم البتہ تمہارے لئے دعاگو ہیں، کہ اللہ تعالیٰ تم سے دعوت واشاعت کا مفید کام لیتا رہے اور مع متعلقین بعافیت رکھے۔

تمھیں چند تازہ مطبوعہ رسائل بھیج رہے ہیں، ان کی وہاں بھی اشاعت مفید ومناسب ہوگی، ''المرتضیٰ'' کا تیسرا ایڈیشن بھی ترمیم واضافہ شدہ تیار ہے، دوسرے ایڈیشن کے ختم ہونے کا انتظار ہے، اس میں بہت مفید اور قیمتی اضافے وترمیمات کی گئی ہیں، ان شاء اللہ چھپنے کے بعد تمہیں بھیجا جائے گا۔

بچوں کو سلام ودعا کہو، خدا کرے سب تعلیمی وتربیتی ترقی کررہے ہوں۔

والسلام

دعاگو

ابوالحسن علی ندوی

۲۶ مارچ ۱۹۹۰ء

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

لکھنؤ

۲۳ اکتوبر ۱۹۹۰ء

عزیز گرامی قدر سلمہ اللہ تعالیٰ

دعائیں۔ عرصے کے بعد تمہارا مسرت نامہ ملا، اپنی مصروفیت میں چند سطور لکھ دیا کرو۔

تمہارے حالات معلوم ہوئے اللہ تعالیٰ مشکلات آسان فرمائے۔

کاروان زندگی ان دنوں زیر ترتیب ہے۔ اس کے ساتھ اس کی کتابت بھی ہوتی رہتی ہے۔ کتاب کی ضخامت اتنی نہیں ہے کہ وہ چھاپی جائے۔ کچھ دن اور لگیں گے۔

تمہارے سفر کے ارادے سے مسرت ہوئی۔ آج کل قاری صاحب آئے ہوئے ہیں۔ ان سے تمہاری مفصل خیریت ملی۔

گھر میں سلام و دعا کہو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی

بقلم نذر

برادر مکرم ہم نے صدام کے متعلق تین قسطوں میں مضمون لکھا ہے جو تعمیر حیات میں چھپا اور پسند کیا گیا ہے۔ قاری صاحب کی تجویز ہے کہ ان تینوں مضامین کا مجموعہ فضل ربی شائع کر دیں، کہ پاکستان میں اس کی ضرورت ہے، کب آنا ہے بچوں کو دعا، گھر میں سلام۔

آپ کا

نذر

www.abulhasanalinadwi.org

رائے بریلی

۲۵-۵-۱۴۱۱ھ

عزیز گرامی قدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

عرصے سے نہ تم آئے نہ تمہارا خط آیا، دنیا آتی جاتی رہتی ہے، عزیزی قاری رشید الحسن صاحب اپنے ۶ ہمراہیوں (افراد خاندان) کے ساتھ اکتوبر میں آئے تھے ابھی قیام ہے، حالات کچھ بہتر ہوں تو ایک مرتبہ آؤ، تمہارے مکتبہ اور دعوت وارشاد کے کام میں بھی مدد ملے گی، آج ۱۴ دسمبر کو دہلی سے آیا ہوا تمہارا مرسلہ تحفہ (خشک میووں کا ایک ذخیرہ) ملا، جو کسی غلط فہمی میں کہیں رکھا ہوا تھا، شکریہ قبول کرو، یہ چیزیں یہاں مشکل سے دستیاب ہوتی ہیں، امید ہے کہ تمہارے سب فرزند بخیر وعافیت ہوں گے اور تعلیم میں مشغول —— سب کو دعا کہو، مولانا محمد ناظم صاحب ندوی کی صحت سے اگر مطلع کر سکو تو مطلع بھی کرو، اور سلام بھی کہو۔

والسلام دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

۱۴ دسمبر ۹۰ء

نثار کا سلام قبول ہو۔

............☆☆☆............

www.abulhasanalinadwi.org

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ وبارک فیہ وفی اولادہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مع متعلقین بخیر وعافیت ہوں گے، عرصے سے کوئی خط نہیں آیا اتنا طویل وقفہ کم پیش آیا ہے، خدا کرے مانع بخیر ہو، ہم لوگوں کی خیر وعافیت تو پوچھنی چاہئے تھی، یہاں کیا کیا ہوگیا، لکھنؤ میں بھی تصادم اور انتشار رہا، الحمدللہ ہم سب اور دارالعلوم اور اس کے طالبین وساکنین محفوظ رہے، اب حالات بہتر ہیں، تمہاری طرف کے حالات ابھی بظاہر بہتر معلوم ہوتے ہیں، اللہ کرے اور بہتر ہوں۔

''کاروان زندگی'' کا چوتھا حصہ چھپ گیا، یہ حصہ اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ اس زمانے میں برصغیر میں، عرب دنیا میں اور عالم اسلام میں بہت اہم واقعات، خطرات اور تبدیلیاں رونما ہوئیں، اور یہاں بہت سی اہم تحریکیں چلیں، تمہاری طرف کے لوگوں کی بھی اس میں بہت سا قیمتی اور دلچسپ مواد ہے، دو نسخے تم کو بھیج رہے ہیں، تم اس کو وہاں طبع کر سکتے ہو۔ عربی کا ایک رسالہ ''قصص من التاریخ الاسلامی'' بھی وہاں چھپ سکتا ہے، وہ مدارس عربیہ کے لئے بہت مفید ہوگا، عراق وکویت کے مسئلے پر بھی اردو عربی کے رسالے ہیں، تم جو چاہو طبع اور تقسیم کرا سکتے ہو، اگر ''کاروان زندگی'' کا ایک نسخہ تمہاری ضرورت سے فاضل ہو تو اس کو کسی کو ہدیہ کر سکتے ہو عزیزی امتیاز اور عزیز القدر سید سلمان ندوی سے یہاں کے اور حالات اور دوسری تفصیلات معلوم ہو سکتی ہیں، اپنی خیریت سے مطلع کرو۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ ہم نے اپنے عزیز سید حسین حسنی کو جو نارتھ ناظم آباد ہی میں رہتے ہیں توجہ دلائی تھی کہ ہمارے ہی خاندان کے بزرگ وشاعر سید عبدالرزاق صاحب کلامی مرحوم کی کتاب ''صمصام الاسلام'' (منظوم فتح الشام واقدی) کو وہاں طبع

www.abulhasanalinadwi.org

کرائیں تا کہ لوگوں میں راہِ خدا میں قربانی دینے کا جذبہ اور جہاد وشہادت فی سبیل اللہ کا شوق پیدا ہو، ان کو وہاں خاندان میں دو نسخے ملے، مگر بعض صفحات پڑھے نہیں جاتے تھے، ہم یہاں سے ان کے فوٹو اسٹیٹ کاپی بھیج رہے ہیں، ہم نے کتاب پر ایک اچھا ''پیش لفظ'' اور کتاب ومصنف کے تعارف پر ایک مختصر مقدمہ بھی لکھ کر بھیجا ہے، ان کی خواہش ہے کہ یہ کتاب تمہارے ادارہ اور مکتبہ سے شائع ہو، یہ دو بار لکھنؤ میں منشی نول کشور پریس سے شائع ہوئی، اب نایاب ہے، اگر اس کے لئے تم تیار ہو جاؤ تو بڑی خوشی کی بات ہوگی۔ ان شاء اللہ عند اللہ بھی قبول ہوگی اور عند الناس بھی۔ اس کا سائز بہت بڑا ہے۔ متوسط سائز ہونا چاہئے، اگر تم سر دست اتنے بڑے کام کی ذمہ داری نہ لے سکو تو کسی دوسرے ناشر کو تیار کرو، حسین سلمہ سے مل کر مشورہ کرلو۔

سب بچوں کو سلام ودعا۔

مولوی فضل ربی اگر تم کو مولانا عبدالجلیل صاحب کو بھیجنے کے لئے تمباکو کا ڈبہ دیا جائے، تو کسی معتبر آدمی کے ہاتھ ڈھڈیاں ضلع سرگودھا بھیجنے کی کوشش کرنا، رمضان المبارک ہی میں پہنچ جائے۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

۱۴ مارچ ۹۱ء

نثار الحق ندوی کا سلام قبول ہو۔

...........☆☆☆............

۲۲ ربیع الثانی ۱۴۱۳ھ

عزیز گرامی قدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ تم اور تمہارے سب فرزند اور متعلقین بعافیت ہوں گے۔ عرصے سے تمہارا کوئی خط نہیں آیا نہ ٹیلی فون پر بات ہو سکی معلوم نہیں کہ خاموشی کا کیا سبب ہے۔ خدا کرے کوئی چیز ناگوار خاطر نہ ہوئی ہو۔

یہ خط ایک تکلیف دینے کے لئے لکھا جا رہا ہے کہ ہمارے سب سے بڑے محسن ومربی استاد مولانا خلیل بن محمد عرب صاحب مرحوم کی صاحبزادی عطیہ خلیل عرب جو کراچی یونی ورسٹی میں عربی کی پروفیسر ہیں وہ ہندوستان آ رہی ہیں، یہاں رائے بریلی میں ایک اصلاحی ودینی سیمینار ہے اس میں شرکت کریں گی ہمارے گھر والوں سے اور ہم سب سے ملیں گی اور قدیم وطن بھوپال بھی جائیں گی جہاں ان کے بہت سے اعزہ ہیں۔ ویزا کے حصول کے لئے ان کو انگریزی میں دعوت نامہ بھیجا جا رہا ہے، لیکن ان کا یہ سفر ہمارے خرچ پر ہوگا۔ تم لکھنؤ تک کے ہوائی سفر کے لئے ہماری طرف سے انتظام کر دو۔ اس کے حساب سے رقم پیش کر دو یا ٹکٹ خرید کر کے دے دو یہ ہمارے ذاتی حساب میں ہوگا مجلس کی رقم میں نہیں ہوگا۔ ہم یہ رقم تم کو کسی معتبر ذریعے سے جدہ یا لکھنؤ سے پہنچا دیں گے۔ تم رقم کی مقدار لکھ دینا۔ ان شاء اللہ وہ تم کو مل جائے گی۔ اس سفر کے انتظام میں تھوڑی مدد بھی کر دینا۔ ہم تمہارے شکر گذار ہوں گے۔ وہ ہماری بہت عزیز بہن ہیں اور ہماری ساری عربی دانی اور اس سلسلے میں کامیابیوں کا سہرا ان کے والد صاحب مرحوم کے سر ہے۔

مولانا عبد الکریم پاریکھ صاحب بھی کراچی تشریف لا رہے ہیں، وہ ہندوستان میں

www.abulhasanalinadwi.org

بڑے قابل احترام ہستیوں میں ہیں مفسر قرآن اور دینی مصلح اور داعی ہیں اور یہاں کی دینی مساعی اور تحریکات میں پیش پیش رہتے ہیں امید ہے کہ تم اور اہل کراچی ان کی آمد سے فائدہ اٹھاؤ گے۔ مجلس کے سلسلے میں بھی ان کو کچھ کام کرنا ہے اس میں بھی ان کی مدد کرنا۔ سب بچوں کو سلام و دعا کہو۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

عطیہ خلیل صاحبہ کا پتہ اس میں رکھ رہے ہیں۔

............☆☆☆............

لکھنؤ

۱۷ محرم الحرام ۱۴۱۵ھ

عزیز گرامی قدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ

دعائیں

جس دن تم سے نذر الحفیظ کی گفتگو فون پر ہوئی اسی دن دوپہر کی ڈاک سے تمہارا ارسال کیا ہوا خط ملا۔ اس سے مزید اطمینان ہوگیا۔ کوئی جانے والا ملے تو اس کے ذریعہ پرانے چراغ جلد سوم بھیج دیں۔ کہ اس میں ہمارے بھائی احمد الحسنی کا تذکرہ ہے۔ کاروان زندگی شائع ہو جائے تو کراچی کے ہمارے اعزہ کو ضرور بھجوا دینا، اخبارات ورسائل کو تبصرے کے لئے بھجوا دو گے۔ جو تبصرے ہوں ان کے تراشے ہمیں بھجوا دینا۔ عزیزی زبیر سلمہ کے سلسلے میں مولوی عبداللہ صاحب ہی کچھ کر سکتے ہیں۔ گھر میں دعا کہو، اللہ تعالیٰ ان کو

www.abulhasanalinadwi.org

صحت دے۔ یا سلام یا سلام کی تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیا کریں۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

بقلم نذر

نذر کا سلام قبول کریں۔

............☆☆☆............

۵شعبان ۱۴۱۵ھ

عزیز القدر مولوی فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آں عزیز مع متعلقین وخاندان بخیر وعافیت ہوں گے۔ آں عزیز کا خط حال میں ملا۔ میں نے کئی دفعہ کہا کہ ہمارے خطوط پاکستان یا تو پہنچتے نہیں یا بہت تاخیر سے پہنچتے ہیں بعض اوقات دودو ہفتے لگ جاتے ہیں بعض رسائل بھیجے تھے جن کو خاص عزیز اور مخصوص احباب کو پہنچانا تھا۔ خوش قسمتی سے محمد علی نیپالی مل گئے ان کے ہاتھ اپنی نئی تصنیف جو حدیث کی مختصر تاریخ اور کتب حدیث اور ان کے شروح کی تاریخ پر مشتمل ہے ''المدخل الی دراسات الحدیث النبوی الشریف'' کے نام سے رسالہ شائع ہوا ہے، اور ایک تازہ رسالہ دارالعلوم کے پیش آنے والے واقعہ کے پس منظر میں لکھا گیا ہے، اور اس میں مدارس دینیہ عربیہ کی خصوصیات نظریات کا ذکر کیا گیا ہے بھیج رہے ہیں، حدیث والے رسالے کو

تدریس حدیث کا اشغال رکھنے والوں کو اہتمام سے پہنچا دیجیے گا خاص طور پر جسٹس تقی عثمانی صاحب کو جن کے رسالے پر اہداء کے الفاظ لکھ دیئے گئے ہیں۔ دوسرے مولانا عبدالرشید صاحب نعمانی مولانا سلیم اللہ خان صاحب اور جامعہ بنوری ٹاؤن کے استاذ حدیث کو پہنچا دیجیے گا۔ اردو رسالہ بڑے عربی مدارس کے خاص طور پر ذمہ داروں کو دے دیجئے گا۔

تمہارے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرزندان وافراد خاندان کو بخیر و عافیت سے رکھے، اور ہر طرح کے خطرات آفتوں سے محفوظ رکھے اور کبھی اچھے حالات میں ملاقات بھی میسر فرمائے۔ مولانا محمد ناظم صاحب ندوی کی خدمت میں بہت بہت سلام شوق پہنچا دینا۔ ہم بھی وجع مفاصل کے مریض ہیں چند قدم چلنا بھی مشکل ہوتا ہے، اور باقی حالات بدستور ہیں امید ہے کہ کاروان زندگی کا پانچواں حصہ چھپ گیا ہوگا عزیزی طلعت محمود کو ایک نسخہ ضرور بھیج دینا ان کا بھی خط آیا تھا۔

والسلام

دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

۵۔۸۔۱۴۱۵ھ

بقلم محمد نسیم الدین ندوی

............☆☆☆............

۲۷ شوال

عزیز القدر فضل ربی ندوی سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آں عزیز کا مکتوب عزیز قاری رشید الحسن صاحب لائے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آں عزیز کے دو فرزند حافظ ہیں۔ اور انھوں نے مسجد میں تراویح سنائی، تیسرے عمرے پر گئے ہوئے تھے، اللہ تعالیٰ ان سب کی عمر طویل اور ترقی عطا فرمائے۔

مولوی مرتضیٰ صاحب اور مولوی عبد السمیع صاحب کے بارے میں تعزیتی پیغام پہنچا اسی خط سے آں عزیز کے بڑے بھائی محمد اسلم راجہ کے انتقال کی خبر معلوم ہوئی، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ عزیز القدر مولوی محمد زبیر کی شادی مبارک ہو، گھر میں سب کو سلام ودعا کہئے، ہم دعا میں یاد کرتے رہتے ہیں۔

والسلام دعا گو

ابوالحسن علی ندوی

۱۸ مارچ ۹۶ء

...........☆☆☆...........

www.abulhasanalinadwi.org

تعمیر حیات لکھنؤ

حاجی محمد عارفین صاحب دہلویؒ (شیشے والے)

از

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

کراچی سے عزیز گرامی مولوی فضل ربی ندوی سلمہ ناظم مجلس نشریات اسلام ناظم آباد کراچی کے ایک تار سے ۱۶، اپریل ۱۹۸۰ء کو ان کے والد ماجد اور اپنے محترم و مخدوم حاجی محمد عارفین صاحب کے انتقال کی اچانک خبر معلوم ہوئی۔ حاجی صاحب کی بزرگانہ شفقتوں، مجھ ناچیز اور ندوۃ العلماء سے تعلق رکھنے والوں کے ساتھ ان کے خصوصی تعلق وشفقت اور ان کی دینداری و خدا پرستی اور ان کے مکارم اخلاق کی بناء پر ایسا محسوس ہوا جیسے کہ ایک بزرگ خاندان کے انتقال کی خبر آئی، اور ہندوستان و پاکستان کا معاملہ یہی رہ گیا ہے کہ یہاں کسی بزرگ کا انتقال ہوتا ہے تو تار یا خط کے ذریعہ وہاں خبر بھیج دی جاتی ہے اور وہاں ایسا حادثہ پیش آتا ہے تو یہاں کے افراد خاندان کو (وہ بھی اگر اعزہ اور ورثاء کو اس کا اہتمام ہے) اطلاع دے دی جاتی ہے۔ تار پاتے ہی بیس سال کی یادیں تازہ اور محبت وشفقت کے مناظر آنکھوں کے سامنے پھر گئے، یوں تو حاجی صاحب سے تعارف کا شرف دہلی کی آمد و رفت اور تبلیغی مناسبت سے پہلے سے حاصل ہو چکا تھا، لیکن اصل تعلق اور حاجی صاحب مرحوم کی شفقتوں، کریمانہ اخلاق اور معاملہ فہمی اور اصابت رائے کا اندازہ اس وقت ہوا جب ۶۰ء کے موسم سرما میں ندوۃ العلماء کے سلسلہ میں برما کا سفر پیش آیا اور رنگون جاتے......اور آتے ہوئے کلکتہ ٹھہرنا اور حاجی صاحب کے براہِ راست مہمان بننے کی

www.abulhasanalinadwi.org

عزت حاصل ہوئی۔ سفر کے سلسلہ میں ساری قانونی کاروائیاں اور انتظامات حاجی صاحب نے کئے اور بڑی محبت وشفقت کے ساتھ میزبانی کا فرض انجام دیا تھا، میں اور میرے رفیق سفر مولوی معین اللہ صاحب ندوی (حال نائب ناظم ندوۃ العلماء) حاجی صاحب سے بہت بے تکلف اور مانوس ہو گئے تھے اور ان کے گھر کو اپنا گھر سمجھنے لگے تھے، کلکتہ کے قیام کے وہ خوشگوار دن ابھی تک یاد ہیں، اور برسوں یاد رہیں گے، حاجی صاحب کے اس خصوصی تعلق واعتماد اور انکی معاملہ فہمی اور باخبری ہی کا نتیجہ تھا کہ انھوں نے اپنے فرزند عزیزی فضل ربی ندوی کو دارالعلوم ندوۃ العلماء میں داخل کیا غالبًا وہ اپنے خاندان کے پہلے فرزند تھے جو تعلیم کے لئے یہاں بھیجے گئے، ویسے بھی حاجی صاحب دارالعلوم کی خدمت واعانت کے ہمیشہ خواہش مند رہتے تھے اور اس کے لئے کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔

کلکتہ کے علاوہ دہلی میں بھی ان سے کئی مرتبہ ملاقات ہوئی اور بعض اوقات وہ میری قیام گاہ فراش خانہ خود تشریف لائے اور گھنٹوں بیٹھے وہ اپنے بچپن کے قصے جب سناتے تو بڑا ہی لطف آتا اور بڑی حلاوت محسوس ہوتی۔ وہ اپنی پرانی حالت اور ہیئت کو بے تکلف بیان کرتے اور اس میں ان کو ذرا بھی حجاب نہ آتا بلکہ کچھ زیادہ ہی نمایاں کر کے بتاتے، اس وقت اندازہ ہوتا کہ وہ اپنی پرانی حالت نہیں بھولے اور ان کا رواں رواں اللہ کی تعریف اور اس کے شکر میں مشغول ہیں۔ مجھے بعض ایسے خانگی واقعات کا بھی علم ہے جس سے ان کے ایثار بے نفسی اور بزرگ خاندان کی حیثیت سے تحمل اور عالی ظرفی کا کردار ثابت ہوتا ہے جو قدیم تہذیب اور پرانے شرفاء کا شعار تھا۔

پاکستان منتقل ہونے کے بعد ان ملاقاتوں اور صحبتوں کا سلسلہ منقطع ہو گیا لیکن ان کی خیریت وحالات عزیزی فضل ربی کے خطوط سے برابر ملتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور تھا کہ اس دنیا سے سفر کرنے سے پہلے ایک مرتبہ زیارت ہو جائے ...... کراچی میں رابطہ عالم

www.abulhasanalinadwi.org

اسلامی کی طرف سے پہلی ایشیائی کانفرنس منعقد ہوئی تو میں اور رفیق عزیز مولوی معین اللہ صاحب ندوی مکہ معظمہ سے اس میں شرکت کے لئے اور ہمارے دونوں جواں سال و جواں مرگ عزیز محمد الحسنی مدیر البعث الاسلامی اور مولوی اسحاق خان مدیر تعمیر حیات لکھنؤ سے کراچی پہنچے۔ کراچی کے دوران قیام میں حاجی صاحب کے دولت خانہ پر حاضری ہوئی اور دیر تک ملاقات رہی۔ حاجی صاحب پر ضعف اور علالت کا اثر تھا لیکن وہی بزرگانہ اور مشفقانہ ادائیں تھیں اور وہی محبت وشفقت، امید تھی کہ پھر کسی سفر پر نیاز حاصل ہوگا مگر اچانک ان کے سفر آخرت کی اطلاع ملی اور بے اختیار زبان سے انا للہ وانا الیہ راجعون نکلا، اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کے درجے بلند فرمائے، ان کی نیکیوں کو قبول کرے اور ان کے ساتھ عفو ودرگذر اور رحمت وقبولیت کا معاملہ فرمائے۔

افسوس ہے کہ بزرگ اٹھتے جاتے ہیں، شمعیں گل ہوتی چلی جارہی ہیں اور ہماری قدیم روایات وخصوصیات جوان بزرگوں کے دم سے قائم تھیں ایک ایک کرکے روبہ زوال ہیں۔

اللہ تعالیٰ اخلاف کو اپنے اسلاف کا صحیح جانشین اور بہترین خصوصیات کا حامل وامین بنائے!!

www.abulhasanalinadwi.org

عالم اسلام کے عظیم رہنما ۔مفکر۔ مصنف ۔ اردو اور عربی
کے صاحب طرز ادیب، مشہور داعی دین، علامہ وقت

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

کی اہم شاہکار تصنیفات جو مجلس نشریات اسلام کراچی شائع کررہی ہے

☆المرتضٰی کرم اللہ وجہہ (مفصل سوانح حیات)...☆انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر...☆ارکان اربعہ...☆اصلاحیات (ایمان افروز تقریریں) ...☆اپنے گھر سے بیت اللہ تک...☆انسانیت کے محسن اعظم ﷺ...☆ایک اہم دینی دعوت...☆ اسلامی بیداری کی لہر پر ایک نظر...☆اسلام میں عورت کا درجہ اور اسکے حقوق وفرائض...☆ اسلام ایک تغیر پذیر دنیا میں...☆ امت اسلامیہ کا مستقبل خلیجی جنگ کے بعد ...☆اسماء حسنٰی...☆ اسلام کا تعارف ...☆اسلام کی قلعے (مدارس دینیہ عربیہ اور علماء ربانی کی ذمہ داریاں)...☆انسانی علوم کے میدان میں اسلام کا انقلابی وتعمیری کردار...☆اسلامیات اور مغربی مستشرقین ومسلمان مصنفین ....☆ بصائر(برصغیر پاک وہند کی عظیم دینی واصلاحی تحریکات پر ایک اجمالی تعارف)...☆پاجا سراغ زندگی...☆ پندرھویں صدی ہجری ماضی وحال کے آئینے میں...☆ پرانے چراغ (معاصر شخصیتوں کے متعلق سوانحی خاکے تین حصوں میں)...☆تاریخ دعوت وعزیمت حصہ اول (عالم اسلام کی اصلاحی

وتجدیدی کوششوں کا تاریخی جائزہ)...☆تاریخ دعوت وعزیمت حصہ دوم (سوانح شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہؒ)...☆تاریخ دعوت وعزیمت حصہ سوم (سوانح حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ اور حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ)...☆تاریخ دعوت وعزیمت حصہ چہارم (تذکرہ مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندیؒ)...☆تاریخ دعوت عزیمت حصہ پنجم (تذکرہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ...☆تاریخ دعوت وعزیمت حصہ ششم (سیرت سید احمد شہیدؒ) ...☆تعمیر انسانیت (اہم تقریروں کا مجموعہ) ...☆تذکرہ حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مراد آبادیؒ ...☆ تزکیہ واحسان یا تصوف وسلوک...☆تہذیب وتمدن پر اسلام کے اثرات واحسانات...☆ تبلیغ ودعوت کا معجزانہ اسلوب...☆تحفہ پاکستان (مئی 84ء میں قیام کراچی کے موقع پر کی گئی تقریریں) ...☆تحفہ کشمیر (سری نگر میں کی گئی تقاریر وخطبات کا مجموعہ)... ☆ تحفہ مشرق (بنگلہ دیش میں کی گئی فکر انگیز وایمان افروز تقریریں)...☆جب ایمان کی بہار آئی (حضرت سید احمد شہیدؒ اور آپکے رفقاء کے ایمان افروز واقعات)...☆حضرت مولانا الیاس صاحبؒ اور ان کی دینی دعوت...☆حدیث پاکستان (دورہ 1978ء میں پاکستان کی اہم تقریریں)...☆حجاز مقدس اور جزیرۃ العرب (امیدوں اور اندیشوں کے درمیان)...☆حیات عبدالحیؒ (والد ماجد حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ)...☆حدیث کا بنیادی کردار...☆خواتین اور دین کی خدمت ...☆ خلفائے اربعہ ...☆ دریائے کابل سے دریائے یرموک تک ...☆دستور حیات (مسلمانوں کی زندگی کا مکمل دستور العمل)...☆دو متضاد تصویریں

www.abulhasanalinadwi.org

(ایرانی انقلاب کی اسلامی حقیقت)...☆ دو ہفتے ترکی میں... ☆ دین حق اور علمائے ربانی... ☆ ذکر خیر (مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ سیدہ خیر النساء بہتر مرحومہ کے حالاتِ زندگی)... ☆ روائع اقبال (عربی)... ☆ سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم... ☆ سیرت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم دعاؤں کے آئینے میں... ☆ سوانح حضرت عبدالقادر رائپوری ؒ ... ☆ سوانح حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ... ☆ صحبتے بااہلِ دل (حضرت شاہ محمد یعقوب صاحبؒ مجددی بھوپالی کے ملفوظات)... ☆ عالمِ عربی کا المیہ... ☆ عصر حاضر میں دین کی تفہیم وتشریح ... ☆ قادیانیت (اسلام اور نبوتِ محمدی ﷺ کیخلاف ایک بغاوت) ... ☆ قرآنی افادات (مضامین قرآن کا حسین گلدستہ)... ☆ کاروانِ ایمان وعزیمت... ☆ کاروانِ مدینہ... ☆ کاروانِ زندگی (خودنوشت سوانح حیات سات حصوں میں) ... ☆ مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش... ☆ منصب نبوت اور اس کے عالی مقام حاملین... ☆ معرکہ ایمان ومادیت (سورہ کہف کی تفسیر) ... ☆ مغرب سے کچھ صاف صاف باتیں... ☆ مذہب وتمدن... ☆ مطالعہ قرآن کے اصول ومبادی... ☆ مکاتیب حضرت مولانا شاہ محمد الیاسؒ ... ☆ مکاتیب یورپ... ☆ ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین (عربی)... ☆ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم... ☆ نقوش اقبال... ☆ نئی دنیا امریکہ میں صاف صاف باتیں... ☆ نبی خاتم و دین کامل... ☆ نشانِ منزل (تقاریر کا فکر انگیز مجموعہ) ... ☆ ہندوستانی مسلمان (برصغیر پاک وہند کی تہذیب وتمدن کی تعمیر میں مسلمانوں کا حصہ)... ☆ یورپ، امریکہ اور اسرائیل (ایک اظہار حقیقت۔ انکشاف اور تنبیہ) ☆ قصص النبیین پانچ حصے (عربی) ... ☆ مختارات من ادب العرب دو حصے (عربی)... ☆ القراۃ الراشدہ تین حصے (عربی)... ☆ قصص من التاریخ اسلامی (عربی)

www.abulhasanalinadwi.org